[١٨٦]

اللّسان = زبان

١ ـ لا تجعلَنَّ ذَرَبَ لِسانِكَ عَلى مَن أنطَقَكَ، وبَلاغَةَ قَولِكَ علىٰ مَن سَدَّدَكَ.

(۱) اپنی زبان کی تیزی اس کے لئے ہرگز قرار نہ دینا جس نے تمھیں گویائی عطا کی اور نہ ہی اپنے کلام کی بلاغت اس آدمی کے خلاف مخصوص کرنا جس نے تمھیں استحکام بخشا ہو۔

٢ ـ إنّما الأجرُ في القَولِ باللّسانِ والعَمَلُ بالأيدي والأقدام.

(۲) اجر زبان سے کہنے اور ہاتھ پیر سے عمل بجالانے میں ہے۔

٣ ـ أوضَعُ العِلمِ ما وُقِفَ على اللّسان و أرفَعُهُ ما ظَهَرَ في الجَوارِح و الأركان.

(۳) پست ترین علم وہ ہے جو زبان پر ہی رہے اور بلند ترین علم وہ ہے جو اعضاء و جوارح سے ظاہر ہو۔

٤ ـ المَرءُ مَخبُوءٌ تَحتَ لِسانِه.

(۴) آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہوتا ہے۔

٥ ـ قَلبُ الأحمَقِ في فِيهِ، وَلِسانُ العاقِلِ في قَلبِه.

(۵) احمق کا دل اس کی منہ میں ہوتا ہے اور عاقل کی زبان اس کے قلب میں۔

٦ ـ لِسانُ العاقِلِ وَراءَ قَلبِهِ، وقَلبُ الأحمَقِ وَراءَ لِسانِه.

(۶) عاقل کی زبان اس کے دل کے پیچھے اور احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہوتا ہے۔

٧ ـ اللّسانُ سَبُعٌ إن خُلِّيَ عَنهُ عَقَرَ.

(۷) زبان ایسا درندہ ہے کہ اگر اسے چھوڑ دیا جائے تو چبا جائے گا

٨ ـ ألا و إنَّ اللّسانَ بَضعَةٌ مِنَ الإنسانِ، فلا يُسعِدُهُ القَولُ إذا امتَنَعَ، ولا يُمهِلُهُ النُّطقُ إذا اتَّسَعَ.

(۸) آگاہ ہو جاؤ کہ زبان بھی انسان ہی کا ایک جزء ہے لہذا جب وہ منع کر دے تو بات اسے کامیاب نہیں کر سکتی اور جب وہ وسیع ہو جاتی ہے تو پھر بات اسے مہلت نہیں دیتی۔

٩ ـ اللهَ اللهَ في الجِهاد بأموالِكُم، وأنفُسِكُم، وألسِنَتِكُم في سَبيلِ الله.

(۹) اللہ اللہ (کیا مرتبہ ہے) اللہ کی راہ میں اپنے مال، نفوس اور زبانوں کے ذریعہ جہاد میں۔

١٠ ـ ألا وإنّ اللّسانَ الصّالِحَ يَجعَلُهُ اللهُ تعالى للمَرءِ في النّاسِ خَيرٌ له مِن المالِ يُورِثُهُ مَن لا يَحمَدُه.

(۱۰) آگاہ ہو جاؤ، لوگوں کے متعلق وہ صالح زبان جسے اللہ نے کسی بندے کو عطا کیا ہے اس دولت سے بہتر ہے جس کا وارث کوئی ایسا بنے جو اس کی تعریف نہ کرتا ہو۔

١١ ـ مَن غَلَبَ لِسانَهُ أمَّرَهُ قومُه.

(۱۱) جو اپنی زبان پر قابو پالیتا ہے اسے اس کی قوم سردار بنا لیتی ہے۔

١٢ ـ ما أضمَرَ أحَدٌ شَيئاً إلّا ظَهَرَ في فَلَتاتِ لِسانِهِ و صَفَحاتِ وَجهِه.

(۱۲) جو شخص بھی کوئی بات (دل میں) چھپاتا ہے وہ اس کی زبان کی لغزشوں اور چہرے (کے اتار چڑھاؤ) سے ظاہر ہو جاتی ہے۔

١٣ ـ قَلَّ ما يُنصِفُكَ اللِّسانُ في نَشرِ قَبيحٍ أو إحسانٍ.

(۱۳) بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ زبان تمہارے ساتھ کسی برائی یا اچھائی کے پھیلانے میں انصاف کرے۔

١٤ ـ هانَت عليه نَفسُهُ مَن أمَّرَ عليها لِسانَه.

(۱۴) اس آدمی کے نزدیک اپنا نفس بے اہمیت ہو جاتا ہے جو اس پر زبان کو سردار بنا دیتا ہے۔

١٥ ـ لِسانُ الإنسانِ سَيفٌ يَخطِرُ على جَوارِحِه.

(۱۵) انسان کی زبان ایک ایسی تلوار ہے جو اس کے اعضاء و جوارح پر چلتی ہے۔

١٦ ـ لِسانُ المَرءِ مِن خَدَمِ عَقلِه.

(۱۶) انسان کی زبان اس کی عقل کے خادموں میں سے ہے۔

١٧ ـ لِسانُكَ يَقتَضيكَ ما عوَّدتَه.

(۱۷) تمہاری زبان تم سے وہی چاہے گی جس کی تم نے اسے عادت ڈالی ہوگی۔

١٨ ـ راحَةُ الإنسانِ في حِفظِ اللِّسان.

(۱۸) انسان کی راحت اپنی زبان کی حفاظت میں ہے۔

١٩ ـ مَن عَذُبَ لِسانُهُ كَثُرَ إخوانُه.

(۱۹) جس کی زبان شیریں ہو جاتی ہے اس کے دوست بڑھ جاتے ہیں۔

٢٠ ـ الإحسانُ يَقطَعُ اللِّسان.

(۲۰) احسان (بدگوئی) زبان کاٹ دیتا ہے۔

٢١ ـ إحفَظ لِسانَكَ، فإنّ الكَلِمَةَ أسيرَةٌ في وَثاقِ الرَّجُلِ فإن أطلَقَها صارَ أسيراً في وَثاقِها.

(۲۱) اپنی زبان کی حفاظت کرو کیونکہ الفاظ انسان کے پاس مقید رہتے ہیں اگر وہ انھیں رہا کر دیتا ہے تو وہ خود ان کا اسیر ہو جاتا ہے

٢٢ ـ المَرءُ يَعثَرُ بِرِجلِه فيَبرَأ، ويَعثَرُ بِلِسانِهِ فيُقطَعُ رأسُهُ ولِسانُه.

(۲۲) انسان کے قدم بہکتے ہیں تو وہ غلطی سے (کسی نہ کسی طرح نجات پا جاتا ہے) مگر یہی انسان جب اپنی زبان کے ذریعے غلطی کر بیٹھتا ہے تو اس کا سر اور زبان کاٹ لی جاتی ہے۔

٢٣ ـ أشَدُّ الناسِ بَلاءً وأعظَمُهُم عَناءً مَن بُلِيَ بِلِسانٍ مُطلَقٍ، وَقَلبٍ مُطبَقٍ، فهو لا يُحمَدُ إن سَكَتَ، ولا يُحسِنُ إن نَطَقَ.

(۲۳) شدید ترین بلا اور عظیم مشقت میں وہ شخص ہے جو بے لگام زبان اور معلق دل میں مبتلا کر دیا گیا ہو اگر وہ خاموش رہے تو قابل تعریف نہیں اور اگر کچھ بولے تب بھی کوئی اچھائی نہیں کرتا۔

٢٤ ـ لو رَأَيتَ ما في مِيزَانِكَ لَخَتَمتَ علىٰ لِسانِك.

(۲۴) اگر تم دیکھ لو کہ تمہاری میزان میں کیا ہے تو یقیناً اپنی زبان پر مہر لگا لوگے۔

٢٥ ـ ما شيءٌ أحقّ بِطولِ سِجنٍ مِن لِسان.

(۲۵) لمبی قید کی زبان سے زیادہ کوئی اور شئے مستحق نہیں ہے۔

٢٦ ـ مَن حَفِظَ لِسانَهُ سَتَرَ اللهُ عَورَتَه.

(۲۶) جو اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے اللہ اس کی شرمگاہ (عیوب) کو پوشیدہ رکھتا ہے۔

٢٧ ـ الخَطُّ لِسانُ اليَدِ واللِّسانُ تَرجُمانُ العَقل.

(۲۷) خط ہاتھ کی زبان ہے اور زبان عقل کی ترجمان ہے۔

٢٨ ـ مَقتَلُ الرَّجُلِ بَينَ لَحيَيه.

(۲۸) انسان کا مقتل اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (زبان کے بارے میں کنایہ ہے)

٢٩ ـ ثَلاثٌ مُنجِياتٌ: تَكُفُّ لِسانَك، وتَبكي على خَطِيئَتِك، وَيَسَعُكَ بيتُك.

(۲۹) تین چیزیں نجات دہندہ ہیں: اپنی زبان پر قابو رکھنا، اپنی غلطیوں پر رونا اور اپنا گھر اپنے لئے کافی ہونا۔

٣٠ ـ الحِكمَةُ شَجَرَةٌ، تَنبُتُ فِي القَلبِ، وتُثمِرُ على اللِّسان.

(۳۰) حکمت ایک ایسا پودا ہے جو دل میں اگتا ہے اور زبان پر پھل دیتا ہے۔

٣١ ـ اللِّسانُ مِيزانُ الإنسان.

(۳۱) زبان انسان کی میزان ہے۔

٣٢ ـ أَلأَلسُنُ تُتَرجِمُ عمّا تُجِنُّهُ الضَّمائِر.

(۳۲) زبان ان باتوں کی ترجمانی کرتی ہے جنھیں ضمیر چھپائے رکھتے ہیں۔

٣٣ ـ آيَةُ البَلاغَةِ قَلبٌ عَقُولٌ ولِسانٌ قائِل.

(۳۳) بلاغت کی نشانی دانشمند دل اور بولنے والی زبان ہے۔

٣٤ ـ اللِّسانُ مِعيارٌ، أرجَحَهُ العَقلُ، وأطاشَهُ الجَهل.

(۳۴) زبان ایک ایسا ترازو ہے جس کے پلڑے کو عقل بھاری کرتی ہے اور جہالت ہلکا کر دیتی ہے۔

٣٥ ـ أُخزُن لِسانَكَ كما تَخزُنُ ذَهَبَكَ و وَرِقَك.

(۳۵) اپنی زبان کو اسی طرح محفوظ رکھو جس طرح تم اپنے سونے چاندی کو جمع رکھتے ہو۔

٣٦ ـ إحذَرُوا اللِّسانَ، فإنّه سَهمٌ يُخطِي.

(۳۶) زبان سے ڈرو کیونکہ یہ ایسا تیر ہے جو نشانہ خطا کرتا ہے۔

٣٧ ـ أصدَقُ المَقالِ ما نَطَقَ به لِسانُ الحال.

(۳۷) بہترین بات وہ ہے جسے زبان حال کہے۔

٣٨ ـ بَلاءُ الإنسانِ في لِسانِه.

(۳۸) انسان کی بلا اس کی زبان میں ہے۔

٣٩ ـ حَدُّ اللِّسانِ أمضىٰ مِن حَدِّ السِّنان.

(۳۹) زبان کی دھار نیزوں کی انیوں سے زیادہ دھار دار ہوتی ہے۔

٤٠ ـ زَلَّةُ اللِّسانِ أَنكىٰ مِن إصابَةِ السِّنان.

(۴۰) زبان کی غلطی نیزوں کی ضربتوں سے زیادہ اذیت ناک ہوتی ہے۔

٤١ ـ صَلاحُ الإنسانِ في حُسنِ اللِّسانِ وبَذلِ الإحسان.

(۴۱) انسان کی بھلائی زبان کی خوبی اور احسان کرنے میں ہے۔

٤٢ ـ كَم مِن إنسانٍ أهلَكَهُ لِسانٌ.

(۴۲) کتنے ایسے انسان ہیں جنھیں ان کی زبانوں نے ہلاک کر دیا۔

٤٣ ـ لِسانُكَ إن أَسكَتَّهُ أَنجاكَ، و إن أَطلَقتَهُ أَردَاكَ.

(۴۳) تمہاری زبان ایسی ہے کہ اگر تم اسے خاموش رکھو گے تو تمھیں نجات دے گی اور اگر آزاد چھوڑ دو گے تو تمھیں ہلاک کر دے گی۔

٤٤ ـ يُستَدَلُّ علىٰ عَقلِ كُلِّ امرِىءٍ بِما يَجرِي على لِسانِه.

(۴۴) ہر آدمی کی عقل پر، اس کی زبان پر جاری ہونے والی باتوں کے ذریعے استدلال کیا جا سکتا ہے۔

[۱۸۷]

اللِّين = نرمی

١ ـ المؤمنُ بِشرُهُ في وَجهِهِ و حُزنُهُ في قَلبِه... سَهلُ الخَليقَةِ لَيِّنُ العَريكة.

(۱) مومن کی خوشی اس کے چہرے پر اور اس کا غم اس کے دل میں ہوتا ہے ---اس اخلاق نرم اور طبیعت گداز ہوتی ہے۔

٢ ـ [المُتقِي] دُنُوُّهُ مِمَن دَنا مِنه لِينٌ و رَحمة.

(۲) مومن کی اپنے سے قریب ہونے والوں سے قربت ، نرمی و رحمت کے ساتھ ہوتی ہے۔

٣ ـ مَن لانَ عُودُهُ كَثُفَت أغصانُه.

(۳) جس کا تنا نرم ہوتا ہے اس کی شاخیں موٹی ہو جاتی ہیں۔

٤ ـ مَن تَلِنْ حاشِيَتُهُ يَستَدِم مِن قَومِهِ المَوَدَّة.

(۴) جس کے حواشی نرم مزاج ہوں گے اس کی محبت اس کی قوم میں دائمی رہے گی۔

٥ ـ لِن لِمَن خالَطَك، فإنّه يُوشِكُ أن يَلِينَ لك.

(۵) جو تم سے ملے اس کے ساتھ نرمی کرو کہ قریب ہے کہ وہ بھی تمہارے ساتھ نرمی سے پیش آئے۔

٦ ـ مَن لانَت كَلِمَتُهُ وَجَبَت مَحَبَّتُه.

(۶) جس کی باتیں نرم ہو گئیں (لوگوں پر) اس کی محبت واجب ہو جاتی ہے۔

٧ ـ إنّ أهلَ الجَنَّةِ كلُّ مؤمِنٍ هَيِّنٍ لَيِّن.

(۷) یقیناً اہل جنت ہر سبک مزاج و نرم خو مومن ہو گا۔

٨ ـ بِلِينِ الجانِبِ تَأنَسُ النُفُوس.

(۸) دل کی نرمی نفوس کو مانوس کرتی ہے۔

٩ ـ أشرفُ الخلائِقِ التواضُعُ والحِلمُ ولِينُ الجانِب.

(۹) بہترین اخلاق تواضع ، حلم اور نرم دلی ہے۔

١٠ ـ سُنَّةُ الأخيارِ لِينُ الكلامِ وإفشاءُ السَّلام.

(۱۰) نیکو کاروں کی روش نرم بات اور سلام کرنا ہے۔

١١ ـ إنّ مِنَ العِبادةِ لِينُ الكلامِ وافشاءُ السَّلام.

(۱۱) یقیناً نرم کلام اور سلام کرنا عبادت ہے۔

١٢ ـ لا تُصَعِّرَنَّ خَدَّكَ ولَيِّن جانِبَك و تَواضَع للهِ سبحانه الّذي رَفَعَك.

(۱۲) اپنی تیوری نہ چڑھاؤ بلکہ اپنے دل کو نرم رکھو اور اس اللہ کے لئے تواضع کرو جس نے تمہیں بلند کیا۔

١٣ ـ كُن لَيِّناً مِن غَيرِ ضَعفٍ، شَدِيداً مِن غَيرِ عُنف.

(۱۳) نرم بنو مگر کمزوری کی حد تک نہیں اور طاقتور بنو مگر نفرت و سختی کے ساتھ نہیں۔

[۱۸۸]

المال = مال

١ ـ المالُ مادَّةُ الشَّهوات.

(۱) مال، شہوتوں کا مادہ ہے۔

٢ ـ لا مالَ أعوَدُ مِنَ العَقل.

(۲) کوئی دولت عقل سے زیادہ نفع بخش نہیں ہو سکتی۔

٣ ـ أنا يَعسُوبُ المؤمنين والمالُ يَعسُوبُ الفُجّار.

(۳) میں مومنوں کا بادشاہ ہوں اور مال فاجروں کا۔

٤ ـ إنَّ أخسَرَ الناسِ صَفقَةً، وأخيَبَهُم سَعياً، رَجُلٌ أخلَقَ بدَنَهُ في طَلَبِ مالِهِ، ولم تُساعِدهُ المَقاديرُ على إرادَتِه، فَخَرَجَ مِنَ الدُّنيا بِحسرَتِهِ، وقَدِمَ على الآخِرَةِ بتَبِعَتِه.

(۴) سب سے زیادہ گھاٹے کا سودا اور بے سود کوشش اس شخص کی ہے جس نے اپنی دولت کے لئے اپنے جسم کو بے کار کر ڈالا مگر تقدیر نے اس کا ساتھ نہ دیا اور وہ اس دنیا سے اپنی حسرت لئے نکل گیا اور (اپنے برے کاموں کے ساتھ) آخرت طرف چلا آیا۔

٥ ـ يا كُميل، العِلمُ خيرٌ مِنَ المالِ، العِلمُ يَحرُسُكَ و أنتَ تَحرُسُ المالَ، و المالُ تَنقُصُهُ النَّفَقَةُ، و العِلمُ يَزكُو على الإنفاقِ و صَنيعُ المالِ يَزولُ بِزوالِه. . . يا كميل، هلَكَ خُزّانُ الأموالِ وهُم أحياءٌ و العُلماءُ باقونَ ما بَقِيَ الدَّهر.

(۵) اے کمیل! علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے جبکہ تم مال کی حفاظت کرتے ہو اور مال خرچ کرنے سے ختم ہو جاتا ہے جبکہ علم خرچ کرنے سے اور بڑھتا ہے اور علم انفاق سے پاکیزہ ہوتا ہے جبکہ دولت کے ذریعے کی جانے والی نیکی دولت کے زائل ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے ۔۔۔ اے کمیل مال اکٹھا کرنے والے ہلاک ہو گئے جبکہ وہ زندہ ہیں اور علماء جب تک زمانہ باقی ہے باقی رہیں گے۔

٦ ـ لِكُلِّ امرِىءٍ في مالِهِ شَريكان: الوَارِثُ، والحَوَادِث.

(۶) ہر آدمی کے مال میں اس کے دو شریک ہوتے ہیں ایک اس کے ورثاء اور دوسرے حادثات۔

٧ ـ إنَّ أعظَمَ الحَسَراتِ يَومَ القِيامَةِ حَسرَةُ رَجُلٍ كَسَبَ مالاً في غَيرِ طاعَةِ اللهِ، فَوَرِثَهُ رَجُلٌ فأنفَقَهُ في طاعَةِ اللهِ سُبحانه، فَدَخَلَ بِهِ الجَنَّةَ، ودَخَلَ الأوَّلُ بِهِ النّار.

(۷) روز قیامت سب سے زیادہ شدید حسرت اس شخص کو ہوگی جس نے اطاعت خدا سے ہٹ کر دولت کمائی اور وہ ایک ایسے آدمی کو وراثت میں مل گئی جس نے اس دولت کو راہ خدا میں صرف کیا اور اس کے ذریعہ داخل بہشت ہو گیا اور پہلا آدمی داخل جہنم ہو گیا۔

۸ ـ وقال لابنه الحسن عليه السلام: لا تُخَلِّفَنَّ وَراءَكَ شَيئاً مِنَ الدُّنيا، فإنّك تُخَلِّفُهُ لأحدِ رَجُلَينِ: إمّا رَجُلٌ عَمِلَ فيه بطاعَةِ اللهِ فسَعِدَ بِما شَقِيتَ به، وإمّا رَجُلٌ عَمِلَ بِمَعصِيَةِ الله فشَقِيَ بِما جَمَعتَ له، فكُنتَ عَوناً له على مَعصِيَتِه، ولَيسَ أحَدُ هذَينِ حَقيقاً أن تُؤثِرَهُ على نَفسِك.

(۸) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا "اپنے بعد دنیا کے لئے کوئی چیز نہ چھوڑنا کیونکہ تم جو کچھ بھی چھوڑو گے دو طرح کے آدمیوں میں سے کسی ایک کے لئے چھوڑو گے ایک تو ایسے آدمی کے لئے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کے ذریعے خدا کی اطاعت کی اور اس چیز کی وجہ سے خوش قسمت و کامیاب ہو گیا جس کی وجہ سے تم بد بخت ہوئے تھے اور یا تو ایسے شخص کے لئے چھوڑو گے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کے ذریعے معصیت انجام دی اور تمہاری جمع کی ہوئی چیز سے بد بخت ہو گیا اس طرح تم نے اس کی معصیت خدا میں مدد کی اور ان دونوں میں سے کوئی اس لائق نہیں ہے کہ تم اسے اپنے آپ پر ترجیح دو۔

۹ ـ لا مالَ أذهَبُ للفاقَةِ مِنَ الرِّضىٰ بالقُوت.

(۹) فقر کو دور کرنے کے لئے اپنی خوراک سے راضی رہنے سے زیادہ بہتر کوئی مال نہیں۔

۱۰ ـ وسُئِلَ عن الخيرِ ما هو؟ فقال عليه السلام: ليسَ الخيرُ أن يَكثُرَ مالُكَ و وَلَدُكَ، ولكِنَّ الخيرَ أن يَكثُرَ عِلمُكَ، وأن يَعظُمَ حِلمُكَ، وأن تُباهِيَ النّاسَ بعِبادَةِ ربِّك.

(۱۰) آپ سے پوچھا گیا "خیر کیا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "خیر و بھلائی یہ نہیں ہے کہ تمہاری دولت و اولاد بکثرت ہو جائیں بلکہ بھلائی یہ ہے کہ تمہارا علم بڑھ جائے، حلم عظیم ہو جائے اور یہ کہ تم لوگوں پر اپنے پروردگار کی عبادت کے ذریعے فخر کرو (نہ گزشتہ اشیا، مال و اولاد کے ذریعہ)۔

۱۱ ـ ألا وإنَّ اللِّسانَ الصّالِحَ يَجعَلُهُ اللهُ تعالىٰ للمَرءِ في النّاسِ، خَيرٌ لَهُ مِنَ المالِ يُورِثُهُ مَن لا يَحمَدُه.

(۱۱) آگاہ ہو جاؤ لوگوں کے متعلق وہ صالح زبان جسے اللہ نے کسی بندے کو عطا کیا ہے اس دولت سے بہتر ہے جس کا وارث کوئی ایسا بنے جو اس کی تعریف نہ کرتا ہو۔

۱۲ ـ إعطاءُ المالِ في غَيرِ حَقِّهِ تَبذيرٌ وإسرافٌ، وهو يَرفَعُ صاحِبَهُ في الدُّنيا و يَضَعُهُ في الآخرة و يُكرِمُهُ في النّاس و يُهينُهُ عِندَ الله.

(۱۲) بلا حق کے مال عطا کرنا تبذیر و اسراف ہے یہ انسان کو دنیا میں تو بلند کر دیتا ہے مگر آخرت میں ذلیل کرتا ہے یہ ایسے شخص کو لوگوں کے نزدیک تو لائق احترام بنا دیتا ہے مگر وہ اللہ کے نزدیک بے عزت ہو جاتا ہے۔

١٣ ـ إعلَم أنَّكَ لا تَكسِبُ مِنَ المالِ شَيئاً فَوقَ قُوتِكَ إلّا كُنتَ خازِناً لِغَيرِك.

(۱۳) یہ جان لو کہ تم اپنی خوراک سے زیادہ دولت نہیں کما سکتے البتہ اگر تم دوسروں کے خزانچی ہو تو الگ بات ہے۔

١٤ ـ خَيرُ أموالِكَ ما كَفاكَ.

(۱۴) تمہارا بہترین مال وہ ہے جو تمہاری ضرورت کے لئے کافی ہو۔

١٥ ـ لا مالَ لِمَن لا تَدبيرَ لَه.

(۱۵) اس کے پاس کوئی دولت نہیں جس کے پاس تدبیر نہیں۔

١٦ ـ ثَلاثَةٌ يُؤثِرُونَ المالَ عَلى أنفُسِهِم: تاجِرُ البَحرِ، وصاحِبُ السُلطانِ، والمُرتَشي فِي الحُكم.

(۱۶) تین لوگ دولت کو اپنی جان پر ترجیح دیتے ہیں: سمندری تاجر بادشاہ کا دوست اور فیصلہ میں رشوت لینے والا۔

١٧ ـ ثَلاثَةُ أشياءٍ لا دَوامَ لَها: المالُ في يَدِ المُبَذِّرِ، و سَحابَةُ الصَّيفِ، وَ غَضَبُ العاشِق.

(۱۷) تین چیزوں کو دوام نہیں: فضول خرچ کے ہاتھ میں دولت، گرمی کی بدلی اور عاشق کا غصہ۔

١٨ ـ المُرُوَّةُ بِلا مالٍ كالأسَدِ الّذي يُهابُ وَلَم يَفتَرِس، وكالسَّيفِ الذي يُخافُ وهو مُغمَد، والمالُ بِلا مُرُوَّةٍ كالكَلبِ الّذي يُجتَنَبُ عَقراً ولَم يَعقِر.

(۱۸) بغیر دولت کے مروت اس شیر کی طرح ہے جس کی ہیبت باقی رہتی ہے جبکہ وہ چیر پھاڑ نہیں کرتا اور اس تلوار کی طرح ہے جس سے ڈر لگتا ہے جبکہ وہ نیام میں ہوتی ہے اور دولت بغیر مروت کے اس کتے کی طرح ہے جس کے کاٹنے سے (لوگ) بچتے ہیں مگر وہ کاٹتا نہیں۔

١٩ ـ إختَبِرُوا شِيعَتي بِخَصلَتَينِ: المُحافَظَةِ على أوقاتِ الصَّلاةِ، والمُواساةِ لِإخوانِهِم بِالمالِ، فإن لَم تَكوُنا فَاعزُب ثُمَّ اعزُب.

(۱۹) میرے شیعوں کو دو عادتوں سے پہچانو: نماز کے اوقات کی پابندی اور اپنے بھائیوں کا دولت کے ذریعے تعاون اور اگر ان میں یہ صفات نہ پائی جاتی ہوں تو ان سے دور ہو جاؤ ان سے دور ہو جاؤ۔

٢٠ ـ ثَلاثَةٌ مِن أشَدِّ الأعمالِ: ذِكرُ اللهِ عَلى كُلِّ حالٍ، ومُواساةُ الإخوانِ بِالمالِ، وإنصافُ النّاسِ مِن نَفسِك.

(۲۰) تین کام بڑے مشکل ہیں: ہر حالت میں اللہ کی یاد، برادران ایمانی کی مال کے ذریعے مدد اور لوگوں کے ساتھ خود سے انصاف کرنا۔

٢١ ـ صِلَةُ الرَّحِمِ مَثراةٌ لِلمالِ، ومَنسأةٌ لِلأجَل.

(۲۱) صلہ رحم دولت میں اضافہ اور اجل کو ٹالنے کا باعث ہوتا ہے۔

٢٢ ـ مَن كانَ لَهُ مالٌ فَإيّاهُ والفَسادَ. فَإنَّ إعطاءَهُ في غَيرِ حَقِّهِ تَبذيرٌ وإسرافٌ، وهو يَرفَعُ ذِكرَ صاحِبِهِ فِي النّاسِ ويَضَعُهُ عِندَ اللهِ، ولَم يَضَع امرؤٌ مالَهُ في غَيرِ حَقِّهِ وعِندَ غَيرِ

(۲۲) جس کے پاس دولت ہو تو اسے فساد سے بچنا چاہیے کیونکہ اسے غیر مستحق کو دینا اسراف و تبذیر ہے جو اپنے انجام دینے والے کے ذکر کو لوگوں کے درمیان تو بلند کر دیتی ہے مگر اللہ کے نزدیک اسے پست کر دیتی ہے اور جو شخص بھی غیر مستحق او

أهلِهِ إلّا حَرَمَهُ اللهُ شُكرَهُم، وكانَ لِغَيرِهِ وُدُّهُم.

٢٣ - مَن كانَ لَهُ مالٌ فَليَصِل بِهِ القَرابَةَ، وَليُحسِنِ الضِّيافَةَ، وَليَفُكَّ بِهِ العانيَ والأسيرَ، فإنَّ الفَوزَ بِهذِهِ الخِصالِ مَكارِمُ الدُّنيا وشَرَفُ الآخِرَةِ.

٢٤ - المالُ يُكرِمُ صاحِبَهُ في الدُّنيا ويُهينُهُ عِندَ اللهِ سُبحانَهُ.

٢٥ - المالُ لا يَنفَعُكَ حتى يُفارِقَكَ.

٢٦ - المالُ يُفسِدُ المآلَ، ويُوسِّعُ الآمالَ.

٢٧ - أفضَلُ المالِ ما قُضِيَت بِهِ الحُقُوقُ.

٢٨ - بِرُكوبِ الأهوالِ تُكتَسَبُ الأموالُ.

٢٩ - حُبُّ المالِ يُفسِدُ المَآلَ.

٣٠ - حُبُّ المالِ يُقَوّي الآمالَ، ويُفسِدُ الأعمالَ.

٣١ - شَرُّ الأموالِ ما لَم يُخرَج مِنهُ حَقُّ اللهِ سُبحانَهُ.

٣٢ - شَرُّ الأموالِ مالٌ لَم يُنفَق في سَبيلِ اللهِ مِنهُ، ولَم تُؤَدَّ زَكاتُهُ.

٣٣ - حُبُّ المالِ يُوهِنُ الدِّينَ ويُفسِدُ اليَقينَ.

٣٤ - كَثرَةُ المالِ تُفسِدُ القُلوبَ، وتُنسِي الذُّنوبَ.

٣٥ - كُن بِمالِكَ مُتَبَرِّعاً، وعَن مالِ غَيرِكَ مُتَوَرِّعاً.

نااہل کو اپنا مال عطا کرتا ہے تو اللہ اس کا شکر حرام قرار دے دیتا ہے اور ان لوگوں کی محبت اسے چھوڑ کر غیر کے لئے ہوجاتی ہے۔

(۲۳) جس کے پاس دولت ہو تو اسے چاہیے کہ اس کے ذریعہ قرابت داروں سے صلہ رحم کرے، مہمان نوازی کرے اور اس کے ذریعہ پریشان حال اور اسیروں کو نجات دلائے۔ بلاشبہ ان تین صفات میں کامیاب ہوجانا دنیا کا بہترین اخلاق اور آخرت کا شرف ہے۔

(۲۴) دولت اپنے مالک کو دنیا میں عزت دار بناتی ہے مگر اللہ کے نزدیک اسے بے عزت کردیتی ہے۔

(۲۵) مال تمہارے لئے اس وقت تک فائدہ مند نہیں ہوسکتا جب تک کہ تم اس سے دور نہ ہوجاؤ۔

(۲۶) مال مآل کو برباد اور امیدوں کو بڑھا دیتا ہے۔

(۲۷) سب سے افضل مال وہ ہے جس سے حقوق ادا ہوجائیں۔

(۲۸) مشکلات اٹھا کر دولت کمائی جاتی ہے۔

(۲۹) حب دولت مآل کو تباہ کردیتی ہے۔

(۳۰) دولت کی محبت آرزؤں کو قوی اور اعمال کو فاسد کردیتی ہے

(۳۱) بدترین دولت وہ ہے جس میں سے حق خدا نہ نکالا جائے۔

(۳۲) سب سے بری دولت وہ ہے جو راہ خدا میں خرچ نہ کی جائے اور جس کی زکات ادا نہ کی جائے۔

(۳۳) دولت کی محبت دین کو سبک، یقین کو فاسد بنا دیتی ہے۔

(۳۴) دولت کی فراوانی دلوں کو فاسد بناتی ہے اور گناہوں کو بھلا دیتی ہے۔

(۳۵) اپنی دولت عطا کرنے والے اور دوسروں کی دولت سے احتراز کرنے والے بن جاؤ۔

٣٦ ـ لا يُكرِمُ المرءُ نَفسَهُ حتّى يُهينَ مالَه.

(۳۶) آدمی اس وقت تک عزت دار نہیں ہو سکتا جب تک اس کے نزدیک اپنی دولت بے مایہ نہ ہو جائے۔

٣٧ ـ لا تَصرِف مالَكَ في المَعاصي فَتَقدَمَ على رَبّك بِلا عَمَلٍ.

(۳۷) اپنی دولت کو اللہ کی نافرمانی میں خرچ نہ کرو کہ نتیجتاً اپنے پروردگار کے سامنے بغیر عمل جاؤگے۔

٣٨ ـ لا تَضَعَنَّ مالَكَ في غَيرِ مَعروفٍ.

(۳۸) اپنی دولت کو نیکی کے علاوہ خرچ نہ کرو۔

٣٩ ـ مَن اكتَسَبَ مالاً في غَيرِ حِلِّهِ يَصرِفُهُ في غَيرِ حَقِّه.

(۳۹) جو دولت، حلال راستوں کو چھوڑ کر حاصل کرتا ہے وہ اسے ناحق خرچ بھی کر دیتا ہے۔

٤٠ ـ مَن جَمَعَ المالَ لِيَنتَفِعَ بِه النّاسُ أطاعُوهُ، ومَن جَمَعَهُ لِنَفسِهِ أضاعُوه.

(۴۰) جو لوگوں کے فائدہ اٹھانے کے لئے دولت حاصل کرتا ہے لوگ اس کی اطاعت کرتے ہیں اور جو اپنے فائدہ کے لئے دولت جمع کرتا ہے اسے لوگ برباد کر دیتے ہیں۔

[۱۸۹]
المِرَاء = کٹ حجتی

۱ ـ مَنْ ضَنَّ بِعِرضِهِ فَلْيَدَعِ المِرَاء.

۲ ـ الشَّكُّ علىٰ أربعِ شُعَبٍ: على التَّمَارِي، والهَوْلِ، والتَّرَدُّدِ، والإستِسلامِ. فَمَن جَعَلَ المِرَاءَ دَيدَناً لم يُصبِحْ لَيلُه. و مَن هَالَهُ ما بين يديه نَكَصَ على عقبيه. و مَن تَرَدَّدَ فى الرَيبِ وَطَئَتهُ سنابك الشياطين. و مَن استَسلَمَ لِهَلَكَةِ الدُّنيا و الآخرة هَلَكَ فيهما.

۳ ـ لا تُمَارِ سَفيهاً و لا فقيهاً. أمّا الفقيهُ فَتُحرَمُ خَيرَهُ، وأمّا السفيهُ فيُحزِنُك شرُّه.

٤ ـ لا مَحَبَّةَ مَعَ مِراء.

٥ ـ مُرُوا الأحداثَ بِالمِراءِ والجِدالِ، والكُهولَ بِالفِكرِ، والشُّيوخَ بِالصَّمتِ.

٦ ـ إيّاكُم والمِراءَ والخُصومَةَ، فإنّهما يُمرِضانِ القَلبَ، ويَنبُتُ عَلَيهِما النِّفاقُ.

۷ ـ سَبَبُ الشَّحناءِ كَثرَةُ المِراء.

۸ ـ المِراءُ بَذرُ الشَّرّ.

(۱) جسے اپنی عزت پیاری ہو اسے کٹ حجتی چھوڑ دینا چاہیے۔

(۲) شک چار چیزوں پر استوار ہے: کٹ حجتی، خوف، کشمکش اور خود باختگی۔ لہذا جو بھی (بحث کے وقت) کٹ حجتی کو اپنی روش قرار دے گا اس کی شب تاریک کی کبھی سحر نہیں ہو گی اور جو اپنے سامنے کی چیزوں سے خوف زدہ رہے گا وہ اپنے ماضی کی طرف پلٹ جائے گا اور جو کشمکش میں رہے گا وہ شیطانوں کے پیروں تلے روندا جائے گا اور جو دنیا اور آخرت میں ہلاک کر دینے والی چیزوں سے ہراساں رہے گا وہ دونوں میں ہلاک ہو گا۔

(۳) کسی بے وقوف یا کسی فقیہ سے کٹ حجتی نہ کرو کیونکہ کسی فقیہ سے کٹ حجتی کرنے کی صورت میں تم اس کی نیکیوں سے محروم ہو جاؤ گے اور بے وقوف سے کٹ حجتی کرنے کی صورت میں تمہیں اس کی برائی تکلیف دے گی۔

(۴) کٹ حجتی کے ساتھ محبت نہیں۔

(۵) جوانوں کو بحث، ادھیڑ عمر والوں کو غور و فکر اور بوڑھوں کو خاموشی کا حکم دو۔

(۶) کٹ حجتی اور لڑائی سے دور رہو کیونکہ یہ دونوں دل کو مریض کر دیتے ہیں اور اسی کے سبب نفاق پیدا ہوتا ہے۔

(۷) جھگڑے کا سبب حد درجہ کٹ حجتی ہے۔

(۸) کٹ حجتی برائی کا بیج ہے۔

۹۔مَن صَحَّ یَقِینُهُ زَهِدَ فِي المِراء.

(۹) جس کا یقین درست ہوتا ہے وہ کٹ حجتی سے پرہیز کرتا ہے۔

۱۰۔مَن کَثُرَ مِرائُهُ لم یَأمَنِ الغَلَط.

(۱۰) جس کی کٹ حجتیاں بڑھ جاتی ہیں وہ غلطیوں سے نہیں بچ سکتا۔

[۱۹۰]

المَرَض = مرض

١ ـ قال ﷺ لبعضِ أصحابه في عِلّةٍ اعتلّها: جَعَلَ اللهُ ما كانَ مِن شَكواكَ حَطّاً لِسَيّئاتِك، فإنّ المَرَضَ لا أجْرَ فيه، ولكنّه يَحُطُّ السَّيّئاتِ، ويَحُتُّها حَتَّ الأوراقِ.

٢ ـ ألا وإنّ مِنَ البَلاءِ الفاقَة، وأشَدُّ من الفاقَةِ مَرَضُ البَدَنِ، وأشَدُّ مِن مَرَضِ البَدَنِ مَرَضُ القَلبِ، ألا وإنّ مِن صِحّةِ البَدَنِ تَقوَى القَلبِ.

٣ ـ كَم مِن دَنِفٍ قَد نَجا، وصَحيحٍ قَد هَوىٰ.

٤ ـ أنا للمَريضِ الّذي يَشتَهي أرجىٰ مِنّي للصَّحيحِ الّذي لا يَشتَهي.

٥ ـ لا مَرَضَ أضنىٰ مِن قِلّةِ العَقلِ.

٦ ـ أربعٌ القَليلُ مِنهُنّ كَثيرٌ: النارُ، والعَداوَةُ، والمَرَضُ، والفَقرُ.

٧ ـ المَرَضُ أحَدُ الحَبسَينِ.

٨ ـ شيئانِ لا يُؤنَفُ مِنهُما: المَرَضُ، وذو القَرابَةِ المُفتَقِر.

٩ ـ لَيسَ لِلأجسامِ نَجاةٌ مِنَ الأسقامِ.

(۱) آپ نے اپنے بعض اصحاب کو لاحق ہو جانے والی ایک بیمار بیماری کے متعلق فرمایا "اللہ نے تمہاری بیماری کو تمہارے گناہوں کے مٹانے کا سبب بنا دیا ہے اور بیماری میں کوئی اجر نہیں ہے بلکہ یہ گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور اسے انسان سے اس طرح الگ کر دیتی ہے جیسے درخت سے پتے (سوکھ کر) جھڑ جاتے ہیں۔"

(۲) آگاہ ہو جاؤ یقیناً فاقہ بلاؤں میں سے ہے اور فاقے سے زیادہ سخت، جسمانی بیماری ہے اور جسم کی بیماری سے زیادہ سخت دل کی بیماری ہے آگاہ ہو جاؤ کہ صحت جسم سے دل مضبوط ہوتے ہیں۔

(۳) کتنے زبوں حال مریض نجات پا گئے اور کتنے صحت مند برباد ہو گئے۔

(۴) میں اشتہا رکھنے والے مریض کی صحت کے لئے بے اشتہا صحت مند سے زیادہ امیدوار ہوں۔

(۵) کم عقلی سے زیادہ تکلیف دہ کوئی اور مرض نہیں۔

(۶) چار چیزوں کی قلت بھی کثرت ہوتی ہے: آگ، دشمنی، مرض اور فقر۔

(۷) مرض دو میں سے ایک قید ہے۔

(۸) دو چیزیں شرم و عار کا باعث نہیں: مرض اور وہ رشتہ دار جو محتاج ہو۔

(۹) جسموں کو بیماریوں سے نجات نہیں۔

١٠ ـ مِن صِحَّةِ الأَجسامِ تَوَلُّدُ الأسقام.

(۱۰) جسموں کی صحت، بیماریوں سے ہے۔

١١ ـ مَن كتَمَ مَكنونَ دائِه عَجَزَ طَبيبُهُ عن شِفائِه.

(۱۱) جو اپنے اندرونی مرض کو چھپاتا ہے اس کے علاج سے طبیب بھی عاجز ہوتے ہیں۔

١٢ ـ مَن كتَمَ الأطِبّاءَ مرَضَهُ خانَ بدَنَه.

(۱۲) جس نے طبیب سے اپنا مرض چھپایا اس نے اپنے جسم کے ساتھ خیانت کی۔

[۱۹۱]

المروّة = مروت

١ ـ قَدرُ الرّجُلِ على قَدرِ هِمّتِه وصِدقُهُ على قَدرِ مُرُوّتِه وشَجاعَتُهُ على قَدرِ أَنَفَتِه وعِفّتُهُ على قَدرِ غَيرَتِه.

(۱) انسان کی قدر و قیمت اس کی ہمت کے برابر ہوتی ہے اور اس کی سچائی اور مروت جتنی ہو گی اور اس کی شجاعت دنیا سے ناپسندیدگی جتنی ہی ہو گی۔

٢ ـ خَسِرَ مُرُوّتَهُ مَن ضَعُفَت نَفسُه.

(۲) وہ اپنی مروت کھو دیتا ہے جس کا نفس کمزور ہو جاتا ہے۔

٣ ـ مَن عَلِمَ مِن أخيهِ مُروّةً جَميلَةً فلا يَسمَعَنَّ فيه الأقاويل ... وَ مَن حَسُنَت علانِيَتُه فَنحنُ لِسَريرَتِه أرجى.

(۳) جو اپنے بھائی کی مروت سے باخبر ہوا سے ہرگز اس کے متعلق لوگوں کی باتیں نہیں سننا چاہیے ۔۔۔ اور جس کا ظاہر اچھا ہوتا ہے ہم اس کے باطن کے لئے زیادہ امیدوار ہیں۔

٤ ـ خَسِرَ مُرُوّتَهُ مَن ضَيّعَ يَقينَه.

(۴) وہ اپنی مروت کھو دیتا ہے جس نے اپنا یقین ضائع کر دیا ہو۔

٥ ـ لا مُرُوّةَ لِكَذوبٍ.

(۵) جھوٹے کے پاس مروت نہیں ہوتی۔

٦ ـ مَن قَبِلَ مَعروفَكَ فَقَد باعَكَ مُرُوّتَه.

(۶) جس نے تمہاری نیکی قبول کر لی اس نے اپنی مروت تمہارے ہاتھوں فروخت کر دی۔

٧ ـ غايَةُ المُرُوّةِ أن يَستَحيِيَ الإنسانُ مِن نَفسِه.

(۷) مروت کی انتہا یہ ہے کہ انسان خود اپنے آپ سے شرم کرے۔

٨ ـ المُرُوّةُ بلا مالٍ كالأسَدِ الّذي يُهابُ ولم يَفتَرِس، وكالسّيفِ الّذي يُخافُ وهو مُغمَد، والمالُ بِلا مُرُوّة كالكَلبِ الّذي يُجتَنَبُ عَقراً ولم يَعقِر.

(۸) بغیر دولت کے مروت اس شیر کی طرح ہے جس کی ہیبت باقی رہتی ہے جبکہ وہ چیر پھاڑ نہیں کرتا اور اس تلوار کی طرح ہے جس سے ڈر لگتا ہے جبکہ وہ نیام میں ہوتی ہے اور دولت بغیر مروت کے اس کتے کی طرح ہے جس کے کاٹنے سے لوگ بچتے ہیں مگر وہ کاٹتا نہیں۔

٩ ـ سِتٌّ من المُرُوّة: ثلاثٌ في الحَضَر، وهي: تِلاوَةُ كِتابِ الله، وعِمارَةُ مَساجِدِ الله، واتّخاذُ

(۹) چھ چیزیں مروت میں سے ہیں ان میں سے تین حضر میں ہیں اور وہ یہ ہیں اللہ کی کتاب کی تلاوت، مساجد خدا کی تعمیر اور اللہ

الإخوان في الله. وثلاثٌ في السَّفر، وهي: بَذلُ الزّادِ، وحُسنُ الخُلْقِ، والمزاحُ في غير مَعاصي الله.

١٠ـ مُروّةُ المُسلِمِ مُرُوّتانِ: مُروّةٌ في حضرٍ ومُروّةٌ في سَفرٍ فأمّا مُروّةُ الحضَرِ فقراءةُ القرآنِ ومُجالَسةُ العُلَماءِ والنَّظَرُ في الفِقهِ والمحافَظةُ على الصَّلَواتِ في الجَماعاتِ و أمّا مُروّةُ السَّفرِ فبَذلُ الزّادِ، وقِلَّةُ الخِلافِ على مَن صَحِبَك وكثرةُ ذِكرِ الله في كُلِّ مَصعَدٍ ومَهبِطٍ وقِيامٍ وقُعودٍ.

١١ ـ أوّلُ المُروّةِ طَلاقةُ الوَجهِ، وآخِرُها التَوَدُّدُ إلى النّاس.

١٢ ـ أوّلُ المُروّةِ البِشرُ وآخِرُها استِدامةُ البِرّ.

١٣ ـ أفضَلُ المُروّةِ مُواساةُ الإخوانِ بالأموالِ، ومُساواتُهم في الأحوال.

١٤ ـ أوّلُ المُروّةِ طاعةُ الله وآخِرُها التَنَزُّهُ عن الدَّنايا.

١٥ ـ أفضَلُ الأدَبِ حِفظُ المُروّة.

١٦ ـ أحسَنُ المُروّةِ الوُدُّ.

١٧ ـ المُروّةُ: العَدلُ في الإمرةِ، والعَفوُ مع القُدرةِ، والمُواساةُ مع العُسرة.

١٨ ـ المُروّةُ اسمٌ جامعٌ لسائرِ الفَضائلِ والمحاسِن.

١٩ ـ الوَفاءُ حِفظُ الذِّمامِ، والمُروّةُ تَعَهُّدُ ذَوي الأرحام.

٢٠ ـ المُروّةُ اجتِنابُ الرَّجلِ ما يَشينُهُ، واكتِسابُهُ ما يَزينُه.

کے لئے لوگوں کو بھائی بنانا اور تین چیزیں سفر میں ہیں اور وہ یہ ہیں زادراہ دینا، حسن اخلاق اور اللہ کی معصیت کے علاوہ (ہم سفروں سے) ہنسی مذاق کرنا۔

(۱۰) مسلمان کی دو مروتیں ہوتی ہیں ایک مروت حضر میں اور دوسری سفر میں حضر کی مروت یہ ہے قرائت قرآن، علماء کی ہمنشینی، فقہ میں غور و فکر اور نماز جماعت کی پابندی اور سفر کی مروت یہ کہ زاد سفر عطا کرے، اپنے ساتھی سے اختلاف کم کرے اور ہر نشیب و فراز میں اٹھتے بیٹھتے اللہ کو یاد کرے۔

(۱۱) اول مروت، چہرے کی بشاشت ہے اور اس کا آخر لوگوں سے محبت ہے۔

(۱۲) اول مروت، خوش روئی ہے اور آخر نیکیوں میں دوام ہے۔

(۱۳) سب سے افضل مروت دولت کے ذریعے برادران کی چارہ جوئی اور تمام حالات میں مساوات سے کام لینا۔

(۱۴) اول مروت اطاعت خدا اور آخر، غلاظتوں سے پاکیزگی ہے

(۱۵) افضل ادب مروت کی حفاظت ہے۔

(۱۶) بہترین مروت محبت و شفقت ہے۔

(۱۷) مروت حکومتوں میں عدل کرنا، قدرت کے ہوتے ہوئے معاف کر دینا اور تنگی کے باوجود مواسات کرنا۔

(۱۸) مروت تمام اچھائیوں اور فضیلتوں کا ایک جامع نام ہے۔

(۱۹) وفا، عہدوں کی حفاظت اور مروت قرابت داروں سے میل جول ہے۔

(۲۰) مروت، آدمی کا ان چیزوں سے پرہیز کرنا ہے جو اسے برا بناتی ہیں اور ان چیزوں کا اکتساب کرنا ہے جو اسے زینت بخشتی ہیں۔

٢١ ـ المُرُوَّةُ تَحُثُّ على المكارِمِ.

٢٢ ـ ثلاثٌ فيهِنَّ المُروَّةُ: غَضُّ الطَّرفِ، وغَضُّ الصَّوتِ، ومَشيُ القَصد.

٢٣ ـ على قَدرِ المُرُوَّةِ تكونُ السَّخاوَةُ.

٢٤ ـ مُروءةُ الرَّجُلِ صِدقُ لِسانِه.

٢٥ ـ يُستَدَلُّ على مُرُوَّةِ الرَّجُلِ بِبَثِّ المَعرُوفِ، وبَذلِ الإحسانِ، وتَركِ الامتِنانِ.

٢٦ ـ مُرُوَّةُ الرَّجُلِ في احتِمالِ عَثَراتِ إخوانِه.

(۲۱) مروت بزرگیوں کی ترغیب دیتی ہے۔

(۲۲) تین چیزوں میں مروت ہے: نظر جھکانا آواز ہلکی رکھنا اور میانہ روی اختیار کرنا۔

(۲۳) مروت کے جتنی سخاوت ہوتی ہے۔

(۲۴) مرد کی مروت، سچی زبان ہے۔

(۲۵) مرد کی مروت پر نیکی پھیلانے احسان کرنے اور احسان جتانے سے پرہیز کے ذریعے استدلال کیا جاسکتا ہے۔

(۲۶) مرد کی مروت اپنے بھائیوں کی لغزشوں کے تحمل میں ہے

[۱۹۲]

المَزاح = مزاح

١ ـ ما مَزَحَ امرؤٌ مَزحَةً إلّا مَجَّ من عقلِهِ مجّةً.
(۱) جیسے ہی کوئی آدمی کوئی مذاق کرتا ہے ویسے ہی اس کے عقل کا ایک حصہ کم ہو جاتا ہے۔

٢ ـ المَزاحُ يُورِثُ الضَّغائِنَ.
(۲) مزاح، کینوں کا باعث ہوتا ہے۔

٣ ـ مَن مَزَحَ استُخِفَّ به.
(۳) جو مذاق کرتا ہے لوگ اس کی سبکی کرتے ہیں۔

٤ ـ مَن كَثُرَ مَزاحُهُ لَم يَخلُ مِن حِقدٍ عليه أو استِخفافٍ به.
(۴) جس کا مذاق بڑھ جاتا ہے وہ لوگوں کی جلن اور بے عزتی سے محفوظ نہیں رہ پاتا۔

٥ ـ المَزاحُ بَدءُ العَداوَةِ.
(۵) مذاق عداوت کی شروعات ہے۔

٦ ـ السِّبابُ مَزاحُ النَّوكى، ولا بَأسَ بالمُفاكَهَةِ يُرَوِّحُ بها الإنسانُ عن نَفسِهِ، ويَخرُجُ عن حَدِّ العُبُوسِ.
(۶) گالی دینا احمقوں کا مذاق ہے البتہ خوش مزاجی میں ایسا ہلکا پھلکا مذاق کرنے میں کہ جس سے انسان خوش ہو جائے اور ترش روئی ختم ہو جائے، کوئی مضائقہ نہیں۔

٧ ـ إيّاكم والمَزاحَ، فإنّه يَجُرُّ السَّخيمَةَ، ويُورِثُ الضَّغينَةَ، وهو السَّبُّ الأصغرُ.
(۷) مذاق سے بچو کیونکہ یہ بغض و کینے کا باعث ہوتا ہے اور یہ چھوٹی گالی ہے۔

٨ ـ المَزاحُ فِرقَةٌ، تَتبَعُها ضَغينَةٌ.
(۸) مزاح، تفرقہ ہے جس کے بعد کینہ وجود میں آتا ہے۔

٩ ـ آفَةُ الهَيبَةِ المَزاحُ.
(۹) ہیبت و بزرگی کی آفت مذاق ہے۔

١٠ ـ الإفراطُ في المَزاحِ خُرقٌ.
(۱۰) مذاق میں زیادہ روی، بے وقوفی ہے۔

١١ ـ كَثرَةُ المَزاحِ تُذهِبُ البَهاءَ، وتوجِبُ الشَّحناءَ.
(۱۱) حد درجہ مذاق عزت و لحاظ کو ختم کر دیتا ہے اور کینہ توزی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے۔

١٢ ـ كَثرَةُ المَزاحِ تُسقِطُ الهَيبَةَ.
(۱۲) کثرت مزاح ہیبت کو ختم کر دیتی ہے۔

١٣ ـ لِكُلِّ شَيءٍ بَذرٌ، وبَذرُ العَداوَةِ المَزاحُ.
(۱۳) ہر چیز کا ایک بیج ہوتا ہے اور عداوت کا بیج مذاق ہے۔

١٤ ـ لاَ تُمَازِحَنَّ صَدِيقاً فَيُعادِيك، ولا عَـدُوّاً فَيُؤذِيك.

(۱۴) اپنے دوست کا مذاق ہر گز نہ اڑانا کیونکہ اس طرح وہ تمہارا دشمن ہو جائے گا اور نہ ہی اپنے دشمن کا مذاق اڑانا کہ وہ تمھیں اذیت دے گا۔

١٥ ـ لاَ تُمَازِحِ الشَّرِيفَ فَيَحقِدَ عَلَيك.

(۱۵) شریف سے مذاق نہ کرو کہ وہ تم سے جلنے لگے گا۔

١٦ ـ مَن كَثُرَ مِزَاحُهُ قَلَّ وَقَارُه.

(۱۶) جس کا مذاق بڑھ جاتا ہے اس کا وقار ختم ہو جاتا ہے۔

[۱۹۳]

المُشاوَرة = مشورہ

١ ـ مَن استَبَدَّ برأيِهِ هَلَكَ، وَمَن شاوَرَ الرِجالَ شارَكَها في عُقولِها.

(۱) جو اپنی ہی رائے پر بھروسہ کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو لوگوں سے مشورہ کرتا ہے وہ ان کی عقلوں میں شریک ہو جاتا ہے۔

٢ ـ لا ظَهيرَ كَالمُشاوَرَة.

(۲) مشورے جیسا کوئی پشت پناہ نہیں ہے۔

٣ ـ لا مُظاهَرَةَ أوثَقَ مِنَ المُشاوَرة.

(۳) مشورے سے زیادہ بھروسہ مند کوئی پشت بان نہیں۔

٤ ـ الاستِشارَةُ عَينُ الهِدايَةِ، وَقَد خاطَرَ مَن استَغنىٰ برأيِـه.

(۴) مشورہ کرنا عین ہدایت ہے اور جو اپنی رائے پر بھروسہ کرکے دوسروں کے آراء سے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ ضرور خطرات کا سامنا کرتا ہے۔

٥ ـ مَن استَقبَلَ وُجوهَ الآراءِ عَرَفَ مَـواقِـعَ الخَطاء.

(۵) جو آراء کا استقبال کرتا ہے وہ غلطیوں کے مواقع کو پہچان جاتا ہے۔

٦ ـ مَن أعجِبَ بِرأيِهِ ضَلَّ، وَمَنِ استَغنىٰ بِعَلَيهِ زَلَّ.

(۶) جسے اپنی ہی رائے پسند ہوتی ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو اپنے علم کے ذریعے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

٧ ـ لا صَوابَ مَعَ تَركِ المَشورَة.

(۷) مشورہ چھوڑنے کے بعد پھر صحت و درستگی باقی نہیں رہ پاتی۔

٨ ـ ما عَطَبَ مَن استَشار.

(۸) وہ ہلاک نہیں ہوتا جو مشورہ کر لیتا ہے۔

٩ ـ مَـن شـاوَرَ ذَوي الألبـابِ دُلَّ عـلى الصَواب.

(۹) جو صاحبان عقل و دانش سے مشورہ کرتا ہے وہ صحیح راستے کی طرف ہدایت پا جاتا ہے۔

١٠ ـ نِعْمَ المُؤازَرَةُ المُشاوَرَةُ وَبِئسَ الإستِعدادُ الإستِبداد.

(۱۰) بہترین تعاون مشاورت اور بدترین استعداد خود سری ہے

١١ ـ مَن أكثَرَ المَشورَةَ لَم يَعْدَم عِندَ الصَوابِ مادِحاً، وعند الخطاءِ عاذِراً.

(۱۱) جو زیادہ مشورہ کرتا ہے اس کے پاس صواب (درستگی) کے وقت ستائش کرنے والوں اور غلطی کرتے وقت عذر قبول کرنے والوں کی کمی نہیں ہوگی۔

١٢ ـ إذا احتجتَ إلى المَشورَة في أمرٍ قد طَرَأَ عليك فاسْتَبِدْهِ ببدايةِ الشُبّان، فـإنَّهم أحَـدُّ أذهاناً، وأسْرَعُ حَدَساً، ثمّ رُدَّه بَـعدَ ذلكِ إلى رأيِ الكُهولِ والشُيوخ لِيَستعقِبوهُ، ويُحسنوا الاختيار لَه، فإنَّ تَجرِبَتَهم أكثر.

١٣ ـ استَشِر عَـدُوَّكَ تَجربَةً لِـتَعلم مِـقدارَ عَداوتِه.

١٤ ـ إذا أرَدتَ أن تَـعرِفَ طَـبعَ الرجـلِ فاستَشِرهُ، فإنّكَ تَقِفُ مِن مَشورَتِهِ علىٰ عَدلِهِ وجَوْرِه، وخَيرِه وشَرِّه.

١٥ ـ إذا اسـتشارَكَ عـدوُّكَ فَـجَرِّد لَـهُ النَصيحةَ، لأنّه باستِشارتِكَ قَـد خَـرَجَ مِـن عَداوَتِكَ، ودَخَلَ في مَودَّتِك.

١٦ ـ اِستشارَةُ الأعداءِ مِن بابِ الخِذلان.

١٧ ـ ما حارَ مَـنِ استخارَ، ولا نَـدِمَ مَـنِ استشار.

١٨ ـ لا تُدخِلَنَّ في مَشورَتِكَ بَخيلاً يَعدِلُ بِكَ عَنِ الفَضلِ، وَيَعِدُكَ الفَقرَ، ولا جَباناً يُضعِفُكَ عَنِ الأمـورِ، ولا حَـريصاً يُـزَيِّنُ لَكَ الشَرَهَ بالجَوْرِ، فَإنَّ البُخلَ والجُبنَ والحِرصَ غـرائِـزُ شَتّىٰ يَجمَعُها سُوءُ الظَنِّ باللهِ.

(۱۲) جب تم کسی پیش آنے والے اہم کام میں مشورہ چاہو تو سب سے پہلے نوجوانوں سے مشورہ طلب کرو کیونکہ ان کے اذہان دوسروں کے مقابل زیادہ تیز اور ان کے ادراکات اوروں سے جلدی مقصد تک پہنچ جاتے ہیں اس کے بعد کہن سال اور بوڑھوں کے سامنے اپنا معاملہ پیش کرو تا کہ یہ لوگ اس کے نتائج پر غور کریں اور بہترین راستہ بتائیں کہ بلاشبہ ان کے تجربات دوسروں سے زیادہ ہوتے ہیں۔

(۱۳) اپنے دشمن سے تجربہ کے طور پر مشورہ کرو تاکہ تمھیں اس کی عداوت کی مقدار معلوم ہو جائے۔

(۱۴) جب بھی تم کسی انسان کی طبیعت پرکھنا چاہو تو اس سے مشورہ طلب کرو اور یقیناً تم اسی مشورے کے ذریعے اس کا انصاف، ظلم، نیکی اور بدی سب کچھ جان لوگے۔

(۱۵) جب تم سے تمہارا دشمن کوئی مشورہ مانگے تو تم اسے خالص مشورہ دو کیونکہ وہ اس مشورہ طلبی کے ذریعے تمہاری دشمنی سے نکل کر دوستی کی حدوں میں داخل ہو گیا ہے۔

(۱۶) دشمن سے مشورہ کرنا بے عزتی ہے۔

(۱۷) جو استخارہ کرے گا وہ کبھی حیران نہیں ہو گا اور جو مشورہ کرے گا وہ کبھی نادم نہیں ہو گا۔

(۱۸) اپنے مشورہ میں بخیل کو شامل نہ کرنا کہ وہ تم کو فضیلت سے دور کر کے تمھیں فقیری سے ڈرائے گا اور نہ ہی اپنے مشورہ میں کسی بزدل کو شامل کرنا کہ وہ تمھیں امور کے مقابلہ میں کمزور کر دے گا اور نہ کسی لالچی کو کہ وہ تمہارے لئے جور سے لالچ کو اچھا کر دے گا کیونکہ بلاشبہ کنجوسی، بزدلی اور لالچ مختلف غرائز ہیں جنھیں اللہ سے سوء ظن یکجا کر دیتا ہے۔

١٩ ـ ثَلاثٌ مَن كنَّ فِيهِ لم يَندَم: تركُ العَجلة، والمَشورةُ، والتَّوكّلُ على اللهِ عندَ العَزم.

(١٩) تین چیزیں جس کے اندر ہوں گی وہ کبھی نادم نہیں ہو گا: ترک عجلت، مشورت اور کسی کام کے عزم کے وقت اللہ پہ بھروسہ۔

٢٠ ـ المُشاوَرَةُ راحَةٌ لَكَ وتَعَبٌ لِغيرِك.

(٢٠) مشورہ لینا تمہارے لئے راحت و آرام اور دوسرے کے لئے مشقت و پریشانی ہے۔

٢١ ـ المَشورَةُ تَجلِبُ لك صَوابَ غَيرِك.

(٢١) مشورہ تمہیں دوسرے کی درستگی عطا کرتا ہے۔

٢٢ ـ المُستَشيرُ مُتَحَصِّنٌ مِن السَّقَط.

(٢٢) مشورہ کر لینے والا لغزشوں سے محفوظ رہتا ہے۔

٢٣ ـ إذا عَزَمتَ فاستَشِر.

(٢٣) جب (کسی کام کا) عزم کرو تو مشورہ کر لو۔

٢٤ ـ آفَةُ المُشاوَرَة انتقاضُ الآراء.

(٢٤) مشورہ کی آفت، نقض آراء ہے۔

٢٥ ـ أفضلُ مَن شاوَرتَ ذُو التَّجارب، وشرُّ مَن قارنتَ ذُو المعائب.

(٢٥) تم نے جس سے مشورہ طلب کیا ان میں سب سے بہتر تجربہ کار ہے اور تم سے قریب رہنے والوں میں سب سے زیادہ برا وہ ہے جو عیوب والا ہو۔

٢٦ ـ أفضلُ الناسِ رأياً مَن لا يَستغني عن رأيِ مُشيرٍ.

(٢٦) لوگوں میں سب سے بہترین رائے اس کی ہے جو مشورہ دینے والے کی رائے سے بے نیاز نہیں ہوتا۔

٢٧ ـ استَشِر عَدوَّك العاقِلَ، واحذَرْ رأيَ صديقِكَ الجاهل.

(٢٧) اپنے عاقل دشمن سے مشورہ کر لو مگر اپنے جاہل دشمن کی رائے سے دور رہو۔

٢٨ ـ حَقٌّ على العاقِلِ أن يُضيفَ إلى رَأيِه رَأيَ العُقلاء، ويَضُمَّ إلى عِلمِهِ عُلومَ الحُكَماء.

(٢٨) عاقل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی رائے میں عقلاء کے آراء بھی شامل کرے اور اپنے علم میں حکماء کے علوم بھی ملا لے۔

٢٩ ـ جِماعُ الخيرِ في المُشاوَرَة والأخذُ بقولِ النَّصيح.

(٢٩) نیکی کا اجتماع مشورہ اور ناصح کی بات ماننے میں ہے۔

٣٠ ـ جَهلُ المُشيرِ هَلاكُ المُستَشير.

(٣٠) مشورہ دینے والے کی جہالت، مشورہ لینے والے کی ہلاکت ہے۔

٣١ ـ شاوِر قَبلَ أن تَعزِمَ، وَفكِّر قَبلَ أن تَقدِم.

(٣١) عزم سے پہلے مشورہ کر لو اور آگے بڑھنے سے پہلے سوچ لو

٣٢ ـ ظُلمُ المُستَشيرِ ظُلمٌ وخيانَةٌ.

(٣٢) مشورہ مانگنے والے پر ظلم، ظلم و خیانت ہے۔

٣٣ ـ عَلَى المُشيرِ الاِجتهادُ في الرَّأيِ، وليسَ عليهِ ضَمانُ النُّجحِ.

(۳۳) مشورہ دینے والے کے لئے رائے زنی میں محنت و کوشش ضروری ہے مگر اس کے پاس کامیابی کی ضمانت نہیں ہے

٣٤ ـ لا تُشاورْ عَدُوَّك، واستُرْهُ خَبَرَك.

(۳۴) اپنے دشمن سے مشورہ نہ کرو اور اپنی باتیں اس سے پوشیدہ رکھو۔

٣٥ ـ ما استُنبِطَ الصوابُ بمِثلِ المُشاوَرَة.

(۳۵) مشورہ سے حد درجہ درستگی وجود میں آتی ہے۔

٣٦ ـ مَن نَصَحَ مُستَشيرَهُ صَلُحَ تدبيرُه.

(۳۶) جو مشورہ مانگنے والے کی نصیحت کرتا ہے اس کی تدبیر صالح ہوتی ہے۔

٣٧ ـ مَن غَشَّ مُستَشيرَهُ سُلِبَ تدبيرُه.

(۳۷) جو مشورہ مانگنے والے کو دھوکا دیتا ہے اس کی تدبیر سلب کرلی جاتی ہے۔

٣٨ ـ مَن خالَفَ المَشورَةَ ارتَبَك.

(۳۸) جو مشورے کے خلاف کام کرتا ہے وہ پھنس جاتا ہے۔

٣٩ ـ مَن ضَلَّ مُشيرُهُ بَطَلَ تدبيرُه.

(۳۹) جس کا مشورہ دینے والا گمراہ ہو جاتا ہے اس کی تدبیریں برباد ہو جاتی ہیں۔

[١٩٤]
المُصِيبَة = مصیبت

١ ـ مَن عَظَّمَ صِغارَ المَصائِب ابتَلاهُ اللهُ بِكِبارِها.

(۱) جو چھوٹی چھوٹی مصیبتوں کو بڑھاتا ہے اللہ اسے بڑی بڑی مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

٢ ـ مَن زَهَدَ فِي الدُّنيا استَهانَ بالمُصيبات.

(۲) جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے وہ تمام مصیبتوں کو ہلکا سمجھتا ہے۔

٣ ـ يَنزِلُ الصَّبرُ عَلى قَدرِ المُصيبَةِ وَمَن ضَرَبَ يَدَهُ عَلى فَخِذِهِ عِندَ مُصيبَةٍ حَبِطَ عَمَلُه.

(۳) صبر، مصیبت کی مقدار ہی میں ملتا ہے اور جو اپنی مصیبت کے وقت اپنے زانو پر ہاتھ مارتا ہے اس کا عمل برباد ہو جاتا ہے۔

٤ ـ مَن أصبَحَ يَشكو مُصيبَةً نَزَلَت بِه فَقَد أصبَحَ يَشكُو رَبَّه.

(۴) جو اپنے اوپر نازل ہونے والی مصیبت کا شکوہ کرتا ہے وہ اپنے پروردگار کا شکوہ کرتا ہے۔

٥ ـ إنَّ مِن كُنوزِ البِرِّ الصَّبرَ عَلى الرَّزايا وكِتمانَ المَصائِب.

(۵) بلاشبہ نیکی کے خزانوں میں بلاؤں پر صبر کرنا اور مصیبت کو چھپانا ہے۔

٦ ـ الصَّبرُ عَلى المُصيبَةِ مُصيبَةٌ عَلى الشامِتِ بِها.

(۶) مصیبت پر صبر کرنا اس کا طعنہ دینے والے کے لئے مصیبت ہے۔

٧ ـ التَّعزِيَةُ بَعدَ ثَلاثٍ تَجديدٌ لِلمُصيبَة.

(۷) تین دن بعد تعزیت دینا تجدید مصیبت ہے۔

٨ ـ مَن عَظُمَت عَلَيه مُصيبَةٌ فَليَذكُرِ المَوتَ، فَإنَّها تَهونُ عَلَيه، ومَن ضاقَ بِه أمرٌ فَليَذكُرِ القَبرَ فَإنَّه يَتَّسِع.

(۸) جس کی مصیبت بڑھ جائے اسے موت کو یاد کرنا چاہیے اس طرح وہ مصیبت اس کے لئے ہلکی ہو جائے گی اور جس کا کوئی کام تنگی میں ہو تو وہ قبر کو یاد کرے تو اس کا وہ کام کشادہ ہو جائے گا۔

٩ ـ أربَعَةٌ تَدعو إلى الجَنَّة: كِتمانُ المُصيبَةِ، وكِتمانُ الصَّدَقَةِ، وبِرُّ الوالِدَين، والإكثارُ مِن قَولِ: لا إلهَ إلّا الله.

(۹) چار چیزیں جنت کی طرف بلاتی ہیں: مصیبت چھپانا، صدقہ پوشیدہ رکھنا، والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور "لا الہ الا اللہ" زیادہ کہنا۔

۱۰ ـ قيل له ﷺ: فأيُّ المَصائِبِ أشَدّ؟ قال ﷺ: المُصيبَة في الدِّين.

(۱۰) آپ سے پوچھا گیا "کون سی مصیبت سب سے زیادہ سخت ہے؟" تو آپ نے فرمایا "دین میں مصیبت۔"

۱۱ ـ الثوابُ عِندَ اللهِ تعالى عَلى قَدرِ المُصيبَة.

(۱۱) اللہ کے پاس مصیبت کے جتنا ہی ثواب ہے۔

۱۲ ـ إذا تباعَدَتِ المُصيبَةُ قَرُبَتِ السَّلوَة.

(۱۲) جب مصیبت دور ہوتی ہے تو عیش و عشرت قریب آجاتا ہے۔

۱۳ ـ تَنزِلُ المَثوبَةُ على قَدرِ المُصيبَة.

(۱۳) ثواب مصیبت کے جتنا ہی ملتا ہے۔

۱٤ ـ عِندَ نُزولِ المَصائِبِ وتَعاقُبِ النَّوائِبِ تَظهَرُ فَضيلَةُ الصَّبر.

(۱۴) مصائب اور پے در پے بلاؤں کے وقت صبر کی فضیلت عیاں ہوتی ہے۔

۱٥ ـ مِن أعظَمِ مَصائِبِ الأخيارِ حاجَتُهُم إلى مُداراةِ الأشرار.

(۱۵) نیکو کاروں کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ انھیں بد کرداروں کی مدارات کی ضرورت پڑ جائے۔

[۱۹۵]

المعاد = قیامت

١ ـ اعمَلُوا لِيومٍ تُذْخَرُ لَهُ الذَّخائِرُ وتُبلىٰ فيه السَّرائِر.

(۱) اس دن کے لئے عمل کرو جس دن کے لئے ذخیرہ کیا جاتا ہے اور جس دن اسرار سے پردہ اٹھ جائے گا۔

٢ ـ فإنّ تقوى الله مفتاحُ سَدادٍ، وذخيرةُ مَعادٍ وعِتقٌ مِن كُلِّ مَلَكَةٍ ونجاةٌ مِن كلِّ هَلَكةٍ.

(۲) بلاشبہ اللہ کا تقویٰ کلید استحکام ہے اور معاد کا ذخیرہ ہر غلامی سے آزادی اور ہر طرح کی ہلاکت سے نجات ہے۔

٣ ـ واعلَمُوا عبادَ الله أنّ المتَّقين ذَهبُوا بعاجِلِ الدُّنيا وآجِلِ الآخِرَة.

(۳) جان لو اے بندگان خدا کہ متقیوں نے دنیا و آخرت دونوں کا فائدہ اٹھایا۔

٤ ـ ومِن الفَسادِ إضاعَةُ الزّاد ومَفْسَدةُ المَعاد، ولكلِّ أمرٍ عاقِبَةٌ سوف يَأتِيك ما قُدِّرَ لك.

(۴) زادراہ کی تضییع اور فساد معاد، خرابی ہے اور ہر کام کا ایک نتیجہ ہوتا ہے اور جو تمہاری تقدیر میں ہو گا وہ عنقریب آنے والا ہے۔

٥ ـ [يا بُنيّ اعلم] أنّ الدنيا لم تكن لِتستَقِرَّ إلّا عَلى ما جَعَلَها اللهُ عليه مِنَ النَّعماءِ والإبتلاءِ والجزاءِ في المعاد أو ما شاءَ ممّا لا تَعلَم، فإن أشكَلَ عليك شيءٌ مِن ذلك فاحِملْهُ على جَهالَتِكَ به، فإنّك أوّلُ ما خُلِقتَ جاهلاً ثُمَّ عَلِمتَ.

(۵) اے میرے بیٹے جان لو کہ دنیا صرف اللہ کی طرف سے قرار دی گئی بلاؤں، نعمتوں اور معاد میں جزا کے ستونوں پر پائیدار ہے یا ایسی چیزوں پر، جسے خدا چاہتا ہے مگر تم نہیں جانتے لہذا گر ان میں تمہارے لئے کوئی مشکل کھڑی ہو جائے تو اسے اپنی جہالت پر محمول کرو کیونکہ تم سب سے پہلے جب پیدا کئے گئے تو جاہل تھے پھر تم نے علم حاصل کیا۔

٦ ـ [قال في أوصاف حزبُ الله:] في معشرٍ أسهرَ عُيونَهُم خَوفُ مَعادِهم وتَجافَتْ عن مَضاجِعِهم جُنوبُهُم وهَمْهَمَتْ بِذكرِ رَبِّهم شِفاهُهُم وتَقَشَّعَتْ بِطولِ استغفارِهم ذُنُوبُهُم، اولئك حِزبُ الله، ألا إنّ حِزبَ اللهِ هُمُ الغالِبون.

(۶) گروہ خدا (حزب اللہ) کی توصیف میں فرمایا "ان کی آنکھوں کو قیامت کے خوف نے جگا رکھا ہے وہ آرام گاہوں میں پہلو نہیں ٹکاتے، ان کے ہونٹ ہمیشہ اپنے پروردگار کی یاد میں زمزمہ ریز رہتے ہیں ان کے گناہ استغفار میں مداومت کی وجہ سے جھڑ چکے ہوتے ہیں یہ حزب اللہ ہیں اور آگاہ ہو جاؤ کہ حزب اللہ ہی غالب ہونے والے ہیں۔"

٧ ـ طوبىٰ لِمَن ذَكَرَ المَعادَ وعَمِلَ لِلحسابِ وقَنِعَ بِالكَفافِ وَ رضِيَ عَنِ اللهِ.

(۷) خوشحالی ہے اس کے لئے جس نے قیامت کو یاد رکھا حساب کے لئے عمل کیا ضرورت بھر سے قانع رہا اور اللہ تعالی سے راضی رہا

٨ ـ بِئْسَ الزّادُ إلى المَعادِ العُدوانُ عَلَى العِباد.

(۸) سفر قیامت کے لئے بدترین زادراہ بندوں پر ظلم کرنا ہے۔

٩ ـ أفضلُ الناسِ عَقلاً أحسَنُهُم تَقديراً لِمعاشِهِ و أشَدُّهُم اهتِماماً بِاصلاحِ مَعادِهِ.

(۹) عقلی اعتبار سے لوگوں میں سب سے افضل وہ ہے جسے اپنی معاش کا سب سے زیادہ اندازہ ہو اور جو ان میں اپنی بازگشت (قیامت) کے لئے سب سے زیادہ اہتمام کرنے والا ہو۔

١٠ ـ إنّ مِن الشَقاءِ إفسادُ المَعاد.

(۱۰) بلاشبہ یہ بدبختی ہے کہ آدمی اپنی بازگشت (معاد) کے امور کو خراب کر ڈالے۔

١١ ـ خَيرُ الإستعداد ما أصلَحَ المعاد.

(۱۱) بہترین استعداد وہ ہے جو معاد کی اصلاح کرے۔

١٢ ـ دَعُوا طاعَةَ البَغيِ و الفَساد، و اسلُكُوا سَبيلَ الطاعَةِ و الإنقيادِ تَسعَدُوا فى المعاد.

(۱۲) ظلم و فساد کی اطاعت چھوڑ دو اور اطاعت و پیروی کے راستے پر لگ جاؤ تو معاد میں کامیاب رہوگے۔

١٣ ـ مَن أخلَصَ للهِ استَظهَرَ لِمعاشِهِ و مَعادِهِ.

(۱۳) جو اللہ کے لئے اخلاص کرتا ہے تو اللہ اس کے معاشی حالات اور اخروی امور میں اس کی پشت پناہی کرتا ہے۔

١٤ ـ مَن أصلَحَ المعادَ ظَفِرَ بِالسَّداد.

(۱۴) جس نے اپنے اخروی امور کی اصلاح کرلی اس نے درست عمل کے ساتھ کامیابی حاصل کرلی۔

١٥ ـ مَن أيقَنَ بِالمعادِ استَكثَرَ مِن الزاد.

(۱۵) جو قیامت کا یقین رکھتا ہوگا وہ زیادہ زادراہ جمع کرے گا۔

١٦ ـ ليس بِمؤمنٍ مَن لم يَهتَمّ بِاصلاحِ مَعادِهِ.

(۱۶) وہ مومن نہیں جو اپنی معاد کی اصلاح کے لئے اہتمام نہ کرتا ہو

[۱۹٦]

المَعرِفَة = معرفت

١ ـ عَرَفتُ اللهَ سُبحانَه بِفَسخِ العَزائِمِ وَحَلِّ العُقُودِ ونَقضِ الهِمَمِ.

(۱) میں نے اللہ کو ارادوں کے ختم ہو جانے، عہد و پیمان کے ٹوٹ جانے اور ہمتیں ہار جانے کے ذریعے پہچانا۔

٢ ـ أوَّلُ الدِّينِ مَعرِفَتُه و كَمالُ مَعرِفَتِهِ التَصديقُ بِه.

(۲) اول دین اس کی معرفت ہے اور کمال معرفت اس کی تصدیق ہے۔

٣ ـ رأسُ الأمرِ مَعرِفَةُ اللهَ تعالى، وَعَمودُهُ طاعَةُ اللهِ عزَّوجَلّ.

(۳) تمام کاموں میں سرفہرست اللہ کی معرفت ہے اور اس کا ستون اطاعت خدا ہے۔

٤ ـ مَن عَرَفَ نَفسَه فقد عَرَفَ رَبَّه.

(۴) جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا بلاشبہ اس نے اپنے پروردگار کو پہچان لیا۔

٥ ـ مَن عَجَزَ عَن مَعرِفَةِ نَفسِهِ فَهُوَ عَن مَعرِفَةِ خالِقِه أعجَز.

(۵) جو اپنے نفس کی معرفت سے عاجز رہا تو وہ اپنے پروردگار کی معرفت سے اس سے زیادہ عاجز ہوگا۔

٦ ـ ما مِن حَرَكَةٍ إلّا وأنتَ مُحتاجُ فيها إلى المَعرِفَة.

(۶) کوئی ایسی حرکت نہیں جس کے لئے تم معرفت کے محتاج نہ ہو۔

٧ ـ العارِفُ وَجهُهُ مُستَبشِرٌ مُتَبَسِّمٌ، و قَلبُهُ وَجِلٌ مَحزُونٌ.

(۷) عارف کا چہرہ ہشاش بشاش اور مسکراتا ہوا ہوتا ہے جبکہ اس کا دل خائف اور محزون ہوتا ہے۔

٨ ـ العارِفُ مَن عَرَفَ نَفسَهُ فأعتَقَها ونَزَّهَها عَن كُلِّ ما يُبعِدُها وَيُوبِقُها.

(۸) عارف وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پہچان کر اسے (خواہشوں کی غلامی سے) آزاد کر دیا اور اسے ہر اس شئے سے دور کر دیا جو اسے اللہ سے دور کرتی ہو اور اس کی تباہی کا باعث ہو۔

٩ ـ المَعرِفَةُ نُورُ القَلب.

(۹) معرفت دل کا نور ہے۔

١٠ ـ ثَمَرَةُ العِلمِ مَعرِفَةُ الله.

(۱۰) علم کا ثمرہ اللہ کی معرفت ہے۔

١١ ـ رُبَّ مَعرِفَةٍ أدَّت إلى تَضليلٍ.

(۱۱) بہت سی معرفتیں گمراہیوں کی طرف لے جاتی ہیں۔

۱۲ ـ غايَةُ المَعرِفَةِ أن يَعرِفَ المَرءُ نَفسَه.

(۱۲) معرفت کی انتہا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو پہچان لے۔

۱۳ ـ كُلُّ عارِفٍ مَهمومٌ.

(۱۳) ہر عارف (خدا شناس) غم زدہ ہوتا ہے۔

۱٤ ـ لِقاءُ أهلِ المَعرِفَةِ عِمارَةُ القُلوبِ، ومُستَفادُ الحِكمَةِ.

(۱۴) اہل معرفت سے ملاقات دلوں کی تعمیر اور قابل استفادہ حکمت ہے۔

۱٥ ـ مَن لَم يَعرِفِ الخَيرَ مِنَ الشَّرِّ فَهوَ مِنَ البَهائِمِ.

(۱۵) جو برائی میں سے اچھائی نہ پہچان لے وہ چوپایا ہے۔

۱٦ ـ مَن أعتَمَدَ عَلَى الرَّأيِ والقِيَاسِ في مَعرِفَةِ اللهِ ضَلَّ وتَصَعَّبَت عَلَيهِ الأُمُورُ.

(۱۶) جو اللہ کی معرفت کے سلسلے میں ذاتی رائے اور قیاس آرائیوں پر بھروسہ کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے اور تمام امور اس کے لئے سخت ہو جاتے ہیں۔

۱۷ ـ مَن صَحَّت مَعرِفَتُه، انصَرَفَت عَنِ العالَمِ الفَاني نَفسُهُ وهِمَّتُه.

(۱۷) جس کی معرفت صحیح ہو جاتی ہے اس کی ہمت و طبیعت فانی دنیا سے ہٹ جاتی ہے۔

۱۸ ـ يَسيرُ المَعرِفَةِ يُوجِبُ الزُّهدَ فِي الدُّنيا.

(۱۸) تھوڑی سی معرفت بھی دنیا میں زہد کا باعث ہو جاتی ہے۔

۱۹ ـ لا تَزهَدَنَّ في شَيءٍ حَتّى تَعرِفَه.

(۱۹) کسی چیز میں اس وقت تک ہرگز دلچسپی نہ لینا جب تک تم اسی پہچان نہ لو۔

۲۰ ـ أفضَلُ الحِكمَةِ مَعرِفَةُ الإنسانِ نَفسَهُ، ووُقُوفُهُ عِندَ قَدرِهِ.

(۲۰) برترین معرفت یہ ہے کہ آدمی خود کو پہچان لے اور اپنی قدر و منزلت سے واقف ہو جائے۔

[١٩٧]

المَعْروف = نیکی واحسان

١ ـ لا يُزَهِّدَنَّكَ فِي المَعرُوفِ مَن لا يَشكُرُهُ لكَ، فَقَد يَشكُرُكَ عَلَيهِ مَن لا يَستَمتِعُ بشَيءٍ مِنهُ، وقَد تُدرِكُ مِن شُكرِ الشّاكِرِ أكثَرَ مِمّا أضاعَ الكافِرِ ﴿ والله يُحِبُّ المُحسِنين ﴾.

(۱) تمہاری نیکی کا شکر ادا نہ کرنے والا تمھیں ہرگز نیکی کرنے سے دور نہ کرنے پائے کیونکہ تمہاری اس نیکی کے لئے وہ (خدا) تمہارا شکرگزار ہے جس نے تمہاری نیکی سے کچھ فائدہ حاصل نہیں کیا اور بلاشبہ تم اس شکر گزار کے شکر سے اتنا کچھ پا جاتے ہو جو اس ناشکرے کی ضائع کی ہوئی اشیاء سے کہیں زیادہ ہوتا ہے اور اللہ تو احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

٢ ـ إذا بَخِلَ الغَنِيُّ بمَعروفِه باعَ الفَقيرُ آخِرَتَهُ بدُنياه.

(۲) جب بھی تونگر، عطا و نیکی میں کنجوسی کرتا ہے فقیر اپنی آخرت، دنیا کے عوض بیچ ڈالتا ہے۔

٣ ـ المَعرُوفُ أفضَلُ الكُنوزِ وأحصَنُ الحُصون.

(۳) عطا و بخشش برترین خزانہ اور محفوظ ترین قلعہ ہے۔

٤ ـ بَذلُ المَجهُودِ زِينَةُ المَعروف.

(۴) نادار کی بخشش، عطیات کی زینت ہے۔

٥ ـ مَن وَضَعَ مَعرُوفاً في غَيرِ مَوضِعِه عادَ عَلَيهِ وَبالاً.

(۵) جو نیکی کو بے محل انجام دیتا ہے اس کے لئے نیکی وبال جان بن جاتی ہے۔

٦ ـ الكَريمُ لا يَقبَلُ على مَعروفِه ثَمَناً.

(۶) بزرگوار کبھی اپنے احسان کی قیمت نہیں قبول کرتا۔

٧ ـ المَعروفُ زَكاةُ النِّعَم.

(۷) احسان، نعمتوں کی زکات ہے۔

٨ ـ أوَّلُ المَعروفِ مُستَخَفٌ، وآخِرُهُ مُستَثقَلٌ، تَكادُ أوائِلُهُ تَكونُ للهَوى دونَ الرَّأيِ، وأواخِرُهُ للرَّأيِ دُونَ الهَوى، ولذلك قيل: رَبُّ الصَّنيعَةِ أشَدُّ مِن الابْتِداءِ بِها.

(۸) نیکی کا آغاز سہل ہوتا ہے مگر انجام سنگین اور باوزن ہوتا ہے ممکن ہے اس کی شروعات رائے کے بغیر ہو مگر آخر کار اس میں غور وفکر بھی شامل ہو جائے اور خواہش کا دخل نہ رہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ "نیکی کی پرورش اس کی شروعات سے زیادہ سخت ہے۔"

٩ ـ مَن يُسلِفِ المَعروفَ يَكُن رِبحُهُ الحَمد.

(۹) جو نیکی واحسان چھوڑ جاتا ہے اس کا فائدہ ستائش و تعریف ہوتا ہے۔

١٠ ـ لا تَزهَدَنَّ في معروف، فإنَّ الدَّهرَ ذو صُرُوفٍ، كَم مِن راغِبٍ أصبحَ مَرغوباً إليه، ومَتبوعٍ أمسىٰ تابِعاً.

١١ ـ أحيِ المعروفَ بإماتَتِه.

١٢ ـ النِّعَمُ وَحشِيَّةٌ فَقَيِّدُوها بالمَعرُوف.

١٣ ـ المَعروفُ كَنزٌ، فانظُر عِندَ مَن تُودِعُه.

١٤ ـ ينبغي للعاقِلِ أن يَمنَع مَعْروفَهُ الجاهِلَ واللَّئيمَ والسَّفيه؛ أمّا الجاهِلُ فلا يَعرِفُ المَعرُوفَ ولا يَشكُرُ عليه، وأمّا اللئيمُ فأرضٌ سَبِخَةٌ لا تُنْبِتُ، وأمّا السَّفيهُ فيقول: إنّما أعطاني فَرَقاً من لِساني.

١٥ ـ المَعروفُ غُلٌّ لا يَفُكُّهُ إلّا شُكرٌ أو مُكافَأةٌ.

١٦ ـ صَنائِعُ المَعرُوفِ تَدفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ، وتَقي مَصارِعَ الهُون.

١٧ ـ لَيسَ مِنَ الشُّكرِ لِواضِعِ المَعروفِ عِندَ غَيرِ أهلِهِ إلّا مَحمَدَةُ اللِّئامِ وثَناءُ الجُهّالِ، فإنْ زَلَّت بِصاحِبِهِ النَّعلُ فَشَرُّ خَدِينٍ وألأَمُ خَليلٍ.

١٨ ـ أهلُ المَعروفِ إلى اصطِناعِهِ أحوَجُ مِن أهلِ الحاجَةِ إليه، لأنّ لَهُم أجرَهُ وذِكرَهُ وفَخرَهُ. فَمَهما اصطَنَعَ الرَّجُلُ مِن مَعروفٍ فإنّما يَبدَأُ بِنَفسِه، فلا يَطلُبَنَّ شُكرَ ما صَنَعَ إلى نَفسِهِ مِن غَيرِه.

(۱۰) نیکی و احسان سے ہرگز کنارہ کشی اختیار نہ کرنا کیونکہ زمانہ بدلتا رہتا ہے کتنے ایسے راغب ہیں جو صبح ہوتے ہی دوسروں کی توجہ کا مرکز بن جاتے ہیں اور کتنے ایسے رہنما ہیں جو شام ہوتے ہی پیرو کار بن جاتے ہیں۔

(۱۱) نیکی واحسان کو مار کر (یعنی چھپا کر) زندہ کرو۔

(۱۲) نعمتیں وحشی ہیں انھیں نیکی واحسان کے ذریعہ قید رکھو۔

(۱۳) احسان خزانہ ہے لہذا غور کر لیا کرو کہ کس کے پاس رکھ رہے ہو

(۱۴) عاقل کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی نیکی واحسان سے جاہل، لئیم اور بے وقوف کو دور رکھے کیونکہ جاہل نہ تو احسان جانتا ہے اور نہ ہی اس کا شکر گزار ہوتا ہے اور لئیم تو شورہ زار زمین ہے جس پہ پودا اگتا ہی نہیں اور بے وقوف تو یہ کہے گا "اس نے مجھے صرف میری زبان کے ڈر سے دیا ہے۔"

(۱۵) احسان ایسی زنجیر ہے جسے شکر یا مکافات ہی کھول سکتا ہے۔

(۱۶) احسان کی نیکیاں بری موت کو دور بھگاتی ہیں اور ذلت کے گڑھوں سے بچائے رکھتی ہیں۔

(۱۷) بے محل احسان کرنے والے کے لئے بطور شکریہ صرف لئیموں اور جاہلوں کی تعریف و ستائش ہوتی ہے اور جب اس کے قدم لڑکھڑاتے ہیں تو یہ لوگ بدترین دوست اور قابل مذمت احباب ہوتے ہیں۔

(۱۸) نیکو کار افراد احسان کرنے کے لئے ضرورت مند سے زیادہ محتاج ہیں کیونکہ اس احسان کی یاد، اجر اور فخر انھیں کے حصہ میں آتا ہے لہذا کوئی آدمی کتنا بھی احسان کرتا ہو وہ خود پہ ہی احسان کرتا ہے لہذا اسے ہرگز ایسی چیز کے لئے دوسروں سے شکریہ طلب نہیں کرنا چاہیے جسے خود اس نے اپنے لئے انجام دیا ہو۔

١٩ ـ لا تَستَصغِر شَيئاً مِنَ المَعروفِ قَدَرتَ على اصطِنَاعِه، إيثاراً لِمَا هو أكثَرُ مِنهُ، فَإنَّ اليَسيرَ في حالِ الحاجَةِ إليه أنفَعُ مِنَ الكَثيرِ في حالِ الغِنَى عَنه.

(۱۹) کسی ایسی نیکی کو کبھی حقیر نہ سمجھنا جس کی انجام دہی پر تم قادر ہو یہ سوچ کر کہ آیندہ اس سے بڑی نیکی انجام دوں گا کیونکہ ضرورت کے وقت تھوڑی سی چیز، بے نیازی کے عالم میں ڈھیر ساری اشیاء سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

٢٠ ـ المَعروفُ أفضَلُ الكَنزَين.

(۲۰) احسان دونوں خزانوں میں افضل ہے۔

٢١ ـ المَعروفُ ذَخيرَةُ الأبَد.

(۲۱) احسان ابدی ذخیرہ ہے۔

٢٢ ـ المَعروفُ أفضَلُ المَغانِم.

(۲۲) احسان سب سے افضل فائدہ ہے۔

٢٣ ـ إذا صُنِعَ إلَيكَ مَعروفٌ فانشُرهُ.

(۲۳) جب تمہارے ساتھ احسان کیا جائے تو اسے پھیلاؤ۔

٢٤ ـ إذا صَنَعتَ مَعروفاً فَاستُرهُ.

(۲۴) جب تم احسان کرو تو اسے پوشیدہ رکھو۔

٢٥ ـ جَمالُ المَعروفِ إتمامُه.

(۲۵) احسان کی خوبصورتی اس کی تکمیل میں ہے۔

٢٦ ـ خَيرُ المَعروفِ ما اُصيبَ به الأبرار.

(۲۶) بہترین نیکی وہ ہے جو نیکو کار تک پہنچ جائے۔

٢٧ ـ صاحِبُ المَعروفِ لا يَعثُرُ، وإذا عَثَرَ وجَدَ مُتَّكَأً.

(۲۷) نیکو کار کبھی نہیں لڑکھڑاتا اور اگر وہ لڑکھڑا بھی جائے تو اسے سہارا مل جاتا ہے۔

٢٨ ـ صَنائِعُ المَعروفِ تُدِرُّ النَّعماءَ، وتَدفَعُ البَلاءَ.

(۲۸) نیکیوں کی انجام دہی نعمتوں کو زیادہ اور بلاؤں کو رفع کر دیتی ہے۔

٢٩ ـ كَثرَةُ اصطِناعِ المَعروفِ تَزيدُ في العُمرِ، وتَنشُرُ الذِكر.

(۲۹) بکثرت احسان کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور انسان کے ذکر میں اضافہ کرتا ہے۔

٣٠ ـ لا خَيرَ في المَعروفِ إلى غَيرِ عَروفٍ.

(۳۰) قدر ناشناس کے ساتھ احسان میں کوئی نیکی نہیں۔

٣١ ـ مَن بَذَلَ مَعروفَهُ مالَت إليه القُلوب.

(۳۱) جو اپنے احسانات سے نوازتا ہے اس کی طرف لوگوں کے دل مائل ہو جاتے ہیں۔

٣٢ ـ مَن قَبِلَ مَعروفَكَ فَقَد باعَكَ عِزَّتَهُ ومُرُوَّتَه.

(۳۲) جس نے تمہارے احسان کو قبول کر لیا اس نے اپنی عزت و مروت تمہارے ہاتھوں فروخت کر دیا۔

[۱۹۸]

المَعصِيَة = نافرمانی

١ ـ إتَّقوا مَعاصِيَ اللهِ في الخَلَواتِ، فإنَّ الشّاهِدَ هُوَ الحاكِم.

٢ ـ إحذَر أن يَراكَ اللهُ عِندَ مَعصِيَتِه، ويَفقِدَكَ عِندَ طاعَتِه، فتَكونَ مِنَ الخاسِرين. وإذا قَوِيتَ فَاقْوَ على طاعَةِ الله، وإذا ضَعُفتَ فاضعُف عَن مَعصِيَةِ الله.

٣ ـ لا طاعَةَ لِمَخلوقٍ في مَعصِيَةِ الخالِق.

٤ ـ أقَلُّ ما يَلزِمُكُم للهِ ألاّ تَستَعينُوا بِنِعَمِه على مَعاصِيه.

٥ ـ يابنَ آدَم، إذا رأيتَ رَبَّكَ سُبحانه يُتابِعُ عَلَيكَ نِعَمَهُ وأنتَ تَعصِيه فاحذَره.

٦ ـ قالَ لإبنه الحسن عليه السلام : لا تُخَلِّفَنَّ وراءَكَ شَيئاً مِنَ الدُّنيا، فإنّكَ تُخَلِّفُهُ لأحَدِ رَجُلَين: إمّا رَجُلٍ عَمِلَ فيه بِطاعَةِ اللهِ فَسَعِدَ بما شَقِيتَ به، وإمّا رَجُلٍ عَمِلَ فيه بِمَعصِيَةِ اللهِ فَشَقِيَ بما جَمَعتَ له، فَكُنتَ عَوناً له على مَعصِيَتِه، ولَيسَ أحَدُ هذَينِ حَقيقاً أن تُؤثِرَه على نَفسِك.

(۱) خلوتوں میں اللہ کی نافرمانیوں سے ڈرو کیونکہ جو (ان خلوتوں میں تمہارا) شاہد ہے وہی فیصلہ بھی کرنے والا ہے۔

(۲) ڈرو کہ خدا تمھیں اپنی نافرمانی کے وقت تو دیکھے مگر اطاعت کے موقع پر نہ پائے اس طرح تم گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤگے اور اگر قوی ہو گئے تو اللہ کی اطاعت کے لئے قوی ہو جاؤ اور اگر تم ضعیف ہو گئے ہو تو اللہ کی معصیت کے لئے ضعیف ہو جاؤ۔

(۳) کسی مخلوق کی اطاعت خالق کی نافرمانی کے لئے ممکن نہیں۔

(۴) کم از کم اللہ نے تمہارے اوپر یہ لازم قرار دیا ہے کہ تم اس کی نعمتوں کو اس کی نافرمانی کے لئے مددگار نہ بناؤ۔

(۵) اے ابن آدم !! اگر تم یہ دیکھو کہ تمہارا پروردگار تم پر پے در پے نعمتیں نازل کئے جا رہا ہے اور تم اس کی معصیت کرتے جا رہے ہو تو اس سے ڈرو۔

(۶) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا" اپنے بعد کے لئے دنیا کی کوئی چیز نہ چھوڑو کیونکہ تم جو کچھ بھی چھوڑوگے وہ دو طرح کے آدمیوں میں سے کسی ایک کے لئے چھوڑوگے : ایسے آدمی کے لئے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیزوں کے ذریعے اطاعت خدا انجام دی اور اس چیز کے وجہ سے خوش بخت و کامیاب ہو گیا جس کے وجہ سے تم بدبخت ہوئے تھے اور یا تو ایسے آدمی کے لئے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کو معصیت خدا میں صرف کیا اور تمہاری جمع کی ہوئی چیز سے بدبخت ہو گیا اس

طرح تم نے اس کی معصیت خدا میں مدد کی اور یہ دونوں میں سے کئی اس قابل نہیں ہے کہ تم انھیں اپنے آپ پر ترجیح دو۔

٧ ـ مِن هَوانِ الدُّنيا على اللهِ أنّه لا يُعصىٰ إلّا فيها، ولا يُنالُ ما عِندَهُ إلّا بِتركِها.

(۷) اللہ کے نزدیک دنیا کی یہ بھی ایک طرح کی بے عزتی و کم مائگی ہے کہ اس کی نافرمانی صرف یہیں کی جاتی ہے اور اس کے پاس موجود چیزوں کو بغیر اس دنیا کو چھوڑے حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

٨ ـ رَحِمَ اللهُ امرَأً نَزَعَ عَن شَهوَتِه، وقَمَعَ هَوىٰ نَفسِه، فإنَّ هذِهِ النَّفسَ أبعَدُ شَيءٍ مَنزَعاً، وإنّها لا تَزالُ تَنزِعُ إلى مَعصِيَةٍ في هَوىً.

(۸) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنی خواہشوں کو اکھاڑ پھینکا ہو اور اپنی نفسانی آرزوں کا قلعہ قمع کر ڈالا ہو کیونکہ ان نفسانی خواہشوں کو ختم کر دینا سب سے مشکل کام ہے اور یہ نفس ہمیشہ خواہشوں کے لئے معصیت کی طرف لے جاتی ہے۔

٩ ـ واستَتِمُّوا نِعَمَ اللهِ عليكُم بالصَّبرِ علىٰ طاعَتِه، والمُجانَبَةِ لمعصِيتِه.

(۹) اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو اس کی اطاعت پر صبر اور اس کی نافرمانی سے اجتناب کر کے تمام کرو۔

١٠ ـ إنَّ مِنَ الغِرَّةِ باللهِ أن يُصِرَّ العَبدُ على المَعصِيةِ، ويَتَمَنّىٰ على اللهِ المَغفِرَةَ.

(۱۰) اللہ سے یہ غفلت ہے کہ بندہ معصیت کی تکرار کرتا جائے اور اس کے بعد اس سے مغفرت کا متمنی رہے۔

١١ ـ مَن تَلذَّذَ بمَعصِيَةِ اللهِ أورَثَهُ اللهُ ذُلّاً.

(۱۱) جو اللہ کی معصیت سے لطف اندوز ہوتا ہے اللہ اسے ذلیل کر دیتا ہے۔

١٢ ـ تَمامُ الإخلاصِ تَجَنُّبُ المَعاصي.

(۱۲) تکمیل اخلاص، معصیتوں سے اجتناب ہے۔

١٣ ـ أبَى اللهُ إلّا أن يُذِلَّ مَن عَصاه.

(۱۳) اللہ صرف اپنی نافرمانی کرنے والوں کو ذلیل کرتا ہے۔

١٤ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الإمساكُ عَنِ المَعصِيَةِ، والوُقوفُ عِندَ الشُّبهَةِ.

(۱۴) برترین عبادت، معصیت سے پرہیز اور شبہ کے وقت توقف ہے۔

١٥ ـ إذا عَصَى الرَّبَّ مَن يَعرِفُهُ سَلَّطَ عليه مَن لا يَعرِفُه.

(۱۵) جب کوئی خداشناس گناہ کرتا ہے تو اللہ اس پر ایسے کو مسلط کر دیتا ہے جو اللہ کو نہیں پہچانتا ہوگا۔

١٦ ـ العَجَبُ مِمَّن يَدعُو ويَستَبطِئُ الإجابَةَ وقد سَدَّ طريقَها بالمعاصي.

(۱۶) تعجب ہے جو دعا کرتا ہے اور پھر قبولیت میں دیر ہونے کا شکوہ کرتا ہے جبکہ اس نے قبولیت کا دروازہ نافرمانیوں کے ذریعے بند کر رکھا ہے۔

١٧ ـ قيل له ﷺ: فأيُّ صاحِبٍ لكَ شرٌ؟ قال ﷺ: المُزيِّنُ لكَ مَعصِيَةَ الله.

(۱۷) آپ سے کہا پوچھا گیا "کون سا دوست آپ کے نزدیک سب سے زیادہ برا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "تمہارے لئے اللہ کی نافرمانی کو سنوار کر پیش کرنے والا"۔

١٨ ـ لا دِينَ لِمَن دانَ بطاعَةِ مَخلوقٍ في مَعصِيَةِ الخالِقِ.

(۱۸) اس کے پاس کوئی دین نہیں جس نے مخلوق کی اطاعت، خالق کی نافرمانی کرکے کی۔

١٩ ـ المَعاصي حِمَى الله، فَمَن يَرتَعْ حَولَها يُوشِكُ أن يَدخُلَها.

(۱۹) معصیتیں اللہ کا ممنوعہ علاقہ ہیں لہذا جو اس کے اطراف میں مانی کرتا ہے ممکن ہے کہ وہ اس میں داخل ہوجائے۔

٢٠ ـ إنَّ أنصَحَكُم لِنَفسِهِ أطوَعُكُم لِرَبِّه، وأغَشَّكُم لنَفسِه أعصاكُم لرَبِّه.

(۲۰) بلاشبہ تم میں اپنے نفس کی سب سے زیادہ نصیحت کرنے والا ہی اپنے پروردگار کی سب سے زیادہ اطاعت کرنے والا ہے اور تم میں سے اپنے نفس کو سب سے زیادہ دھوکا دینے والا ہی سب سے زیادہ اپنے پروردگار کی معصیت کرنے والا ہے۔

٢١ ـ مَن يُطِعِ الله يأمَن، وَمَن يَعصِه يَندَم.

(۲۱) جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے وہ امان میں رہتا ہے اور جو اس کی معصیت کرتا ہے وہ نادم ہوتا ہے۔

٢٢ ـ التَنَزُّهُ عَنِ المَعاصي عِبادَةُ التَوّابِينَ.

(۲۲) معاصی سے دوری توبہ کرنے والوں کے لئے عبادت ہے۔

٢٣ ـ إنَّ الله لَيُبغِضُ الوَقِيحَ المُتَجرِّيَ على المَعاصي.

(۲۳) اللہ تعالی بے شرم اور گناہوں پر جری شخص پر غضبناک ہوتا ہے۔

٢٤ ـ المَعصِيَةُ تَمنَعُ الإجابَةَ.

(۲۴) معصیت، قبولیت کو روک دیتی ہے۔

٢٥ ـ المَعصِيَةُ تَجلِبُ العُقوبَةَ.

(۲۵) معصیت، سزا لے آتی ہے۔

٢٦ ـ المَعصِيَةُ هِمَّةُ الأرجاس.

(۲۶) معصیت، نجس لوگوں کی لگن ہے۔

٢٧ ـ آفَةُ الطّاعَةِ العِصيان.

(۲۷) اطاعت کی آفت نافرمانی ہے۔

٢٨ ـ بِالمَعصِيَةِ يكونُ الشَّقاء.

(۲۸) نافرمانی سے بدبختی وجود میں آتی ہے۔

٢٩ ـ حاصِلُ المَعاصي التَّلَف.

(۲۹) حاصل معصیت، کھو دینا ہے۔

٣٠ ـ راكِبُ المَعصِيَةِ مَثواهُ النّار.

(۳۰) معصیت کے سوار کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

٣١ ـ مَن كَثُرَ فِكرُهُ في المَعاصي دَعَتهُ إلَيها.

٣٢ ـ مَن كَرُمَت عليه نفسُهُ لم يُهِنْها بالمَعصِيَة.

٣٣ ـ وَيلٌ للعاصي ما أجهَلَه، وعَن حَظِّه ما أعدَلَه.

٣٤ ـ مَن سَلِمَ مِن المَعاصي عَمَلُهُ بَلَغَ مِن الآخِرَةِ أمَلَه.

(۳۱) جو معصیت کے بارے میں بہت زیادہ سوچتا ہے معصیت اسے اپنی طرف بلا لیتی ہے۔

(۳۲) جس کے نزدیک اپنا نفس عزت دار ہو گا وہ معصیت کے ذریعہ اس کی بے عزتی نہیں کرے گا۔

(۳۳) افسوس ہے گنہ گار پر وہ کتنا نادان ہے؟ اور اپنی خوش قسمتی سے کس قدر دور؟

(۳۴) جس کا عمل نافرمانیوں سے بچا رہا وہ آخرت میں اپنی آرزوؤں تک پہنچ جائے گا۔

[۱۹۹]

الملالة = اکتاہٹ

١ ـ إنّ هذهِ القُلُوبَ تَمَلُّ كما تَمَلُّ الأبدان، فابتَغُوا لها طرائِفَ الحِكَم.

(۱) یقیناً یہ دل بھی جسموں کی طرح بوسیدہ ہو جاتے ہیں لہٰذا ان کے لئے حکمت کی لطافتیں لے آؤ۔

٢ ـ المَوَدَّةُ قرابةٌ مُستفادةٌ و لا تأمَنَنَّ مَلُولاً.

(۲) لوگوں کی دوستی اور محبت، سودمند قرابت ہے لہٰذا بہت جلدی غم زدہ ہونے والے پر بھروسہ نہ کرو۔

٣ ـ قليلٌ تَدُومُ عليه أرجىٰ مِن كثيرٍ مَمْلُولٍ مِنه.

(۳) وہ تھوڑا سا کام جسے تم ہمیشہ انجام دے سکو اکتا دینے والے زیادہ کام سے بہتر ہے۔

٤ ـ إيّاكَ والمَلالَةَ فإنّها مِنَ السُّخفِ والنَّذالَة.

(۴) اکتاہٹ سے بچو کیونکہ یہ کم عقلی اور فرومائیگی ہے۔

٥ ـ لا وَفاءَ لِمَلُولٍ.

(۵) اکتا جانے والے کے پاس وفا نہیں ہوتی۔

٦ ـ الإكثارُ يُزِلُّ الحكيم، ويُمِلُّ الحليمَ فلا تُكثِر فَتَضجِر ولا تُفرِط فَتُهَن.

(۶) زیادہ روی حکیم کو لغزشوں میں مبتلا کر دیتی ہے اور حلیم کو اکتا دیتی ہے لہٰذا زیادہ روی نہ کرو کہ سرزنش کئے جاؤ گے اور نہ کمی کرو کہ بے عزت ہو جاؤ گے۔

٧ ـ المَلَلُ يُفسِدُ الأُخُوَّة.

(۷) اکتاہٹ دوستی و اخوت کو خراب کر دیتی ہے۔

٨ ـ خيرُ الكلامِ ما لا يُمِلُّ ولا يَقِلُّ.

(۸) بہترین بات وہ ہے جس میں نہ اکتاہٹ ہو اور نہ ہی کمی۔

٩ ـ لا خُلَّةَ لِمَلُولٍ.

(۹) اکتا جانے والے کے لئے کوئی دوستی نہیں۔

١٠ ـ كثرةُ السؤالِ يُورِثُ المَلال.

(۱۰) حد درجہ سوال اکتاہٹ کا باعث بنتے ہیں۔

١١ ـ كثرةُ الكلامِ يُمِلُّ الإخوان.

(۱۱) کثرت کلام دوستوں اور بھائیوں کو اکتا دیتی ہے۔

١٢ ـ كثرةُ الكلامِ يُمِلُّ السمع.

(۱۲) کثرت کلام سے سماعت اوب جاتی ہے۔

١٣ ـ كُلُّ شيءٍ يُمَلُّ ما خلا طرائِفَ الحِكَم.

(۱۳) حکمت کی لطافتوں کے علاوہ ہر چیز سے جی اوب جاتا ہے۔

١٤ ـ لا تأمَنَنَّ مَلُولاً وإن تَحَلّىٰ بالصِّلَة.

(۱۴) کسی اکتا جانے والے پر بھروسہ نہ کرنا بھلے ہی وہ رشتہ داری کے زیور سے آراستہ ہو۔

[٢٠٠]

المَوت = موت

١ ـ مَن طَلَبَ الدُّنيا طَلَبَهُ المَوتُ حتى يُخرِجَهُ عنها، ومَن طَلَبَ الآخِرةَ طَلَبَتهُ الدُّنيا حتّى يَستوفيَ رِزقَهُ منها.

(۱) جو شخص دنیا چاہتا ہے اسے موت ڈھونڈتی ہے تا کہ اسے دنیا سے نکال باہر کر دے اور جو آخرت چاہتا ہے اسے دنیا ڈھونڈتی ہے تا کہ اس کی روزی اس تک پہنچادے ۔

٢ ـ عَجِبتُ لِمَن نَسِيَ المَوتَ، وهو يَرَى المَوتىٰ.

(۲) مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو موت کو بھول جاتا ہے. جبکہ وہ (ہر روز) مردوں کو دیکھتا ہے ۔

٣ ـ مَن أكثَرَ مِن ذِكرِ المَوتَ رَضِيَ مِن الدُّنيا باليَسيرِ.

(۳) جو سب سے زیادہ موت کو یاد کرے گا وہ مختصر دنیا سے بھی راضی ہو گا۔

٤ ـ مَنِ ارتَقَبَ المَوتَ سارَعَ إلى الخَيراتِ.

(۴) جو شخص موت کا انتظار کرتا ہے وہ نیک کاموں میں عجلت کرے گا۔

٥ ـ إذا كُنتَ في إدبارٍ، والمَوتُ في إقبالٍ، فما أسرَعَ المُلتَقىٰ.

(۵) جب تم زندگی کے لمحات کو تیزی سے پیچھے چھوڑ رہے ہو اور موت تمہارے سامنے ہے تو کتنی جلدی تم ایک دوسرے سے ملو گے ۔

٦ ـ إنَّ للهِ مَلَكاً يُنادي في كلِّ يَومٍ: لِدُوا للمَوتِ، وأجمَعُوا للفَناءِ، وابنُوا لِلخَرابِ.

(۶) اللہ تعالیٰ کے پاس ایسا فرشتہ ہے جو ہر روز اعلان کرتا ہے "مرنے کے لئے اولاد پیدا کرو، فنا کے لئے (مال) جمع کرو اور ویران) ہونے کے لئے (گھر) بناؤ۔

٧ ـ الرَّحِيلُ وَشيكٌ.

(۷) دنیا سے کوچ کرنا کتنی جلدی میں ہوتا ہے ۔

٨ ـ في وَصِيَّتِه للحَسَنِ عليه السلام: واعلَم يا بُنَيَّ ـ أنَّكَ خُلِقتَ للآخِرَةِ لا للدُّنيا، ولِلفَناءِ لا لِلبَقاءِ، وللمَوتِ لا للحَياةِ، وأنَّكَ في قُلعَةٍ ودارِ بُلغَةٍ، وطَريقٍ إلى الآخِرَةِ، وأنَّكَ طَريدُ المَوتِ الّذي

(۸) اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام کو وصیت میں فرمایا" میرے بیٹے جان لو کہ تم آخرت کے لئے خلق کئے گئے ہو نہ کہ دنیا کے لئے، فنا کے لئے خلق ہوئے ہو نہ کہ بقا کے لئے مرنے کے لئے آئے ہو نہ کہ جینے کے لئے ،تم ایسی منزل میں ہو جس کا کوئی ٹھکانہ

لا يَنجو مِنه هارِبُهُ، ولا يَفوتُهُ طالِبُهُ، ولابُدَّ أنَّهُ مُدرِكُه.

نہیں اور جو آخرت کا سامان مہیا کرنے کے لئے ہے اور جو آخرت کی گزر گاہ ہے درحقیقت تم اس موت کے بھگوڑے ہو جس کی گرفت سے کوئی بھی بھاگ نہیں سکتا اور اس کا طالب اسے کبھی کھوتا نہیں اور ایک دن وہ اسے آلیتا ہے۔

٩ ـ احذَرُوا عِبادَ الله، الموتَ و قُربَهُ و أعِدُّوا له عُدَّتَه. . . و أنتُم طُرَداءُ المَوتِ، إن أقَمتُم لَهُ أخَذَكُم، وإن فَرَرتُم مِنه أدرَكَكُم، وهو ألزَمُ لكُم مِن ظِلِّكُم، المَوتُ معقودٌ بنَواصِيكم و الدُّنيا تُطوَىٰ مِن خَلفِكُم.

(۹) اے بندگان خدا! موت اور اس کے جلدی پہنچنے سے ڈرو اور اس کے لئے سامان فراہم کرو کیونکہ تم اس کے بھگوڑے ہو اگر اس راہ میں رک جاؤگے تو وہ تمھیں پکڑ لے گی اور اگر بھاگوگے تب بھی وہ تم تک پہنچ جائے گی، وہ تو تمہارے سائے سے زیادہ تمہارے ساتھ ہے موت تو تمہاری پیشانیوں پر باندھ دی گئی ہے اور دنیا تو تمہارے پیچھے سے جمع کی جارہی ہے۔

١٠ ـ ما يَنجو مِنَ المَوتِ مَن خافَهُ، ولا يُعطَى البَقاءَ مَن أحَبَّه.

(۱۰) جو بھی موت سے ڈرتا ہے وہ موت سے نجات نہیں پاسکتا اور نہ یہ اپنے چاہنے والے کو اس دنیا میں ابدی زندگی عطا کرتی ہے۔

١١ ـ بِالعِلمِ يُرهَبُ المَوتُ وبِالموتِ تُختَمُ الدُّنيا.

(۱۱) علم کے ذریعہ موت سے ڈرا جاتا ہے اور موت سے دنیا اپنے انجام کو پہنچے گی۔

١٢ ـ ما بَينَ أحَدِكُم وبَينَ الجَنَّةِ أو النارِ إلّا المَوتُ أن يَنزِلَ بِه، وإنَّ غايَةً تَنقُصُها اللَّحظَةُ، وتَهدِمُها الساعَةُ، لَجَديرَةٌ بِقِصَرِ المُدَّةِ، وإنَّ غائِباً يَحدُوهُ الجَديدانِ الليلُ و النهار لَحَرِيٌّ بِسُرعَةِ الاوبَة، وإنَّ قادِماً يَقدُمُ بِالفَوزِ أو الشِّقوَة لَمُستَحِقٌّ لأفضَلِ العُدَّة.

(۱۲) جنت یا دوزخ تک پہنچنے میں نازل ہونے والی موت کے سوا کوئی فاصلہ نہیں ہے وہ ایک مقصد ہے جسے لمحے کم کر رہے ہیں، ساعتیں اسے منہدم کئے دے رہی ہیں لہذا اسے کم ہونا ہی چاہیے۔ (بلاشبہ زندگی) ایک گمشدہ (کی طرح) ہے جسے شب و روز آگے بڑھاتے جارہے ہیں اور عنقریب یہ ختم ہوجانے والی ہے اور آنے والا بدبختی یا کامیابی کے ساتھ، بہترین جگہ کے لئے آجائے گا

١٣ ـ لكلِّ زَمَنٍ قوتٌ، وأنتَ قوتُ المَوت.

(۱۳) ہر زمانہ کے لئے کوئی نہ کوئی خوراک ہوتی ہے اور تم موت کی خوراک ہو۔

١٤ ـ إنَّ الرَّحيلَ حَقٌّ أحَدِ اليَومَين.

(۱۴) کوچ کرنا حق ہے (چاہے) آج یا کل۔

۱۵ ـ اعلَموا ـ أيُها النّاس ـ أنّهُ مَن مَشىٰ علىٰ وَجهِ الارضِ فإنّه يَصيرُ إلى بَطنِها، واللّيلُ والنّهارُ يتنازَعانِ في هَدَرِ الأعمار.

(۱۵) اے لوگو! جو بھی زمین کے اوپر چل رہا ہے وہ ایک دن اس کے اندر چلا جائے گا اور رات و دن عمروں کو برباد کرنے میں جٹے ہیں۔

۱۶ ـ النّاسُ نِيامٌ، فإذا ماتُوا انتَبَهُوا.

(۱۶) لوگ خواب (غفلت) میں ہیں جب مریں گے اس وقت بیدار ہوں گے۔

۱۷ ـ لِكلِّ دارٍ بابٌ، وبابُ دارِ الآخِرَةِ المَوت.

(۱۷) ہر گھر کے لئے ایک دروازہ ہے اور آخرت کے گھر کا دروازہ موت ہے۔

۱۸ ـ إنّ هذا المَوتَ قد أفسَدَ على النّاسِ نَعيمَ الدُّنيا، فَما لَكُم لا تَلتَمِسونَ نَعيماً لا موتَ بَعدَه.

(۱۸) بتحقیق اس موت نے لوگوں کی خوشیوں اور نعمتوں کو برباد کردیا تمھیں کیا ہو گیا ہے تم ایسی نعمتوں کی کوشش کیوں نہیں کرتے جس کے بعد موت کا وجود نہیں (نعمت جنت)۔

۱۹ ـ الموتُ خَيرٌ للمُؤمِنِ والكافِرِ: أمّا المُؤمِنُ فَيَتَعَجَّلُ لهُ النّعيمُ، وأمّا الكافِرُ فَيَقِلُّ عَذابُه، وآيةُ ذلك مِن كتابِ الله تعالى: ﴿وما عِندَ اللهِ خَيرٌ للأبرارِ﴾ و ﴿وَلاَ يَحسَبَنَّ الّذينَ كَفَرُوا أنّما نُملي لَهُم خَيرٌ لأنفُسِهِم إنّما نُملي لَهُم لِيَزدادُوا إثماً﴾

(۱۹) موت مومن اور کافر دونوں کے لئے اچھی ہے مومن کے لئے یوں اچھی ہے کہ آخرت کی نعمتیں اسے جلدی مل جاتی ہیں اور کافر کے حق میں اس لئے بہتر ہے کیونکہ اس کی وجہ سے اس کا عذاب (آخرت) کم ہو جاتا ہے جیسا کہ کتاب خدا کی آیت میں موجود ہے "جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لئے اس میں بھلائی ہے" "جو لوگ کافر ہو گئے ہیں یہ گمان نہ کریں کہ ہم نے جو فرصت انھیں دی ہے وہ ان کے لئے اچھی ہے بلکہ ان کو اس لئے فرصت دی گئی ہے تاکہ وہ اپنے گناہ میں اضافہ کریں۔"

۲۰ ـ مَوتُ الابرارِ راحَةٌ لأنفُسِهِم، ومَوتُ الفُجّارِ راحَةٌ للعالَمِ.

(۲۰) نیک لوگوں کی موت خود ان کے لئے راحت و آسایش ہوتی ہے اور بد کردار لوگوں کی موت دنیا والوں کے لئے آسائش ہوتی ہے۔

۲۱ ـ إذا كانَ هُجومُ المَوتِ لا يُؤمَنُ، فَمِنَ العَجزِ تَركُ التأهُّبِ له.

(۲۱) جب موت کے حملہ سے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں ہے تو پھر اس کے آمادہ نہ ہونا عجز و ناتوانی ہو گی۔

۲۲ ۔ إنَّ هذا المَوت لَطالِبٌ حَثيثٌ لا يَفوتُهُ المُقيمُ ولا يُعجِزُهُ مَن هَرَب.

(۲۲) بلاشبہ یہ موت ایسی طالب ہے جو مقیم کے ہاتھ سے جانے نہ پائے گی اور بھاگنے والا اس سے عاجز نہیں کر سکے گا۔

۲۳ ۔ إنَّ المَوتَ لَزائِرٌ غيرُ مَحبُوبٍ، وواتِرٌ غيرُ مَطلُوبٍ، وقِرنٌ غَيرُ مَغلُوبٍ.

(۲۳) بتحقیق موت ایک ناپسندیدہ زائر، غیر مطلوب آنے والا اور غیر مغلوب قرین ہے۔

۲٤ ۔ أشَدُّ مِنَ المَوتِ ما يُتمنّىٰ الخلاصُ مِنهُ بِالمَوت.

(۲۴) موت سے شدید تر وہ درد ہے جس سے نجات حاصل کرنے کے لئے انسان موت کی آرزو کرتا ہے۔

۲٥ ۔ أفضَلُ تُحفَةِ المُؤمِنِ المَوت.

(۲۵) مومن کے لئے بہترین تحفہ موت ہے۔

۲٦ ۔ أكثَرُ النّاسِ أملاً أقَلُّهُم لِلمَوتِ ذِكراً.

(۲۶) لوگوں میں اس شخص کی خواہشات سے سب سے زیادہ ہیں جو بہت کم موت کی یاد میں ہوتا ہے۔

۲۷ ۔ أسمِعُوا دَعوَةَ المَوتِ آذانَكُم قَبلَ أن يُدعىٰ بِكُم.

(۲۷) موت کی طرف سے بلاوا آنے سے پہلے اپنے کانوں تک موت کی دعوت کی آواز کو پہنچاؤ۔

۲۸ ۔ المَوتُ رَقيبٌ غافِلٌ.

(۲۸) موت ایک غافل نگہبان ہے۔

۲۹ ۔ المَوتُ يأتي علىٰ كُلِّ حَيٍّ.

(۲۹) موت ہر جاندار پر نازل ہو گی۔

۳۰ ۔ المَوتُ أوَّلُ عَدلِ الآخِرة.

(۳۰) موت آخرت کی عدالت کی پہلی منزل ہے۔

۳۱ ۔ المَوتُ مُفارَقَةُ دارِ الفَناء، وارتِحالٌ إلى دارِ البَقاء.

(۳۱) موت دار فنا سے جدائی اور ہمیشہ رہنے والی دنیا کی طرف انتقال ہے۔

۳۲ ۔ المَوتُ ألزَمُ لَكُم مِن ظِلِّكُم، وأملَكُ بِكُم مِن أنفُسِكُم.

(۳۲) موت تمہارے سایہ سے زیادہ تم سے نزدیک اور تم سے زیادہ تمہاری مالک ہے۔

۳۳ ۔ ذِكرُ المَوتِ يُهَوِّنُ أسبابَ الدُّنيا.

(۳۳) موت کی یاد دنیا کے اسباب کو آسان کرے گی۔

۳٤ ۔ غائِبُ المَوتِ أحَقُّ مُنتَظِرٍ، وأقرَبُ قادِمٍ.

(۳۴) چھپی ہوئی موت اس کے انتظار میں رہنے کے لئے سب سے زیادہ مستحق ہے اور آنے والوں میں سب سے زیادہ نزدیک ہے۔

۳٥ ۔ لَن يَنجُوَ مِنَ المَوتِ غَنِيٌّ لِكَثرَةِ مالِه.

(۳۵) مالدار شخص ہرگز مال کی کثرت کی وجہ سے موت کی گرفت سے رہائی نہیں پائے گا۔

۳٦ ۔ لو أنَّ المَوتَ يُشتَرىٰ لاشتَراهُ الأغنِياء.

(۳۶) اگر موت خریدنے کے قابل ہوتی تو یقیناً اغنیاء اسے خرید لیتے۔

۳۷ ـ مَن رَأى المَوتَ بِعَينِ يَقينِهِ رآهُ قَريباً.

(۳۷) جو شخص موت کو یقین کی نظر سے دیکھے گا اسے نزدیک پائے گا۔

۳۸ ـ مَن صَوَّرَ المَوتَ بينَ عَينَيهِ هانَ أَمرُ الدُّنيا عليه.

(۳۸) جو شخص موت کو اپنی آنکھوں کے سامنے تصور کرتا ہے دنیا کے (سخت) کام اس کے لئے آسان ہو جاتے ہیں۔

۳۹ ـ ما أقرَبَ الحَيَّ مِنَ المَيِّتِ لِلحاقِهِ به!

(۳۹) زندہ مردہ سے ملحق ہونے کے اعتبار سے کتنا نزدیک ہے۔

٤٠ ـ ما أبعَدَ المَيِّتَ مِن الحَيِّ لِانقِطاعِه عنه!

(۴۰) مردہ زندہ سے کتنا دور ہے اس سے جدا ہونے کی وجہ

٤١ ـ لا قادِمَ أقرَبَ مِنَ المَوت.

(۴۱) آنے والوں میں کوئی موت سے زیادہ انسان کے نزدیک نہیں ہے۔

٤٢ ـ لا تَذكُرِ المَوتىٰ بِسوءٍ فَكَفىٰ بِذلِك إثماً.

(۴۲) مرنے والوں کو برائی سے یاد مت کرو چونکہ گناہ کے لئے یہی کافی ہے۔

٤٣ ـ وافِدُ المَوتِ يَقطَعُ الأجَلَ ويَفضَحُ الامَل.

(۴۳) موت کا ہرکارہ زندگی کی مہلت کو جدا کر دے گا اور خواہشات کو رسوا کرے گا۔

٤٤ ـ مَوتُ الوَلَدِ قاصِمَةُ الظَّهر.

(۴۴) بیٹے کی موت انسان کی کمر توڑ دیتی ہے۔

٤٥ ـ مَوتُ الوَلَدِ صَدعٌ فِي الكَبِد.

(۴۵) بیٹے کی موت جگر کو پارہ کر دیتی ہے۔

٤٦ ـ مَوتُ الاخِ قَصُّ الجَناحِ و اليَد.

(۴۶) بھائی کی موت سے بال و پر کٹ جاتے ہیں۔

[۲۰۱]

المَودَّة = دوستی

١ ـ المودَّةُ قرابَةٌ مُستَفادَةٌ.

(۱) لوگوں سے مودت رکھنا حاصل کیا ہوا فائدہ ہے۔

٢ ـ التودُّدُ نِصفُ العَقل.

(۲) مودت کا اظہار عقل کا نصف حصہ ہے۔

٣ ـ البَشاشَةُ حِبالَةُ المَودَّة.

(۳) خندہ پیشانی سے پیش آنا محبت کا جال ہے۔

٤ ـ حَسَدُ الصَّديقِ مِن سُقمِ المَودَّة.

(۴) دوست کے ساتھ حسد کرنا مودت کی بیماری ہے۔

٥ ـ مَودَّةُ الآباء قرابَةٌ بينَ الأبناء، والقَرابَةُ إلى المَودَّةِ أحوَجُ مِنَ المَودَّةِ إلى القَرابَة.

(۵) باپ کی بچوں سے مودت، بچوں کے درمیان رشتہ داری ہے اور قرابت کو مودت کی ضرورت، مودت کی قرابت کی ضرورت سے زیادہ شدید ہے۔

٦ ـ مَن تَلِن حاشِيَتُهُ يَستَدِم مِن قَومِهِ المَودَّة.

(۶) جس کے حواشی نرم ہوں گے اس سے اس کی قوم کی محبت دائمی ہو جائے گی۔

٧ ـ البَشاشَةُ مُخُّ المَودَّة.

(۷) خوشروئی مغز محبت ہے۔

٨ ـ أبذُلْ لِصَديقِك كُلَّ المَودَّةِ، ولا تَبذُلْ لَهُ كُلَّ الطُّمأنينَة.

(۸) اپنے دوست کو اپنی مکمل دوستی دے دو مگر اپنا مکمل اطمینان نہ دینا۔

٩ ـ ما أقبَحَ العَداوَةَ بَعدَ المَودَّة!

(۹) مودت کے بعد عداوت کتنی بری شئے ہے۔

١٠ ـ لا يَكونُ أخُوك أقوىٰ مِنكَ على مَودَّتِه.

(۱۰) تمہارا دوست مودت میں تم سے زیادہ قوی نہ ہونے پائے۔

١١ ـ المَودَّةُ أشبَكُ الأنساب والعلمُ أشرَفُ الأحساب.

(۱۱) مودت رشتہ داری کا بہترین جال اور علم بہترین حسب ہے۔

١٢ ـ سَلُوا القُلوبَ عن المَودّاتِ، فإنَّها شُهودٌ لا تَقبَلُ الرِّشا.

(۱۲) محبت و دوستی کے بارے میں دلوں سے سوال کرو کیونکہ یہ ایسے گواہ ہیں جو رشوت قبول نہیں کرتے۔

١٣ ـ خَيرُ الإخوانِ مَن إذا استَغنَيتَ عنه لَم يَزِدكَ في المَودَّة، وإنِ احتَجتَ إليه لَم يَنقُصكَ منها.

(۱۳) تمہارا سب سے اچھا بھائی وہ ہے کہ اگر تم غنی ہو گئے تو وہ تم سے اپنی محبت میں اضافہ نہ کرے اور اگر تم فقیر ہو گئے تو وہ اپنی محبت میں کمی نہ کرے۔

١٤ ـ إذا شَككتَ في مَودَّةِ إنسانٍ فاسأَل قَلبَك عَنه.

(۱۴) اگر کسی انسان سے محبت کے بارے میں شک ہو تو اس کے بارے میں اپنے دل سے سوال کرو۔

١٥ ـ رُبَّ حَربٍ اُحيِيَت بلَفظَةٍ، ورُبَّ وُدٍّ غُرِسَ بلَحظَةٍ.

(۱۵) بہت سی جنگیں ایک لفظ کی وجہ سے بھڑک اٹھیں اور بہت سی محبتیں ایک لمحے میں پروان چڑھ گئیں۔

١٦ ـ المَودَّةُ إحدَى القَرابَتَين.

(۱۶) مودت دو قرابتوں میں سے ایک قرابت ہے۔

١٧ ـ المودَّةُ أقرَبُ رَحِمٍ.

(۱۷) مودت قریب ترین رشتہ داری ہے

١٨ ـ التَودُّدُ إلى الناسِ رأسُ العَقل.

(۱۸) لوگوں سے محبت عقل میں سر فہرست ہے۔

١٩ ـ المَودَّةُ في الله آكَدُ مِن وَشيجِ الرَّحِم.

(۱۹) اللہ تعالیٰ کے لئے محبت و دوستی کرنا رشتہ داری کے اتحاد سے زیادہ مضبوط تر ہے۔

٢٠ ـ المَودَّةُ تُعاطِفُ القُلوبَ في ائتِلافِ الأرواحِ.

(۲۰) مودت لوگوں کی روح کے درمیان الفت برقرار کرنے کے لئے دلوں کو ایک دوسرے سے نزدیک کرتی ہے۔

٢١ ـ إنَّ المَودَّةَ يُعَبِّرُ عنها اللِّسان، وعَنِ المَحبّةِ العَيان.

(۲۱) مودت کے بارے میں زبان بتادیتی ہے اور محبت مشاہدہ کے ذریعے معلوم ہوتی ہے۔

٢٢ ـ أفضَلُ الناسِ مِنَّةً مَن بَدَءَ بِالمَودَّة.

(۲۲) جو دوستی و مودت کی ابتدا کرتا ہے وہ احسان کرتا ہے۔

٢٣ ـ أسرَعُ المَودّاتِ انقِطاعاً مَودّاتُ الأشرار.

(۲۳) سب جلدی ختم ہونے والی دوستی اشرار کی دوستی ہوتی ہے۔

٢٤ ـ بِالتَودُّدِ تَتأكَّدُ المَحبَّة.

(۲۴) مودت و دوستی سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

٢٥ ـ إذا ثَبَتَ الوُدُّ وجَبَ التَرافُدُ والتعاضُد.

(۲۵) جب محبت مستحکم ہو جائے تو ایک دوسرے کی مدد اور پشت پناہی کرنا واجب ہو جائے گا۔

٢٦ ـ في الضِّيقِ والشِّدَّةِ يَظهَرُ حُسنُ المَودَّة.

(۲۶) تنگ دستی اور مصیبت کے وقت محبت کا حسن ظاہر ہوتا ہے۔

٢٧ ـ مَودَّةُ أبناءِ الدُّنيا تَزولُ لأدنىٰ عارِضٍ يَعرُض.

(۲۷) ابنائے روزگار کی محبت مختصر عارضے سے زائل ہو جاتی ہے

٢٨ ـ وُدُّ أبناءِ الآخِرَة لا يَنقَطِعُ لِدَوامِ سَبَبِه.

(۲۸) آخرت سے دل وابستہ کرنے والوں کی محبت کبھی زائل نہ ہو گی چونکہ اس کے اسباب ہمیشہ کے لئے ہیں۔

٢٩ ـ لا تَبذُلَنَّ وُدَّكَ إذا لَم تَجِد لَهُ مَوضِعاً.

(۲۹) ہوشیار رہو تم اپنی دوستی و محبت کو عطا نہ کرو اگر تم اس کے لئے درست مقام نہ پاسکو

[۲۰۲]

الموعظة = پند و نصیحت

١ ـ بَينكُمْ وبَيْنَ المَوعِظةِ حِجابٌ مِن الغِرَّةِ.

(۱) تمہارے اور وعظ و نصیحت کے درمیان غرور اور غفلت کا پردہ ہے۔

٢ ـ مَن كانَ لَهُ مِن نَفسِهِ واعِظٌ كانَ عَليه مِنَ اللهِ حافِظٌ.

(۲) جس کے پاس اپنی ذات کے اندر سے کوئی نصیحت کرنے والا موجود ہو گا اس کے لئے اللہ تعالی کی طرف سے ایک محافظ معین ہو گا۔

٣ ـ اليَقِينُ مِنها [مِن دَعائِمِ الإيمان] عَلى أربع شُعَب: على تَبْصِرَةِ الفِطنة، وتَأَوُّلِ الحِكمَة، وموعِظَةِ العِبرَة، وسُنَّةِ الأوَّلين: فَمَن تَبَصَّرَ في الفِطنَةِ تَبَيَّنَت لَهُ الحِكمَة، ومَن تَبَيَّنَتْ لَهُ الحِكمَةُ عَرَفَ العِبرَة، ومَن عَرَفَ العِبرَةَ فَكَأنَّما كانَ في الأوَّلين.

(۳) اور یقین کی (جو ایمان کے ستون میں سے ہے) چار شاخیں ہیں بصیرت ذہن، حقائق کا ادراک، عبرت آموزی اور گزشتہ لوگوں کی روشیں۔ پس جس کے ہوش کی نگاہیں تیز ہوں اس کے سامنے علم و عمل کی راہیں واضح ہو جائیں گی اور جس کے لئے علم و عمل کی راہیں آشکار ہو جائیں وہ عبرت آموز حوادث کو پہچان لے گا اور جو عبرت آموز حوادث کو پہچان لے گا گویا وہ گزشتہ لوگوں کے درمیان رہ چکا ہے۔

٤ ـ [يا بُنَيَّ] أَحْيِ قَلبَكَ بِالموعِظَةِ، وأَمِتهُ بِالزَّهادَةِ، وَقَوِّهِ بِاليَقين، ونَوِّرهُ بِالحِكمَة.

(۴) (اے میرے بیٹے) اپنے دل کو موعظے کے ذریعے زندہ کرو، زہد کے ذریعہ اپنے دل (کی دنیاوی خواہشات) کو مار ڈالو، یقین کے ذریعے اس کو طاقتور بناؤ اور حکمت و علم کے ذریعے اس کو نورانی کرو۔

٥ ـ السَّعيدُ مَن وُعِظَ بِغَيرِه.

(۵) سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے موعظہ حاصل کرے۔

٦ ـ مَن لَم يَنفَعهُ اللهُ بِالبَلاءِ والتَّجارِب، لَم يَنتَفِع بِشيءٍ مِنَ العِظَة.

(۶) اللہ جسے بلاؤں اور تجربوں کے ذریعہ فائدہ نہیں پہنچاتا وہ کسی نصیحت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

۷ ۔ اتَّعِظُوا بِمَن كانَ قَبلَكُم قَبلَ أن يَتَّعِظَ بِكُم مَن بَعدَكُم.

(۷) گزشتہ لوگوں (کے طور و طریقہ) سے پند و نصیحت حاصل کرو قبل اس کے تم سے تمہارے بعد والے نصیحت حاصل کریں۔

۸ ۔ إنَّ اللهَ سُبحانَهُ لَم يَعِظْ أحَداً بِمِثلِ هذا القُرآنِ، فَإنَّهُ حَبلُ اللهِ المَتينُ، وسَبَبُهُ المُبينُ.

(۸) جس طرح سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ذریعہ لوگوں کی نصیحت کی ہے اس طرح کسی اور شئے سے نہیں کی بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی اور اس کا آشکار راستہ و وسیلہ ہے۔

۹ ۔ المَوعِظَةُ كَهفٌ لِمَن وَعاها.

(۹) موعظہ اس شخص کی پناہ گاہ ہے جو اسے سمجھے۔

۱۰ ۔ العاقِلُ مَن وَعَظَتهُ التَّجارِبُ.

(۱۰) عاقل وہ ہے جس کی نصیحت تجربے کریں۔

۱۱ ۔ خَيرُ ما جَرَّبتَ ما وَعَظَكَ.

(۱۱) تمہارا بہترین تجربہ وہ ہے جس سے تم نصیحت حاصل کرو۔

۱۲ ۔ لا تَكونَنَّ مِمَّن لا يَنتَفِعُ مِنَ العِظَةِ إلّا بِما لَزِمَهُ فَألَمَهُ. فَإنَّ العاقِلَ يَتَّعِظُ بِالأدَبِ والبَهائِمُ لا تَتَّعِظُ إلّا بِالضَّربِ.

(۱۲) ایسے لوگوں میں سے ہرگز نہ ہونا جو صرف ان چیزوں سے نصیحت حاصل کرتے جن میں مبتلا ہو کر تکلیف اٹھا چکے ہوتے ہیں عاقل تو ادب کی باتیں سن کر نصیحت حاصل کر لیتا ہے البتہ چوپائے صرف مار ہی سے سدھرتے ہیں۔

۱۳ ۔ مَن وَعَظَ أخاهُ سِرّاً فَقَد زانَهُ، ومَن وَعَظَهُ عَلانِيَةً فَقَد شانَهُ.

(۱۳) جس نے اپنے بھائی کی تنہائی میں نصیحت کی اس نے اس کی خوبیوں کو آراستہ کیا اور جس نے دوسروں کے سامنے موعظہ کیا اس نے اس کی بے عزتی کر دی۔

۱٤ ۔ إحمَد مَن يَغلُظُ عَلَيكَ ويَعِظُكَ، لا مَن يُزَكّيكَ ويَتَمَلَّقُكَ.

(۱۴) ایسے شخص کی تعریف کرو جو تمہارے ساتھ سختی سے پیش آتا ہے مگر تمہاری نصیحت کرتا ہے نہ ایسے شخص کی جو چاپلوسی سے کام لیتا ہے اور تمہیں عیوب سے مبرا قرار دیتا ہے۔

۱٥ ۔ الجاهِلُ لا يَرتَدِعُ، وبِالمَواعِظِ لا يَنتَفِعُ.

(۱۵) نادان نہ تو اپنی نادانی سے باز آتا ہے اور نہ وعظ و نصیحت سے ہدایت پاتا ہے۔

۱٦ ۔ العاقِلُ مَنِ اتَّعَظَ بِغَيرِهِ.

(۱۶) عاقل وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔

۱۷ ۔ المَواعِظُ شِفاءٌ لِمَن عَمِلَ بِها.

(۱۷) موعظہ ان لوگوں کے لئے شفا بخش ہے جو اس پر عمل کریں۔

۱۸ ۔ أنفَعُ المَواعِظِ ما رَدَعَ.

(۱۸) سب سے زیادہ فائدہ اس موعظے میں ہے جو انسان کو گناہ سے بچائے۔

۱۹ - أبلَغُ العِظاتِ الاعتبارُ بِمصارِعِ الأموات.

(۱۹) سب سے اچھا موعظہ یہ ہے کہ انسان قبرستانوں سے عبرت حاصل کرے۔

۲۰ - بِالمَواعِظِ تَنجَلي الغَفلَة.

(۲۰) موعظہ کے ذریعہ غفلت (کے بادل) چھٹ جاتے ہیں۔

۲۱ - رُبَّ واعِظٍ غَيرُ مُرتَدِع.

(۲۱) بہت سے نصیحت کرنے والے خود (برائیوں سے) دور نہیں رہتے۔

۲۲ - غَيرُ مُنتَفِعٍ بِالعِظات قَلبٌ مُتَعَلِّقٌ بِالشَّهوات.

(۲۲) موعظوں سے نصیحت نہ حاصل کرنے والا وہ دل ہوتا ہے جو خواہش نفسانی سے وابستہ ہو۔

۲۳ - مَن وَعَظَك أحسَنَ إليك.

(۲۳) جس نے تمھیں نصیحت کی اس نے تمہارے اوپر احسان کیا۔

۲۴ - مَن لم يَتَّعِظ بِالناسِ وَعَظَ اللهُ النّاسَ بِه.

(۲۴) جو لوگوں سے نصیحت حاصل نہیں کرپاتا اللہ تعالی لوگوں کی اس کے ذریعہ نصیحت کردیتا ہے۔

۲۵ - نِعمَ الهَدِيَّةُ المَوعِظَة.

(۲۵) بہترین تحفہ، نصیحت ہے۔

[۲۰۳]

النّار = جھنم کی آگ

١ ـ كُلُّ نَعيمٍ دُونَ الجنَّةِ فهو مَحْقُورٌ و كُلُّ بلاءٍ دُونَ النّارِ عافِيَةٌ.

(۱) جنت کے سامنے جتنی نعمتیں ہیں سب حقیر و ناچیز ہیں اور دوزخ کے سامنے جتنی بلائیں اور مصیبتیں ہیں سب عافیت اور آسائش ہیں۔

٢ ـ ما خَيرٌ بخَيرٍ بَعدَهُ النّار.

(۲) وہ خیر جس کے بعد جہنم کی آگ ہو خیر نہیں۔

٣ ـ ما أخسَرَ المَشَقَّةَ وَراءَها العِقابُ، وأربَحَ الدَّعَةَ مَعَها الأمانُ مِنَ النّار.

(۳) کتنی نقصان دہ ہے وہ مشقت اور مصیبت جس کے بعد جہنم کا عذاب ہو اور کتنی فائدہ مند ہے وہ آسائش و سکون جس کے ساتھ جہنم سے نجات حاصل ہو۔

٤ ـ مَن أشفَقَ مِنَ النّارِ اجتَنَبَ المُحَرَّمات.

(۴) جو بھی دوزخ سے ڈرے گا اللہ تعالی کے محرمات سے اجتناب کرے گا۔

٥ ـ إحذَرُوا ناراً قَعرُها بَعيدٌ، وَحَرُّها شَديدٌ، وعَذابُها جَديدٌ، دارٌ لَيسَ فيها رَحمَةٌ، ولا تُسمَعُ فيها دَعوَةٌ، ولا تُفَرَّجُ فيها كُربَةٌ.

(۵) ایسی آگ سے ڈرو جس کی گہرائی بہت زیادہ، حرارت بہت شدید اور عذاب ہر روز نیا ہے ایسی جگہ میں نہ رحمت ہے اور نہ کسی کی دعا سنی جائے گی اور نہ ہی عذاب ختم ہو گا۔

٦ ـ ألا وَمَن أكَلَهُ الحَقُّ فإلى الجَنَّةِ، ومَن أكَلَهُ الباطِلُ فإلى النّار.

(۶) آگاہ رہو جس کے ساتھ حق ہو گا وہ جنت کی طرف چلا جائے گا اور جو لقمہ باطل بنا اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

٧ ـ ما بَينَ أحَدِكُم وبَينَ الجَنَّةِ أو النّارِ إلّا المَوتُ أن يَنزِلَ به.

(۷) تمہارے اور جنت یا دوزخ کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں مگر موت کا پہنچ جانا۔

٨ ـ الكَريمُ مَن أكرَمَ عَن ذُلِّ النّارِ وَجهَه.

(۸) کریم انسان وہ ہے جو اپنے چہرہ کو جہنم کی آگ کی ذلت سے بچالے۔

٩ ـ النّارُ غايَةُ المُفرِطين.

(۹) افراط کرنے والوں کی آخری منزل دوزخ ہے۔

١٠ ـ كَفىٰ بجَهَنَّمَ نَكالاً.

(۱۰) سزا کے لئے جہنم کی آگ کافی ہے۔

۱۱ ۔ لَن يَنجُوَ مِنَ النَّارِ إِلَّا التَّارِكَ عَمَلَها.

(۱۱) آتشِ جہنم سے کوئی نجات نہیں پائے گا سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے جہنمیوں کے اعمال ترک کر دئے ہوں۔

۱۲ ۔ لَيسَ لهذا الجِلدِ الرَّقيقِ صَبرٌ على النّار.

(۱۲) یہ نازک کھال آتشِ جہنم کے عذاب کو برداشت نہیں کر سکتی

۱۳ ۔ وَفدُ النّارِ أبداً مُعَذَّبُون.

(۱۳) جہنم میں جانے والے ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

۱٤ ۔ وارِدُ النّارِ مُؤَبَّدُ الشَّقاء.

(۱۴) دوزخ میں داخل ہونا ابدی شقاوت ہے۔

۱٥ ۔ الدُّنيا جَنَّةُ الكافِرِ و الموتُ مُشَخِّصُهُ و النّارُ مَثواه.

(۱۵) دنیا کافر کی جنت، موت اس کی تشخیص دہندہ اور آتشِ جہنم اس کا آخری ٹھکانہ ہو گا۔

۱٦ ۔ إنّ أهلَ النّارِ كلُّ كَفُورٍ مَكُورٍ.

(۱۶) ہر کفرانِ نعمت کرنے والا اور مکار جہنمی ہو گا۔

۱۷ ۔ التَّهَجُّمُ عَلَى المَعاصي يُوجِبُ عذابَ النّار.

(۱۷) گناہوں کی طرف یلغار کرنا عذابِ جہنم کا باعث ہو گا۔

۱۸ ۔ أنا قَسيمُ النّارِ و خازِنُ الجِنانِ و صاحِبُ الحَوضِ و صاحِبُ الأعراف.

(۱۸) میں دوزخ کو تقسیم کرنے والا، جنتوں کا خزانہ دار، حوضِ کوثر کا مالک اور اعراف (جنت اور دوزخ کا درمیانی مقام) کا صاحب اختیار ہوں۔

[٢٠٤]

النَّجاة = نجات

١ ـ ما يَنجُو مِنَ المَوتِ مَن خافَهُ، ولا يُعطىٰ البَقاءَ مَن أحَبَّه.

(۱) موت سے ڈرنے والا اس سے نجات حاصل نہیں کرسکتا اور اسے چاہنے والے کو ابدی زندگی بھی نہیں عطا کی جاسکتی۔

٢ ـ [رحم الله امرءً] جَعَلَ الصبرَ مَطيَّةَ نَجاتِه.

(۲) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے صبر کو اپنی نجات کی سواری قرار دیا۔

٣ ـ قال ﷺ : العَجَبُ لِمَن يَهلَكُ ومَعهُ النَّجاة، قيل له ﷺ : و ما هي؟ قال ﷺ : التَّـوبَةُ و الاستِغفار.

(۳) امام نے فرمایا" مجھے ہلاک ہونے والے پر تعجب ہوتا ہے جبکہ اس کے ساتھ نجات ہوتی ہے۔" آپ سے کہا گیا وہ کیا ہے؟" تو فرمایا" توبہ اور استغفار۔"

٤ ـ ما نَجا مَن نَجا بِغَيِّه.

(۴) جو اپنی گمراہی کے ذریعے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے وہ کبھی نجات نہیں پاسکتا۔

٥ ـ في المُناجاةِ سَببُ النَّجاة.

(۵) مناجات میں نجات کا راستہ و ذریعہ ہے۔

٦ ـ ثَلاثٌ مُنجِيات: تَكُفُّ لِسانَكَ، وتَبكي على خَطِيئَتِك، ويَسَعُكَ بَيتُك.

(۶) تین چیزیں نجات دہندہ: تم اپنی زبان روک رہو اپنی غلطی پر گریہ کرو اور تمہاری گھر تمہارے لئے کافی ہو۔

٧ ـ مَلاكُ النَّجاةِ لُزُومُ الإيمانِ وصِدقُ الإيقان.

(۷) میزان نجات ایمان کی پابندی اور یقین کی صحت ہے۔

٨ ـ لَن يُدرِكَ النَّجاةَ مَن لم يَعمل بِالحق.

(۸) وہ ہرگز نجات نہیں پاسکتا جو حق پر عمل نہ کرتا ہوگا۔

٩ ـ كُن لِهَواكَ غالِباً و لِلنَّجاةِ طالِباً.

(۹) اپنی خواہشات نفسانی پر غالب اور نجات کے طالب رہو۔

١٠ ـ النَّجاةُ مع الإيمان.

(۱۰) نجات و رستگاری ایمان کے ساتھ ہے۔

١١ ـ النَّجاةُ مع الصِّدق.

(۱۱) نجات و رستگاری سچائی کے ساتھ ہے۔

١٢ ـ الصِّدقُ يُنجِيكَ و إن خِفتَه.

(۱۲) سچائی تمھیں نجات دے گی اگر تم اس سے خوف زدہ رہو۔

١٣ ـ طُوبىٰ لِمَن جَعَلَ الصبرَ مَطيَّةَ نَجاتِهِ و التَّقوىٰ عِدَّةَ وَفاتِه.

(۱۳) کتنا اچھا حال ہے اس شخص کا جو صبر کو اپنی نجات کا ذریعہ اور تقوے کو اپنی وفات کا سرمایہ بنائے۔

١٤ ـ عَجِبتُ لِمَن يَقنَطُ و مَعَهُ النَّجاةُ و هو الإستغفار.

(۱۴) مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو ناامید ہوتا ہے، جبکہ نجات کا وسیلہ یعنی استغفار اس کے پاس ہے۔

١٥ ـ عاقِبةُ الصِّدقِ نَجاةٌ و سلامَةٌ.

(۱۵) سچائی کا انجام نجات و سلامتی ہے۔

١٦ ـ إرضَ بمحمَّدٍ ﷺ رائداً و إلى النَّجاةِ قائِداً.

(۱۶) حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قیادت اور نجات کی طرف رہنمائی سے راضی و خوش رہو۔

١٧ ـ رُبَّ جاهِلٍ نَجاتُهُ جَهلُه.

(۱۷) بہت سے جاہلوں کی نجات ان کا جہل ہوتا ہے۔

١٨ ـ ثَلاثٌ فِيهِنَّ النَّجاةُ لُزُومُ الحقِّ و تَجَنُّبُ الباطِلِ و رُكوبُ الجِدِّ.

(۱۸) تین چیزوں میں نجات ہے: حق کی پابندی، باطل سے اجتناب اور جد و جہد کو اختیار کرنا۔

[۲۰۵]

النَّدَم = ندامت

١ ـ ألحِدَّةُ ضَربٌ مِن الجُنُون لأنّ صاحِبَها يَندمُ فإن لَم يَندم فَجنُونُهُ مُستحكَمٌ.

(۱) غیظ وغضب جنون کی ایک قسم ہے اس لئے کہ غصہ کرنے والا اپنے فعل پر پشیمان ہوتا ہے اور اگر پشیمان نہ ہو تو اس کا جنون ثابت اور مستحکم ہے۔

٢ ـ ألا إنّ شرائِعَ الدِّينِ واحدةٌ و سُبُلَهُ قاصِدةٌ مَن أخَذَ بِها لَحِقَ و غَنِمَ و مَن وَقَفَ عنها ضَلَّ و نَدِمَ.

(۲) آگاہ رہو کہ دین کے تمام قوانین ایک ہی ہیں اس کے راستے سیدھے اور آسان ہیں جس نے انھیں حاصل کرلیا وہ دین سے ملحق ہو گیا اور فائدہ میں رہا اور جو ان پر عمل پیرا نہ ہوا وہ گمراہ وپشیمان ہو گیا۔

٣ ـ ثَمَرةُ التفريطِ الندامَةُ و ثَمَرةُ الحَزمِ السلامَة.

(۳) کوتاہی کا نتیجہ ندامت اور پشیمانی ہے اور دور اندیشی کا ثمرہ سلامتی ہے۔

٤ ـ في الصَّمتِ السَّلامَةُ مِنَ النَّدامَة.

(۴) خاموش رہنے انسان پشیمانی سے محفوظ رہتا ہے۔

٥ ـ التَّدبيرُ قبلَ العَمَلِ يُؤمِنُك مِنَ النَّدَم.

(۵) کام شروع کرنے سے پہلے چارہ اندیشی کرنا تمھیں ندامت سے بچالے گا۔

٦ ـ لا خَيرَ في لَذَّةٍ تُعقِبُ نَدامَةً.

(۶) اس لذت میں کوئی خیر نہیں جس کے بعد پشیمانی آئے۔

٧ ـ إذا نَدِمتَ فأقلِع، وإذا أسأتَ فاندَم.

(۷) جب پشیمان ہو جاؤ تو اس کام سے رک جاؤ اور جب برائی کرو تو پشیمان ہو جاؤ۔

٨ ـ النَّدَمُ توبَةٌ.

(۸) پشیمانی، توبہ کا پہلا مرحلہ ہے۔

٩ ـ ثَلاثٌ مَن كُنَّ فيه لَم يَندَم: تَركُ العَجَلَة، والمَشوَرةُ، والتَوَكُّلُ علىٰ الله عِندَ العَزم.

(۹) جس کے پاس یہ تین چیزیں ہوں گی وہ پشیمان نہیں ہوگا: عجلت نہ کرنا، مشورہ کرنا اور عزم کرتے وقت اللہ پر توکل کرنا۔

١٠ ـ النَّدَمُ أحَدُ التَّوبَتَين.

(۱۰) ندامت، توبہ کی دو قسموں میں سے ایک قسم ہے۔

١١ ـ النَّدَمُ على الخَطِيئَةِ استِغفارٌ.

(۱۱) خطا کے بعد پشیمانی خود طلب مغفرت ہے۔

١٢ ـ النَّدَمُ علىٰ الذَّنبِ يَمنَعُ مِن مُعاوَدَتِه.

١٣ ـ إذا فارَقتَ ذَنباً فَكُن عليه نادِماً.

١٤ ـ اندَم علىٰ ما أسأتَ، ولا تَندَم علىٰ معروفٍ صَنَعتَ.

١٥ ـ طُوبىٰ لِكُلِّ نادِمٍ علىٰ زَلَّتِه، مُستَدرِكٍ فارِطَ عَثرَتِه.

١٦ ـ مَن نَدِمَ فَقَد تابَ.

١٧ ـ عِندَ مُعايَنَةِ أهوالِ القِيامَةِ تَكثُرُ مِنَ المُفرِطينَ النَّدامَة.

١٨ ـ نَدَمُ القَلبِ يُكَفِّرُ الذَّنبَ ويُمَحِّصُ الجَريرَة.

(۱۲) گناہ پر پشیمان ہونا دوبارہ گناہ کرنے سے بچالیتا ہے۔

(۱۳) جب تم نے کسی گناہ کو چھوڑ دیا تو اس کے انجام پر پشیمان رہو۔

(۱۴) اپنے برے کاموں پر پشیمان ہو لیکن اچھے کاموں پر پشیمان نہ ہونا۔

(۱۵) کتنا اچھا حال ہے اس شخص کا جو اپنی خطا و لغزش پر پشیمان ہو اور پشیمانی کے بعد اپنے گناہوں کے تدارک میں پیش قدمی کرتا ہو۔

(۱۶) جو پشیمان ہو جائے یقیناً اس نے گناہ سے توبہ کیا۔

(۱۷) قیامت کی ہولناکیوں کے مشاہدے کے بعد (گناہ میں) زیادہ روی کرنے والوں کی پشیمانی بہت زیادہ ہو گی۔

(۱۸) دل کی پشیمانی گناہوں چھپالیتی ہے اور ظلم و گناہ کو مٹا دیتی ہے۔

[٢٠٦]

النَّصِيحَة = نصیحت

١ ـ ولا تَدَّخِرُوا أنفُسَكُم نَصيحَةً.

(۱) اپنے نفس کی نصیحت کو ترک نہ کرنا۔

٢ ـ لا تَدَعْ أن تَنصَحَ أهلَكَ، فإنّكَ عَنهُم مَسؤولٌ.

(۲) اپنے اہل و عیال کی نصیحت ترک نہ کرنا اس لئے تم ان کے ذمہ دار ہو اور تم سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

٣ ـ رُبَّما نَصَحَ غيرُ ناصِحٍ.

(۳) کبھی نصیحت نہ کرنے والا بھی نصیحت کر جاتا ہے۔

٤ ـ النُّصحُ بينَ الملأ تَقريعٌ.

(۴) لوگوں کے سامنے نصیحت کرنا سرزنش اور ملامت ہے۔

٥ ـ النُّصحُ لِمَن قَبِلَه.

(۵) نصیحت اس شخص کے لئے ہوتی ہے جو اسے قبول کرتا ہو۔

٦ ـ كَثرَةُ النُّصحِ تَهجُمُ بِكَ علىٰ كَثرَةِ الظِّنَّةِ.

(۶) حد درجہ نصیحت تمہارے لئے بہت سی بدگمانیوں کی باعث ہوگی۔

٧ ـ لَيسَ يَفهَمُ كَلامَكَ مَن كانَ كَلامُهُ لَكَ أحَبَّ إليهِ مِنَ الاستِماعِ مِنكَ، ولا يَعلَمُ نَصيحَتَكَ مَن غَلَبَ هَواهُ علىٰ رأيِكَ، ولا يُسَلِّمُ لَكَ مَنِ اعتَقَدَ أنّه أتَمُّ مَعرِفَةً بما أشَرتَ عليه بِه مِنك.

(۷) وہ تمہاری بات نہیں سمجھے گا جس کے نزدیک تمہارے لئے اپنا کلام تم سے (تمہاری بات) سننے سے زیادہ اچھا ہوگا اور اسے تمہاری نصیحت کا علم نہیں ہو سکتا جس کی خواہش نفسانی تمہاری رائے پر غالب ہو اور وہ کبھی تمھیں تسلیم نہیں کر سکتا جس کا یہ اعتقاد ہو کہ اس چیز کے متعلق تم سے زیادہ جانتا ہے جس کے بارے میں تم نے اشارہ کیا ہے۔

٨ ـ النَّصيحَةُ مِن أخلاقِ الكِرام.

(۸) نصیحت کریم النفس لوگوں کے اخلاق میں سے ہے۔

٩ ـ النَّصِيحَةُ تُثمِرُ الوُدَّ.

(۹) نصیحت کا ثمرہ دوستی اور محبت ہے۔

١٠ ـ إنَّ أنصَحَ النّاسِ أنصَحُهُم لِنَفسِه، وأطوَعُهُم لِرَبِّه.

(۱۰) سب سے بڑا ناصح وہ ہے جو خود کو سب سے زیادہ نصیحت کرے اور سب سے زیادہ اپنے رب کی اطاعت کرے۔

١١ ـ أشفَقُ النّاسِ عَلَيكَ أعوَنُهُم لَكَ علىٰ صَلاحِ نَفسِك، و أنصَحُهُم لكَ في دِينِك.

(۱۱) تمہارے لئے سب سے زیادہ مہربان وہ شخص ہے جو اصلاح نفس میں تمہارا سب سے بڑا مددگار اور دین میں سب سے اچھا ناصح ہو۔

١٢ ـ إسمَعُوا النَصِيحَةَ مِمَّن أهداها إليكم، وأعقِلُوها على أنفُسِكم.

١٣ ـ إمحَض أخاكَ النَصِيحَةَ، حَسَنَةً كانَت أو قَبِيحَةً.

١٤ ـ طُوبىٰ لِمَن أطاعَ ناصِحاً يَهدِيه، وتَجَنَّبَ غاوِياً يُردِيه.

١٥ ـ كَيفَ يَنتَفِعُ بالنَّصِيحَةِ مَن يَلتَذُّ بالفَضِيحَةِ؟!

١٦ ـ مَن بَصَّرَكَ عَيبَكَ فَقَد نَصَحَكَ.

١٧ ـ مَرارَةُ النُصحِ أنفَعُ مِن حَلاوَةِ الغِشِّ.

١٨ ـ ما أخلَصَ المَوَدَّةَ مَن لَم يَنصَح.

١٩ ـ مِن أكبَرِ التَوفيقِ الأخذُ بالنَّصِيحَةِ.

٢٠ ـ مِن أحسَنِ النَّصِيحَةِ الإبانَةُ عَنِ القَبِيحَةِ.

٢١ ـ مَن تاجَرَكَ فِي النُصحِ كانَ شَرِيكَكَ فِي الرِّبحِ.

٢٢ ـ مَن قَبِلَ النَّصِيحَةَ سَلِمَ مِنَ الفَضِيحَةِ.

٢٣ ـ لا واعِظَ أبلَغُ مِنَ النُصحِ.

٢٤ ـ لا شَفِيقَ كالوَدُودِ الناصِحِ.

(۱۲) اس کی نصیحت کو سنو جس نے اسے تمہارے لئے بطور ہدیہ پیش کیا اور اسے سمجھ کر اپنے اوپر منطبق کرو۔

(۱۳) اپنے دوست کو خالص طور پر نصیحت کرو چاہے اسے پسند آئے یا وہ برا مانے۔

(۱۴) خوش حالی اس کے لئے جو اپنے اس ناصح کی اطاعت کرے جو اس کی ہدایت کرتا ہو اور گمراہ کن شخص سے دور رہے جو اس کو ہلاک کرتا ہو۔

(۱۵) جو رسوائی اور بدنامی سے لذت حاصل کرتا ہو وہ کیسے نصیحت سے ہدایت پا سکتا ہے۔

(۱۶) جو تمہارے عیب کو تمھیں دکھائے یقیناً اس نے تمھیں نصیحت کیا ہے۔

(۱۷) نصیحت کی تلخی، فریب کی شیرینی سے زیادہ فائدہ مند ہے۔

(۱۸) وہ دوستی میں پر خلوص نہیں ہے جس نے نصیحت نہ کی۔

(۱۹) نصیحت کو قبول کرنا بڑی توفیقات میں سے ہے۔

(۲۰) بہترین نصائح میں سے ہے کہ انسان خود کو برائیوں سے جدا کر دے۔

(۲۱) جو نصیحت میں تم سے تجارت کرے وہ اس کے فائدہ میں تمہارا شریک ہو گا۔

(۲۲) جو نصیحت کو قبول کرے وہ رسوائی سے محفوظ رہے گا۔

(۲۳) نصیحت سے زیادہ بلیغ کوئی واعظ نہیں ہے۔

(۲۴) محبت کے ساتھ نصیحت کرنے والے کی طرح کوئی مہربان نہیں۔

[۲۰۷]

النِّعمَة = نعمت

١ ـ إنَّ للهِ فِي كُلِّ نِعمَةٍ حَقّاً، فَمَن أدّاهُ زادَهُ مِنها، ومَن قَصَّرَ فيه خاطَرَ بِزَوالِ نِعمَتِه.

(۱) بلاشبہ اللہ تعالی کا ہر نعمت میں ایک حق ہوتا ہے جو بھی اس کا حق ادا کر دیتا ہے اللہ اس کی نعمت کو زیادہ کر دیتا ہے اور جواس حق کوادا کرنے میں کوتاہی کرتا ہے وہ اپنے نعمت کو زوال کے خطرے سے دوچار کر دیتا ہے۔

٢ ـ أقَلُّ ما يَلزَمُكُم للهِ ألاّ تَستَعِينُوا بِنِعَمِه علىٰ مَعاصِيه.

(۲) تمہارے اوپر اللہ کی طرف سے لازم شدہ اشیاء میں سے سب چھوٹی شئے یہ ہے کہ تم اس کی نافرمانی کے لئے اس کی نعمتوں کی مدد نہ حاصل کرو۔

٣ ـ يابنَ آدمَ، إذا رأيتَ ربَّكَ سُبحانَهُ يُتابِعُ علَيكَ نِعَمَهُ وأنتَ تَعصِيه فَاحذَره.

(۳) اے فرزند آدم جب تم دیکھو کہ تمھارا پروردگار پے در پے تمھیں اپنی نعمتوں سے نواز رہا ہے اور تم اس کی نافرمانی اور گناہ کر رہے ہو تو اس کے عذاب سے خوف کرو۔

٤ ـ يا جابر، مَن كَثُرَت نِعَمُ اللهِ عَلَيهِ كَثُرَت حَوائجُ الناسِ إليه، فَمَن قامَ للهِ بما يَجِبُ فِيها عرَّضَها للدَّوامِ والبَقاءِ، ومَن لم يَقُم فيها بِما يَجِبُ عَرَّضَها للزَّوالِ والفَناء.

(۴) اے جابر! جس پر اللہ کی نعمتیں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کے پاس لوگوں کی ضرورتیں بھی بڑھ جاتی ہیں، لہذا ان میں سے جتنا لوگوں کا حق بنتا ہو اگر کسی نے اللہ کے لئے وہ ادا کر دیا تو اس نے اپنی نعمتوں کو دوام بخش دیا اور جس نے ان میں سے واجبات کو ادا نہ کیا اس نے اپنی نعمتوں کو زوال وفنا کے سپرد کر دیا۔

٥ ـ رُبَّ مُنعَمٍ عَلَيه مُستَدرَجٌ بالنُّعمىٰ.

(۵) بہت سے نعمت الٰہی سے بہرہ مند افراد ایسے بھی ایسے جنھیں ان کی نعمتیں ہی بربادی کی طرف لے جاتی ہیں۔

٦ ـ إنَّ للهِ عباداً يَختَصُّهُمُ اللهُ بالنِّعَمِ لِمَنافِعِ العِباد، فيُقِرُّها في أيديهِم، ما بَذَلوها، فإذا مَنَعُوها نَزَعَها مِنهم، ثمّ حَوَّلَها إلى غَيرِهِم.

(۶) بلاشبہ اللہ کے چند ایسے بندے ہیں جنھیں وہ لوگوں کے فائدہ کے لئے نعمتیں عطا کرتا ہے اور ان نعمتوں کو ان کے ہاتھوں میں اس وقت تک رہنے دیتا ہے جب وہ عطا میں کوتاہی نہیں

کرتے اور جیسے ہی وہ اس میں کوتاہی کرنے لگتے ہیں اللہ ان سے اپنی نعمتوں کو سلب کر کے دوسروں کو عطا کر دیتا ہے۔

٧ ـ أيّها النّاس، لِيَرَكُمُ اللهُ مِنَ النِعمَةِ وَجِلِينَ كما يَراكُم مِنَ النِّقمَةِ فَرِقِينَ. إنّه مَن وُسِّعَ عَلَيه في ذاتِ يَدِه فَلَم يَرَ ذٰلِكَ استِدراجاً فَقَد أَمِنَ مَخُوفاً، ومَن ضُيِّقَ عليه في ذاتِ يَدِهِ فلم يَرَ ذلك اختِباراً فقد ضَيَّعَ مأمُولاً.

(۷) اے لوگو! نعمت کی فراوانی کے وقت اللہ سے اسی طرح ڈرتے رہو جس طرح تم اس سے عذاب کے وقت ڈرتے رہتے ہو کیونکہ جسے مال و دولت میں وسعت عطا کی گئی ہو اور وہ اس عطا کو اپنی ہلاکت کا سامان نہ سمجھے تو بلاشبہ وہ ایک خوفناک شئے سے اپنے آپ کو امان میں سمجھتا ہے اور جو اپنے آپ کو تنگ دست پائے مگر اپنی اس تنگ دستی کو امتحان نہ سمجھے تو وہ اپنی جزا کو برباد کر دیتا ہے۔

٨ ـ أُوصيكُم أيّها النّاس، بِتَقوَى الله، و كَثرَةِ حَمدِهِ علىٰ آلائِهِ إليكُم، و نَعمائِهِ عليكم، و بَلائِهِ لَدَيكم، فَكَم خَصَّكُم بِنِعمَةٍ وتَدارَكَكُم بِرَحمَةٍ.

(۸) اے لوگو! میں اللہ کے تقوے اور اس کی نعمتوں کی فراوانی، تمہارے اوپر نازل ہونے والے نعمتوں، اور اللہ کی طرف سے تمہارے امتحان کے لئے، حد درجہ شکر کی تاکید کرتا ہوں بلاشبہ اس نے کتنی ہی نعمتوں کو تم سے مخصوص کر دیا اور کتنے امتحانات کی رحمت کے ذریعہ تلافی کر دی۔

٩ ـ لَم تَعظُم نِعمَةُ اللهِ علىٰ أحَدٍ إلّا ازدادَ حَقُّ اللهِ عَلَيهِ عِظَماً.

(۹) کسی پر بھی خدا کی نعمتیں بہت زیادہ نہیں ہوئیں سوائے اس کے کہ اسی نسبت سے خدا کا حق بھی اس کی گردن پر زیادہ ہو گیا۔

١٠ ـ وَاستَتِمّوا نِعَمَ اللهِ عليكُم بالصَّبرِ علىٰ طاعَتِه، والمُجانَبَةِ لِمَعصِيَتِه.

(۱۰) اپنے اوپر خدا کی نعمتوں کو اس کی اطاعت میں صبر و تحمل اور اس کی نافرمانی اور گناہ سے اجتناب کے ذریعے مکمل کرو۔

١١ ـ نَسألُ اللهَ سُبحانَهُ أن يَجعَلَنا وإيّاكُم مِمَّن لا تُبطِرُه نِعمَةٌ.

(۱۱) اللہ تعالیٰ سے ہم یہ سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور تمہیں ان میں سے قرار دے جنہیں نعمتیں سرکش و متکبر نہیں بناتیں۔

١٢ ـ اتَّقُوا سَكَراتِ النِعمَةِ واحذَرُوا بَوائِقَ النِقمَةِ.

(۱۲) نعمت کی مستی اور عذاب کی سختی سے ڈرو۔

١٣ ـ ما أنعَمَ اللهُ علىٰ عبدٍ نِعمَةً فَشكَرَها بِقَلبِهِ إلّا آستَوجَبَ المَزيدَ مِنها قَبلَ أن يَظهَرَ شُكرُها على لِسانِه.

(۱۳) اللہ تعالی جب بھی کسی بندے کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے اور وہ بندہ اس اپنے دل کے ذریعہ شکر ادا کر دیتا ہے تو خداوند عالم اس نعمت کا شکر اس کی زبان پر جاری ہونے سے پہلے ہی اس میں اضافہ کر دیتا ہے۔

١٤ ـ إيّاكُم وكُفرَ النِعَمِ، فَتَحُلَّ بِكُمُ النِقَمِ.

(۱۴) کفران نعمت سے پرہیز کرو کیونکہ یہ خدا کے عذاب کا سبب ہے۔

١٥ ـ لا تَكفُرَنَّ ذا نِعمَةٍ، فإنَّ كُفرَ النِعمَةِ مِن ألأَمِ الكُفرِ.

(۱۵) کسی صاحب نعمت کی ناشکری مت کرو کیونکہ کفران نعمت پست ترین کفر میں سے ہے۔

١٦ ـ إن آستَطَعتَ ألّا يَكونَ بَينَكَ وبَينَ اللهِ ذو نِعمةٍ فافعَل.

(۱۶) اگر تمہارے امکان میں یہ ہو کہ تمہارے اور خدا کے درمیان کوئی صاحب نعمت واسطہ نہ بنے تو ایسا کر ڈالو۔

١٧ ـ المعروفُ زَكاةُ النِعَمِ.

(۱۷) نیکی اور خدمت، نعمتوں کی زکات ہے۔

١٨ ـ إحذَروا نِفارَ النِّعَمِ، فَما كُلُّ شارِدٍ بِمَردود.

(۱۸) نعمتوں کے دور ہو جانے سے ڈرو کیونکہ ہر بھاگنے والا واپس نہیں آتا۔

١٩ ـ لا نِعمَةَ فِي الدُّنيا أعظَمُ مِن طُولِ العُمرِ وصِحَّةِ الجَسَد.

(۱۹) دنیا میں طول عمر اور صحت بدن سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

٢٠ ـ النِعَمُ وَحشِيَّةٌ، فَقَيِّدوها بالمَعروف.

(۲۰) نعمتیں وحشی ہیں انھیں بھلائی کے ذریعہ قید رکھو۔

٢١ ـ أحسِنوا صُحبَةَ النِعَم فإنّها تَزولُ، وتَشهَدُ على صاحِبِها بما عَمِلَ فيها.

(۲۱) نعمتوں کے ساتھ حسن سلوک رکھو اس لئے کہ وہ زائل ہونے والی ہیں اور صاحب نعمت نے اس کے ساتھ جو کچھ کیا ہے اس کی گواہی دیں گی۔

٢٢ ـ كُفرُ النِعمَةِ لُؤمٌ.

(۲۲) نعمت کی ناشکری فرومایگی ہے۔

٢٣ ـ صَلاحُ كلِّ ذي نِعمَةٍ في خِلافِ ما فَسَدَ عليه.

(۲۳) ہر صاحب نعمت کی خوبی اور بہتری اس چیز کی مخالفت میں ہے جو اس کی نعمت کو فاسد اور تباہ کر رہا ہے۔

٢٤ ـ إذا أرادَ اللهُ أن يُزيلَ عَن عَبدٍ نِعمَةً كانَ أوّلُ ما يُغيِّرُ مِنهُ عَقلَه.

(۲۴) جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے کسی نعمت کو زائل کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اس کی عقل میں تغیر پیدا کر دیتا ہے۔

٢٥ ـ إنّما يُعرَفُ قَدرُ النِعَمِ بمُقاساةِ ضِدِّها.

(۲۵) نعمت کی قدر و قیمت اس کی ضد کے ساتھ مقایسہ کرنے کے بعد ہی پتہ چلتی ہے۔

٢٦ ـ إنَّ للهِ تعالىٰ فِي السَّرّاءِ نِعمَةَ الإفضالِ، وفِي الضَّرّاءِ نِعمَةَ التَّطهيرِ.

(۲۶) بلاشبہ اللہ تعالیٰ آرام کے وقت نعمت فضل وعطا سے نوازتا ہے اور سختی و تنگی کی وقت نعمت تطہیر سے۔

٢٧ ـ أَولَى النّاسِ بالإنعامِ مَن كَثُرَت نِعَمُ اللهِ عَلَيه.

(۲۷) عطا و بخشش کے لئے سب سے زیادہ سزاوار وہی ہوتا ہے جس پاس نعمت الٰہی کی فراوانی ہو۔

٢٨ ـ أفضَلُ الكَرَمِ إتمامُ النِعَمِ.

(۲۸) بہترین کرم نعمتوں کا اتمام ہے۔

٢٩ ـ لِيُرَ عليك أثَرُ ما أنعَمَ اللهُ به عَليك.

(۲۹) اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں تمھیں دی ہیں ان کے آثار تمھارے اندر معلوم ہونا چاہیے۔

٣٠ ـ مَن بَسَطَ يَدَهُ بالإنعامِ حَصَّنَ نِعمَتَهُ مِنَ الانصِرامِ.

(۳۰) جس نے اپنے ہاتھ کو (محتاج افراد کی) بخشش و عطا میں کھلا رکھا اس نے اپنی نعمت کو زائل ہونے سے بچالیا۔

٣١ ـ ما أعظَمَ نِعَمَ اللهِ سُبحانه فِي الدُّنيا، وما أصغَرَها فِي نِعَمِ الآخِرَة.

(۳۱) اللہ سبحانہ کی نعمات دنیا میں کتنی عظیم اور آخرت کی نعمات کی نسبت کتنی چھوٹی اور حقیر ہیں۔

٣٢ ـ ما أنعَمَ اللهُ علىٰ عَبدٍ نِعمَةً فظَلَمَ فيها إلّا كانَ حَقيقاً أن يُزيلَها.

(۳۲) جب بھی خدا اپنے کسی بندے کو نعمت عطا کرتا ہے اور وہ بندہ اس نعمت کے سلسلے میں ظلم کرتا اللہ کے نزدیک وہ زوال نعمت کا حقدار ہو جاتا ہے۔

٣٣ ـ لا تَكونُوا لِنِعَمِ اللهِ سُبحانه عليكم أضداداً.

(۳۳) اپنے اوپر خدا کی نعمتوں کے سلسلے میں ایک دوسرے کے مخالف نہ ہو۔

[۲۰۸]

النّفاق = نفاق

١ ـ خُذِ الحكمة أنیّٰ كانَت فإنّ الحكمَةَ تكونُ في صَدرِ المُنافِقِ فتَلَجلَج في صَدرِه حتّى تَخرجَ إلى صَواحِبِها في صَدرِ المؤمِن.

(۱) حکمت جہاں بھی ملے لے لو کیونکہ یہ جب تک منافق کے سینے میں رہتی مضطرب و متحرک رہتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ وہاں سے نکل کر اپنے حقیقی مالکان، مومنین کے سینوں میں منتقل ہو جاتی ہے۔

٢ ـ الحكمةُ ضالَّةُ المؤمِنِ فَخُذِ الحِكمَةَ، ولَو مِن أهلِ النِّفاق.

(۲) حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے اسے حاصل کرو اگر چہ اہل نفاق سے کیوں نہ لینا پڑے۔

٣ ـ نِفاقُ المَرءِ ذِلَّةٌ.

(۳) انسان کا نفاق اس کی ذلت و خواری ہے۔

٤ ـ كَثرَةُ الوِفاقِ نِفاقٌ.

(۴) بہت زیادہ موافقت، دوروئی کا باعث ہے۔

٥ ـ للمُنافِقينَ علاماتٌ يُعرَفونَ بها: تَحِيَّتُهُم لَعنَة، وطعامُهُم نُهمَة، وغَنيمَتُهم غُلُول، لا يعرِفونَ المَساجِدَ إلّا هَجراً، ولا يأتونَ الصَّلاة إلّا دُبراً، مُستَكبِرونَ لا يألَفون ولا يُؤلَفونَ، خُشُبٌ باللَّيل، صُخُب بِالنَّهار.

(۵) منافقین کی چند ایسی علامتیں ہیں جن کے ذریعہ وہ پہچانے جاتے ہیں: ان کا سلام لعنت، خوراک تہمت اور ان کی غنیمت خیانت ہوتی ہے وہ مساجد کو صرف متروک گھر جانتے ہیں اور نماز کے لئے نہیں آتے ہیں مگر اس کے آخری وقت میں، تکبر کرتے ہیں، کسی سے مانوس نہیں ہوتے ہیں اور نہ ان سے کوئی الفت پیدا کرتا ہے، رات کو لکڑی کی طرح سوتے ہیں اور دن میں شور غل مچاتے ہیں۔

٦ ـ إيّاكُم والمِراءَ والخُصومَةَ، فإنّهُما يُمرِضانِ القَلبَ، ويَنبُتُ عليهما النِفاق.

(۶) کٹ حجتی اور دشمنی سے بچے رہو اس لئے کہ یہ دونوں دل کو مریض کرتے ہیں اور اس کے اوپر نفاق کا پودا اگاتے ہیں۔

٧ ـ إنَّ المؤمِنَ يُرىٰ يَقينُهُ في عَمَلِه، وإنَّ المُنافِقَ يُرىٰ شَكُّهُ في عَمَلِه.

(۷) بتحقیق مومن کا یقین اس کے عمل میں ظاہر ہو جاتا ہے اور منافق کے عمل میں اس کا شک ظاہر ہو جاتا ہے۔

٨ ـ أشَدُّ النّاسِ نِفاقاً مَن أمَرَ بِالطاعَةِ ولَم

(۸) لوگوں میں سب سے بڑا منافق وہ ہے جو لوگوں کو خدا کی

يَعمَل بِها، وَنَهىٰ عَنِ المَعصِيَةِ وَلَم يَنتَهِ عَنها.

٩ ـ إيّاكَ والنِفاق، فإنَّ ذا الوَجهَينِ لا يكونُ وَجيهاً عِندَ الله.

١٠ ـ النِفاقُ أخُو الشِّرك.

١١ ـ النِفاقُ تَوأمُ الكُفر.

١٢ ـ النِفاقُ يُفسِدُ الإيمان.

١٣ ـ النِفاقُ شَينُ الأخلاق.

١٤ ـ النِفاقُ مَبنيٌّ على المَين.

١٥ ـ النِفاقُ مِن أثافِيّ الذُّلّ.

١٦ ـ تَجَنَّبُوا البُخلَ و النِفاقَ فَهُما مِن أذَمِّ الأخلاق.

١٧ ـ رأسُ النِفاقِ الخِيانَة.

١٨ ـ المُنافِقُ لِنَفسِهِ مُداهِنٌ، وَعلى النّاسِ طاعِنٌ.

١٩ ـ الحِكمَةُ لا تَحِلُّ قلبَ المُنافِقِ إلّا وهِيَ على إرتِحالٍ.

٢٠ ـ المُنافِقُ قَولُهُ جَميلٌ، وفِعلُهُ الداءُ الدَّخيل.

٢١ ـ المُنافِقُ لِسانُهُ يُسِرُّ، وقَلبُهُ يُضِرُّ.

٢٢ ـ شُكرُ المُنافِقِ لا يَتجاوَزُ لِسانَه.

٢٣ ـ ما أقبَحَ بِالإنسانِ ظاهِراً مُوافِقاً و باطِناً مُنافِقاً.

اطاعت کا حکم دے اور خود اس پر عمل نہ کرے اور لوگوں کو گناہ سے روکے مگر خود اس گناہ کا ارتکاب کرے۔

(۹) نفاق اور دوغلی صفت سے بچے رہو اس لئے کہ دورو خدا کے نزدیک کبھی لائق احترام نہیں ہوتا۔

(۱۰) نفاق، شرک کا بھائی ہے۔

(۱۱) نفاق، کفر کا جڑواں ہے۔

(۱۲) نفاق ایمان کو فاسد کردیتا ہے۔

(۱۳) نفاق اخلاق کی پلیدی ہے۔

(۱۴) نفاق جھوٹ پر مبنی ہے۔

(۱۵) نفاق ذلت و خواری کے ستونوں میں سے ہے۔

(۱۶) بخل و نفاق سے پرہیز کرو اس لئے کہ یہ دونوں مذموم ترین اخلاقوں میں سے ہیں۔

(۱۷) نفاق کی اساس خیانت ہے۔

(۱۸) منافق اپنے اعمال کی توجیہ کرتا ہے اور لوگوں پر تہمت لگاتا ہے۔

(۱۹) حکمت منافق کے دل میں ٹھہرتی ہی نہیں اور اگر کچھ دیر ٹھہر بھی جائیں تو فوراً خارج ہوجاتی ہیں۔

(۲۰) منافق کی بات خوبصورت اور اس کا عمل درد جانکاہ ہوتا ہے۔

(۲۱) منافق کی زبان خوش کن ہوتی ہے اور اس کا باطن مضر ہوتا ہے۔

(۲۲) منافق کا شکر اس کی زبان سے آگے نہیں بڑھتا۔

(۲۳) انسان کے لئے کتنا برا اور قبیح ہے کہ اس کا ظاہر موافق اور باطن منافق ہو۔

[۲۰۹]

النفس = نفس

۱ ـ إنّ الأمرَ يَنزِلُ مِن السماء إلى الأرضِ كَقَطَراتِ المطرِ إلى كلِّ نَفسٍ بما قُسِمَ لَها مِن زيادةٍ او نُقصانٍ.

(۱) ہر انسان کے مقدر میں جو کچھ کم زیادہ ہوتا ہے وہ ہر روز ہر انسان پر بارش کے قطروں کی طرح آسمان سے امر خدا کی شکل میں نازل ہوتا ہے۔

۲ ـ أيّها النّاسُ، كلُّ امرءٍ لاقٍ ما يَفِرُّ مِنه في فراره، الأجلُ مَساقُ النفس و الهَرَبُ مِنه مُوافاتُه.

(۲) اے لوگو! ہر انسان عالم فرار میں جس شئے سے بھاگ رہا ہے اس سے ضرور ملے گا اور اجل نفس کو (موت کی طرف) ہانکتی ہے لہذا اس سے بھاگنا اس اجل کو پورا کرنا ہے۔

۳ ـ رَحِمَ اللهُ امرأً نَزَعَ عن شهوتِه و قَمَعَ هوىٰ نَفسه فإنّ هذه النفس أبعدُ شيءٍ مَنزِعاً و إنّها لا تَزالُ تَنزِعُ إلى معصيةٍ في هَوىً.

(۳) خدا رحمت کرے اس شخص پر جو اپنی شہوات کو دل سے اتار پھینکے، اپنی خواہشات نفسانی کو دل سے نکال باہر کرے اس لئے کہ نفس کی خواہشات بہت دیر میں دل سے باہر نکلتی ہیں اور نفس ہمیشہ گناہ اور معصیت کی طرف مائل کرتا ہے۔

٤ ـ واعلَمُوا عبادَ اللهِ أنّ المؤمِنَ لا يُصبِحُ و لا يُمسي إلّا و نَفسُهُ ظنونٌ عِنده.

(۴) اے خدا کے بندو! تمھیں معلوم ہونا چاہیے کہ مومن صبح و شام اپنے نفس کے بارے میں بد گمان رہتا ہے۔

٥ ـ طُوبىٰ لِنفسٍ أدَّت إلى ربِّها فَرضَها و عَرَكَت بِجَنبِها بُؤسَها.

(۵) کیا اچھا حال ہے اس نفس کا جو خدا کے واجبات کو پوری طرح سے ادا کرے اور اس ضمن میں اس پر جو سختی اور مشقت وارد ہوئی ہے اسے خدا کے لئے تحمل کرے۔

٦ ـ أمره ﷺ [اى مالك الأشتر النخعي] أن يَكسِرَ نَفسَهُ مِن الشهوات و يَزَعَها عِندَ الجَمَحات. فإنّ النَّفسَ أمّارةٌ بِالسوءِ إلّا ما رَحِمَ الله.

(۶) آپ نے مالک اشتر سے فرمایا "نفسانی خواہشات کے وقت اپنے نفس کو کچلو اور وسوسہ اور سرکشی کے وقت اس کو روکو اس لئے کہ انسان کا نفس ہمیشہ برائی ہی کی طرف لے جاتا ہے سوائے اس کے رحمت خدا شامل حال ہو جائے۔

۷ـ [المؤمن] أوسَعُ شيءٍ صدراً و أذَلُّ شيءٍ نفساً.

(۷) مومن سینے کی وسعت کے اعتبار سے سے بڑا ہوتا ہے اور نفس کے لحاظ سے سب سے چھوٹا۔

۸ـ لَبِئسَ المَتجرُ أن تَریٰ الدُّنیا لِنفسِك ثمناً و مما لك عِندَ الله عِوضاً.

(۸) کتنی بری تجارت ہے کہ تم دنیا کو اپنے نفس کی قیمت سمجھو اور اللہ کے پاس جو کچھ تمہارے لئے ہے اسے (اپنے اعمال کا) عوض جانو۔

۹ـ لا تأمَن علی نَفسِك صغیرَ معصیةٍ فَلَعَلَّك مُعَذَّبٌ علیه.

(۹) چھوٹے گناہ انجام دینے پر اپنے نفس کو امان میں مت سمجھو اس لئے کہ شاید اسی معصیت کے سبب تمہیں سزا دی جائے۔

۱۰ـ حاسِب نَفسَكَ لِنَفسِك، فإنَّ غیرَها مِن الأنفس لَها حَسیبٌ غیرُك.

(۱۰) اپنے نفس کا اپنے لئے حساب کرو اس لئے کہ دوسرے نفسوں کا حساب و کتاب کرنے والا کوئی اور موجود ہے۔

۱۱ـ لا تَجعَلَنَّ لِلشیطانِ فیك نَصیباً ولا علی نَفسِك سبیلاً.

(۱۱) اپنی ذات میں شیطان کے لئے کوئی حصہ مت چھوڑو اور اپنے نفس کی جانب اس کے لئے کوئی راستہ کھلا نہ رکھو۔

۱۲ـ [الی محمد بن ابی بکر] أنتَ محقوقٌ أن تُخالِفَ علی نَفسِك و أن تُنافِحَ عن دِینك ولو لم یَکُن لك إلّا ساعةٌ مِن الدَّهر.

(۱۲) محمد بن ابی بکر سے کو لکھا "تم پر واجب ہے کہ اپنے نفس کی خواہشات کی مخالفت کرو اور اپنے دین کا دفاع کرو اگر چہ اس کام کے لئے تمہاری عمر میں سے صرف ایک ساعت ہی باقی رہے۔"

۱۳ـ أکرِم نَفسَك عَن کلِّ دَنِیَّةٍ و ان ساقَتك إلی الرغائِب فإنّك لن تَعتاضَ بِما تَبذُل مِن نَفسِك عِوَضاً.

(۱۳) ہر پستی سے اپنے نفس کو بلند و محترم رکھو اگر چہ وہ تمہیں دل کی خواہشات تک پہنچا دے اس لئے کہ اس راستے میں جو عزت و شخصیت تمہارے نفس سے چلی جائے گی اس کے عوض تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔

۱۴ـ یا بُنَیَّ، إجعَل نَفسَك میزاناً فیما بَینك و بینَ غیرِك، و أحبِب لِغیرِك ما تُحِبُّ لِنَفسِك، و أکرِه له ما تَکرَهُ لها ولا تَظلِم کما لا تُحِبُّ أن تُظلَمَ، و أحسِن کما تُحِبُّ أن یُحسَنَ إلیك، و استَقبِح مِن نَفسِك ما تَستَقبِحُهُ مِن غیرِك و أرضَ مِن الناس بما تَرضاهُ لَهُم مِن نَفسِك.

(۱۴) اے میرے بیٹے اپنے اور دوسروں کے درمیان کے معاملات میں اپنے نفس کو معیار و میزان بناؤ، دوسروں کے لئے وہی چاہو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو اور دوسروں کے لئے وہی ناپسند کرو جو تم اپنے لئے ناپسند کرتے ہو، دوسروں پر ظلم نہ کرو جیسا کہ تم نہیں چاہتے کہ تم ظلم کیا جائے نیکی کرو جیسا کہ تم چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ نیکی کی جائے جو اپنے لئے برا جانتے ہو اسے

دوسروں کے لئے بھی برا جانو اور لوگوں کی اتنی ہی اچھائیوں سے خوش رہو جتنی نیکیوں کے ذریعے تم انھیں خوش رکھتے ہو۔

١٥ ـ [يا مالك] إيّاك و الإعجاب بِنَفسِكَ و الثِقةَ بما يُعجِبُكَ مِنها، و حُبَّ الإطراء فإنّ ذلك مِن أوثَقِ فُرَصِ الشيطان في نَفسِهِ لِيَمحَقَ ما يكونُ مِن إحسانِ المُحسنين.

(۱۵) اے مالک! اپنے نفس کو خود پسندی اور ان چیزوں پر اعتماد کرنے سے بچاؤ جو تمھیں خود پسندی کی طرف لے جاتی ہیں اسی طرح چاپلوسی کی صفت سے بچو کہ یہ صفات شیطان کے لئے بہترین فرصت پیدا کرتی ہیں کہ وہ نیکو کار لوگوں کی نیکیوں کو محو و نابود کر دے۔

١٦ ـ [الى عبدالله بن العباس] لا يَكُن أفضلَ ما نِلتَ في نَفسِك مِن دُنياك بُلوغُ لَذَّةٍ او شِفاءُ غيظٍ، ولكن إطفاءُ باطِلٍ او احياءُ حقٍّ.

(۱۶) عبد اللہ ابن عباس کے پاس لکھا" دیکھو دنیاوی لذات میں سے تمھیں مل جانے والی اشیاء صرف حصول لذت یا غصہ ختم کرنے کے لئے ہی نہ ہوں بلکہ وہ باطل کو خاموش اور حق کو حیات نو عطا کرنے کے لئے ہوں۔

١٧ ـ أفضلُ الأعمالِ ما أكرهْتَ نَفسَكَ عَليه.

(۱۷) بہترین اعمال وہ ہیں جن کی انجام دہی پر تم نے اپنے نفس کو مجبور کر دیا ہو۔

١٨ ـ كَفىٰ أدباً لِنَفسِك تَجَنُّبُكَ ما كَرِهتَهُ لِغيرِك.

(۱۸) نفس کے ادب کے لئے بس یہی کافی ہے کہ تم ان اشیاء سے اجتناب کرو جو تمھیں دوسروں میں ناپسند ہوں۔

١٩ ـ إنّ أنصَحَ الناسِ لِنَفسِهِ أطوَعُهُ لِربّه، و إنّ أغَشَّهُم لِنَفسِهِ أعصاهُم لِرَبّه.

(۱۹) اپنی ذات کے بارے میں سب سے زیادہ خیرخواہ وہ ہے جو اپنے پروردگار کی سب سے زیادہ اطاعت کرے اور لوگوں میں سب سے زیادہ خود کو فریب دینے والا وہ ہے جو اپنے پروردگار کی سب سے زیادہ معصیت اور نافرمانی کرے۔

٢٠ ـ المَغبُونُ مَن غَبَنَ نَفسَهُ و المَغبُوطُ مَن سَلِمَ له دِينُه.

(۲۰) حقیقی فریب خوردہ وہ ہوتا ہے جو اپنے نفس کو فریب دے اور قابل رشک بندہ وہ ہوتا ہے جس کا دین اس کی خاطر سالم رہے۔

٢١ ـ المؤمنُ اذا أرادَ أن يَتَكَلَّمَ بِكلامٍ تَدَبَّرَهُ في نَفسِهِ فإنْ كانَ خَيراً أبداهُ و إن كانَ شرّاً وَاراه.

(۲۱) مومن جب کوئی بات کہنا چاہتا ہے تو پہلے اپنی ذات میں اس کے بارے میں غور و فکر کرلیتا ہے پس اگر وہ مفید بات ہوئی تو اسے ظاہر کرتا ہے اور اگر وہ بات شر ہوئی تو اسے چھپالیتا ہے۔

۲۲ ـ المسألَةُ خِباءُ العُيوبِ، و مَن رَضِيَ عَن نَفسِهِ كَثُرَ الساخِطُ عليه.

(۲۲) (نامعلوم اشیاء کے بارے میں) سوال کرنا عیبوں کے اوپر ایک پردہ ہے اور جو شخص خود سے راضی ہو جاتا ہے اس کے دشمن بہت زیادہ ہو جاتے ہیں۔

۲۳ ـ مَن نَصَبَ نَفسَهُ للناسِ إماماً فَليَبدَأ بِتَعليمِ نَفسِهِ قَبلَ تَعليمِ غَيرِه... و مُعَلِّمُ نَفسِهِ و مؤدِّبُها أحقُّ بِالإجلالِ مِن معلِّمِ الناسِ و مؤدِّبِهِم.

(۲۳) جو اپنے آپ کو لوگوں کے لئے رہبر بناتا ہے اسے چاہیے کہ دوسروں کی تعلیم سے پہلے اپنی تعلیم کرے ... اور اپنے آپ کی تعلیم و تادیب کرنے والا، لوگوں کی تعلیم و تادیب کرنے والے سے زیادہ قابل احترام ہوتا ہے۔

۲٤ ـ طُوبىٰ لِمَن ذَلَّ فِي نَفسِه و طابَ كسبُهُ و صَلَحَت سريرتُه.

(۲۴) کتنا اچھا حال ہے اس کا جو اپنے آپ میں ذلیل ہوا، جس کا ذریعہ معاش پاکیزہ ہوا اور جس کا باطن صالح ہو گیا۔

۲٥ ـ مَن وَضَعَ نَفسَهُ مَواضِعَ التُّهمَةِ فَلا يَلُومَنَّ مَن أساءَ به الظَّنَّ.

(۲۵) جس نے اپنے آپ کو مقام تہمت میں رکھا اسے اپنے سے سوء ظن کرنے والے کی ہرگز مذمت نہیں کرنا چاہیے۔

۲٦ ـ مَن حاسَبَ نَفسَهُ رَبِحَ و مَن غَفَلَ عنها خَسِر.

(۲۶) جو اپنے نفس کا حساب کرلیتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے اور جو اس سے غفلت برتتا ہے وہ گھاٹے میں رہتا ہے۔

۲۷ ـ عُجبُ المرءِ بِنَفسِهِ أحدُ حُسّادِ عَقلِه.

(۲۷) انسان کی خود پسندی اس کی عقل کے حاسدوں میں سے ہے

۲۸ ـ مَن نَظَرَ فِي عيبِ نَفسِهِ إشتَغَلَ عَن عيبِ غيرِه.

(۲۸) جو اپنے نفس کے عیب کو دیکھے گا وہ دوسروں کے عیوب کو بھول جائے گا۔

۲۹ ـ مَن فاتَهُ حَسَبُ نَفسِهِ لم يَنفَعهُ حَسَبُ آبائه.

(۲۹) جو اپنی اخلاقی قدروں کا تحفظ نہ کرے اس کے آباء واجداد کی اقدار اسے کوئی فائدہ نہیں دیں گی۔

۳۰ ـ مَن كَرُمَت عليه نَفسُهُ هانَت عليه شَهواتُه.

(۳۰) جو اپنی بزرگی اور کرامت نفس کو مدنظر رکھے اس کی نفسانی خواہشات اور شہوات اس کی نظر میں خوار و حقیر ہوں گی۔

۳۱ ـ أهِن نَفسَكَ ما جَمَحَت بِكَ إلىٰ مَعاصِي الله.

(۳۱) معاصی خدا کی طرف جب تک تمہارا نفس سرکشی کرتا رہے تم اس کی اہانت کرتے رہو۔

۳۲ ـ استَقبِح مِن نَفسِكَ ما تَستَقبِحُهُ مِن غيرِك.

(۳۲) جن صفات کو دوسروں کے لئے برا جانتے ہو انھیں اپنے لئے بھی برا جانو۔

٣٣ ـ أملِك حَمِيَّةَ نَفسِكَ و سَورَةَ غَـضَبِك و سَطوَةَ يَدك و أعزِب لِسـانَك و احـتَرِس في ذلك كُلِّهِ بتأخيرِ المبادرَةِ و كَفُّ السَّطوَةَ حتى يَسكُنَ غَضَبُك و يَثوبُ إليك عَقلُك.

(۳۳) اپنے نفس کی غیرت ، غیظ و غضب کی شہوت اور بازو کی طاقت کو اپنے اختیار میں رکھتے ہوئے اپنی زبان کو روکے رکھو اور ان تمام کو ترک عجلت و طاقت کا استعمال نہ کرنے کے ذریعے اپنے قابو میں رکھو، یہاں تک کہ تمہارا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور تمہارے ہوش و عقل پلٹ آئیں۔

٣٤ ـ إيّاك و الثِّقَةَ بِنَفسِك فإنَّ ذلك مِن أكبرِ مَصائِدِ الشيطان.

(۳۴) اپنے نفس پر اعتماد کرنے سے پرہیز کرو اس لئے کہ یہ شیطان کی سب بڑی شکار گاہوں میں سے ہے۔

٣٥ ـ إنّ لأنـفسِكُم أثمـاناً فـلا تَـبيعُوها إلّا بِالجنّة.

(۳۵) تمہارے نفسوں کی بہت بیش بہا قیمت ہے اسے جنت کے علاوہ کسی اور شئے کے عوض نہ بیچنا۔

٣٦ ـ أقوى الناسِ مَن قَوِيَ على نفسه.

(۳۶) قوی ترین شخص وہ ہوتا ہے جو اپنے نفس کے مقابل قوی ہوتا ہے۔

٣٧ ـ سياسَةُ النفسِ أفضلُ سياسةٍ و رياسةُ العلمِ أشرفُ رياسةٍ.

(۳۷) سیاست نفس بلند ترین سیاست اور ریاست علم شریف ترین ریاست ہے۔

٣٨ ـ صَومُ النفسِ عَن لذّاتِ الدُّنيا أنفعُ الصيام.

(۳۸) لذات دنیا سے نفس کا روزہ سب سے زیادہ فائدہ مند روزہ ہے

٣٩ ـ صَومُ النفسِ إمساكُ الخمسِ عن سائرِ المآثِمِ و خُلُوُّ القَلبِ مِن جَميعِ أسباب الشَّرِّ.

(۳۹) نفس کا روزہ یہ ہے کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے بچایا جائے اور دل کو شر کے تمام اسباب سے خالی کیا جائے۔

٤٠ ـ ضَبطُ النفسِ عِندَ الرَّغبِ و الرَّهبِ مِن أفضلِ الأدب.

(۴۰) رغبت کے موقع پر ضبط نفس اور خوف بہترین ادب ہے۔

٤١ ـ طوبىٰ لِمَن كانَ لَهُ مِن نَفسِهِ شُغلُ شاغِلٍ عَنِ الناس.

(۴۱) کتنا اچھا حال ہے اس کا جس کے پاس اپنی ہی ایسی مصروفیت ہو جو اسے دوسروں سے دور رکھے۔

٤٢ ـ عَجِبتُ لِمَن يَتَصَدّىٰ لإصلاحِ الناس، و نَفسُهُ أشَدُّ شَيءٍ فَساداً فلا يُصلِحُها و يَتَعاطىٰ صلاحَ غَيرِه.

(۴۲) مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو لوگوں کی اصلاح کا ذمہ اپنے عہدہ پر لیتا ہے جبکہ اس کا نفس سب سے زیادہ فاسد ہوتا ہے۔ وہ اپنی اصلاح نہیں کرتا اور دوسروں کی اصلاح اور تزکیہ کے لئے محنت کرتا ہے۔

٤٣ ـ خِدمَةُ النفسِ صِيانَتُها عَن اللَّـذّاتِ و

(۴۳) اپنے نفس کی خدمت یہ ہے کہ اسے دنیاوی لذات اور ناجائز

المُقتنياتِ و رياضَتُها بالعُلومِ و الحِكَمِ و إجهادُها بالعبادات و الطاعاتُ و في ذلك نَجاةُ النفس.

مال کے منافع سے روکا جائے، اسے علوم اور حکمت کی باتوں کے ذریعے مہذب کیا جائے اور عبادت اور خدا کی اطاعت کے کاموں کا عادی بنا دیا جائے اسی میں نفس کی نجات ہے۔

٤٤ ـ إنّ مَن بَذَلَ نَفسَهُ في طاعَةِ الله سبحانَه و رسولِه كانَت نَفسُهُ ناجِيَةً سالِمَةً و صَفقَتُهُ رابِحةً غانِمةً.

(۴۴) بلاشبہ جو اپنے نفس کو خدا و اس کے رسول کی اطاعت میں دے دیتا ہے اس کا نفس نجات یافتہ اور سالم ہو جاتا ہے اور اسے اس سودے میں منافع بھی بہت ہوتا ہے۔

٤٥ ـ إنّ سَخاءَ النفسِ عما في أيدي الناسِ لأفضلُ مِن سخاءِ البَذلِ.

(۴۵) انسان کے نفس کی لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے سخاوت (نہ چاہنا) اپنے پاس موجود اشیاء کو عطا کر دینے سے زیادہ بافضیلت ہے۔

٤٦ ـ إنّ النَّفسَ لَجَوهَرَةٌ ثَمينَةٌ مَن صانَها رَفَعَها و مَنِ ابتَذَلَها وَضَعَها.

(۴۶) انسان کا نفس نہایت گراں قیمت ہے جو اس کو گناہ سے بچا لیتا وہ اس کا مقام بلند کر دیتا ہے اور جو اس کو (خواہشات اور شہوات میں) آلودہ کر لیتا ہے وہ اسے پست اور ذلیل کر دیتا ہے۔

٤٧ ـ إنّ نَفسَكَ لَخَدوعٌ إن تَثِق بِها يَقتَدكَ الشيطانُ إلى اِرتكابِ المَحارِمِ.

(۴۷) حقیقت یہ ہے کہ تمہارا نفس بہت زیادہ فریب دینے والا ہے اگر تم نے اس پر بھروسہ کر لیا تو شیطان تمہیں حرام اشیاء کے ارتکاب کی طرف کھینچ لے جائے گا۔

٤٨ ـ إنّ طاعةَ النفسِ و مُتابَعَةَ أهوِيَتِها اُسُّ كلِّ مِحنَةٍ و رأسُ كلِّ غَوايةٍ.

(۴۸) بتحقیق نفس (امارہ) کی فرمان برداریاں اور اس کی درخواستوں کی پیروی تمام رنج و غم کی اساس اور ہر گمراہی کا سر آغاز ہے۔

٤٩ ـ ظَلَمَ نَفسَهُ مَن رَضِيَ بِدارِ الفَناءِ عِوَضاً عَن دارِ البَقاءِ.

(۴۹) وہ اپنے اوپر ظلم کرتا ہے جو دار فنا سے، دار بقا کے عوض کے طور پر خوش و راضی ہو جاتا ہے۔

٥٠ ـ ظَلَمَ نَفسَهُ مَن عَصَى اللهَ و أطاعَ الشيطانَ.

(۵۰) جس نے خدا کی نافرمانی اور شیطان کی اطاعت کی، اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔

[۲۱۰]

النَّوافِل = مستحبات

١ ـ لا قُربَةَ بالنَّوافِلِ إذا أضَرَّت بالفَرائِضِ.

(۱) اگر مستحبات انجام دینے سے واجبات کو نقصان پہنچے تو وہ خدا کی قربت کا سبب نہ ہوں گے۔

٢ ـ إذا أضَرَّتِ النَوافِلُ بالفَرائِضِ فارفُضُوها.

(۲) جب کبھی مستحبات کے ذریعے واجبات کو نقصان پہنچے تو ان کو ٹھکرادو۔

٣ ـ إنَّ لِلقُلوبِ إقبالاً وإدباراً، فإذا أقبَلَت فاحمِلُوها على النَّوافِلِ، وإذا أدبَرَت فاقتَصِروا بها على الفَرائِضِ.

(۳) دل کبھی مائل اور کبھی اچاٹ ہوجاتے ہیں اگر مائل ہوں تو مستحبات انجام دینے کی ترغیب کرو اور اگر اچاٹ ہوں تو واجبات کی انجام دہی پر ہی اکتفا کرو۔

٤ ـ لا تُضَيِّعِ الفَرائِضَ وَتَتَّكِلَ على النَّوافِلِ.

(۴) خبردار ہرگز مستحبات پر عمل کرتے ہوئے واجبات کو ضائع نہ کرنا۔

٥ ـ إنَّكَ إن اشتَغَلتَ بفَضائِلِ النَّوافِلِ عَن أداءِ الفَرائِضِ فَلَن يَقومَ فَضلٌ تكسِبُهُ بِفَرضٍ تُضَيِّعُهُ.

(۵) اگر تم مستحبات کے افضل اعمال پر عمل کرتے ہوئے واجبات سے محروم ہو گئے تو اس طریقہ سے جو ثواب اور فضیلت تم نے حاصل کیا ہے وہ کبھی ضائع شدہ واجبات کی جگہ پر نہیں کرسکتی۔

٦ ـ لا تَقْضِ نافِلَةً في وقت فَريضةٍ، إبدأ بِالفَريضةِ ثم صَلِ ما بَدا لَكَ.

(۶) نماز واجب کے وقت میں کبھی مستحب نماز بجانہ لاؤ پہلے واجب نماز بجالاؤ اور اس کے بعد جو چاہو بجالاؤ۔

٧ ـ المُتَقَرِّبُ بِأداءِ الفرائِضِ و النَّوافِلِ مُتضاعِفُ الأَرباحِ.

(۷) فرائض و نوافل کے ذریعہ قربت خدا چاہنے والے کو دوگنا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

[۲۱۱]

النَّوْم = نیند

١ ـ نَومٌ على يَقينٍ خَيرٌ مِن صَلاةٍ في شَكٍّ.

(۱) یقین و معرفت کے ساتھ سونا حالت شک میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

٢ ـ كَم مِن صائِمٍ لَيسَ له مِن صِيامِه إلّا الجُوعُ الظَّمأُ، وكَم مِن قائمٍ لَيسَ لَهُ مِن قِيامِه إلّا السَّهَرُ والعَناءُ، حَبَّذا نَومُ الأكياسِ وإفطارُهُم.

(۲) کتنے ایسے روزہ رکھنے والے ہیں جن کو بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ نہیں ملتا اور کتنے راتوں کو عبادت کرنے والے ایسے ہیں جن کو اس کے بدلے صرف رت جگا اور تھکن ہی ملتی ہے۔ ہوشیار عارفوں کی نیندیں اور ان کی افطاریں کتنی اچھی ہیں۔

٣ ـ بِئسَ الغَريمُ النَّومُ، يُفني قَصيرَ العُمرِ، ويُفوِّتُ كَثيرَ الأجرِ.

(۳) نیند کتنی بری شئے ہے جو قلیل عمر کو کم کر دیتی ہے اور کثیر اجر و ثواب کو ختم کر دیتی ہے۔

٤ ـ مَن كَثُرَ في لَيلِهِ نَومُهُ فاتَهُ مِن العَمَلِ ما لا يَستَدرِكُهُ في يَومِه.

(۴) جو رات کو بہت زیادہ سوتا ہے وہ ایسے عمل کو کھو دیتا ہے جس کی تلافی وہ دن میں نہیں کر سکتا۔

٥ ـ ما أنقَضَ النَّومَ بِعَزائِمِ اليَومِ!

(۵) رات کی نیند دن کے عزم و استقامت کو کتنا زیادہ توڑنے والی ہے!

٦ ـ وَيلٌ للنائِمِ ما أخسَرَهُ! قَصُرَ عُمرُهُ، وقَلَّ أجرُه.

(۶) برا ہو سونے والے کا وہ کتنے گھاٹے میں ہے اس نے اپنی عمر تو کم کر ہی لی مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کا اجر و ثواب بھی کم ہو گیا۔

٧ ـ كَثرَةُ الأكلِ و النومِ يُفسِدانِ النَّفسَ و يَجلِبانِ المَضَرَّة.

(۷) بہت زیادہ نیند اور خوراک نفس کو فاسد و تباہ کر دیتی ہے اور نقصان کا سبب بن جاتی ہے۔

٨ ـ النومُ راحَةٌ مِن ألَمٍ و مُلائِمَةُ المَوت.

(۸) نیند تکلیف سے آرام اور موت کے موافق ہے۔

[۲۱۲]

الوَرَع = پرہیز گاری

١ ـ مَن قَلَّ حَياؤُهُ قَلَّ وَرَعُه، وَمَن قَلَّ وَرَعُهُ ماتَ قَلبُهُ، و مَن ماتَ قَلبُهُ دَخَلَ النّار.

(۱) جس کی حیا کم ہو جاتی ہے اس کی پرہیز گاری بھی کم ہو جائے گی اور جس کی پرہیز گاری کم ہو جاتی ہے اس کا دل مردہ ہو جائے گا اور جس کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔

٢ ـ الزُهدُ ثَروةٌ، الوَرعُ جُنّةٌ و نِعمَ القَرينُ الرِّضىٰ.

(۲) زہد، دولت پارسائی جہنم کے سامنے سپر ہے اور حوادث زندگی پہ رضامندی، بہترین دوست ہے۔

٣ ـ لا وَرَعَ كالوُقوفِ عِندَ الشُّبهَة.

(۳) شبہ کے وقت توقف سے بہتر کوئی پارسائی نہیں ہے۔

٤ ـ لا مَعقِلَ أحسَنُ مِنَ الوَرَع.

(۴) پرہیز گاری سے بہتر کوئی چیز انسان کو (گناہوں سے) نہیں بچاتی۔

٥ ـ [الى عثمان بن حنيف] ألا و إنّ إمامَكم قد اكتفىٰ مِن دنياه بِطِمْرَيه و مِن طُعمِهِ بِقُرصَيه، ألا وإنَّكُم لا تَقدِرُونَ على ذلك، ولكِن أعينوُني بِوَرَعٍ واجتهاد، وعِفَّةٍ وسَداد.

(۵) عثمان بن حنیف کو لکھا "بلاشبہ تمہارے امام نے ساری دنیا سے دو پرانے کپڑوں کے ٹکڑوں اور خوراک سے دو روٹیوں پہ اکتفا کر لی ہے آگاہ رہو کہ تم ایسا نہیں کر سکتے لیکن پرہیز گاری، سعی و کوشش، پاکدامنی اور صحیح راستے کے ذریعے میرا ساتھ دو"۔

٦ ـ [يا مالك] الصَق بِأهلِ الوَرَعِ والصِّدق، ثمّ رُضْهُم عَلى ألّا يُطرُوكَ ولا يَبجَحُوكَ بِباطِلٍ لم تَفعَلهُ فإنّ كثرةَ الإطراءِ تُحدِثُ الزَّهْوَ و تُدني مِنَ العِزَّة.

(۶) "اے مالک! پرہیز گار اور سچے لوگوں سے اپنے کو وابستہ رکھو پھر انہیں اس کا عادی بناؤ کہ وہ تمہاری بڑھ چڑھ کر مدح سرائی نہ کریں اور جو کام تم نے انجام نہیں دیا اس کے بارے میں تمہاری تعریف کر کے تمہیں خوش نہ کریں اس لئے کہ زیادہ مدح سرائی غرور پیدا کر دیتی ہے اور سرکشی کی منزل سے قریب کر دیتی ہے"۔

۷ـ ايها النّاس، الزّهادةُ قِصَرُ الأَمَلِ، والشُكرُ عِندَ النِعَمِ، والوَرَعُ عِندَ المَحارِمِ.

(۷) اے لوگو! زہد برتنا، (یعنی) امیدوں کو کم کرنا، نعمتوں کے سامنے شکر گذاری اور حرام کام کے وقت پارسائی اور پرہیز گاری ہے۔

۸ـ تَرْكُ ما لا يَعني زِينَةُ الوَرَعِ.

(۸) بیہودہ اور لایعنی کاموں کو ترک کرنا پارسائی کی زینت ہے۔

۹ـ مُخُّ الإيمانِ التَّقوىٰ والوَرَعِ، وهُما مِن أفعالِ القُلوبِ.

(۹) مخ ایمان تقوی اور پرہیز گاری ہے اور یہ دونوں دل کے اعمال میں سے ہیں۔

۱۰ـ كُن وَرِعاً تَكُن مِن أعبَدِ النّاسِ.

(۱۰) پرہیز گار رہو (تو) لوگوں میں سب سے زیادہ عابد ہو جاؤگے۔

۱۱ـ ما شيءٌ أهوَنُ مِن وَرَعٍ، إذا رابَكَ أمرٌ فَدَعهُ.

(۱۱) کوئی کام پرہیز گاری سے زیادہ آسان نہیں ہے، جب بھی تمھیں کسی معاملے میں شک ہو تو اسے چھوڑ دو۔

۱۲ـ ثَباتُ الإيمانِ بِالوَرَعِ، و زَوالُهُ بِالطَّمَعِ.

(۱۲) ثبات ایمان پرہیز گاری سے اور اس کا زوال لالچ سے ہوتا ہے

۱۳ـ الوَرَعُ يُصلِحُ الدِّينَ، ويَصونُ النَّفسَ، ويَزينُ المُرُوَّةَ.

(۱۳) پرہیز گاری دین کی اصلاح کرتی ہے، نفس کو گناہوں سے بچاتی ہے اور مروت کو زینت بخشتی ہے۔

۱٤ـ الوَرِعُ مَن تَنَزَّهَت نَفسُه، وشَرُفَت خِلالُه.

(۱۴) پرہیز گار وہ ہے جس کا نفس آلودگیوں سے منزہ ہو اور جس کی دوستی نیک ہو جائے۔

۱٥ـ الوَرَعُ خَيرٌ مِن ذُلِّ الطَّمَعِ.

(۱۵) پرہیز گاری طمع کی ذلت سے بہتر ہے۔

۱٦ـ الوَرَعُ يَحجِزُ عَنِ ارتِكابِ المَحارِمِ.

(۱۶) پرہیز گاری محرمات سے روکتی ہے۔

۱۷ـ الوَرَعُ شِعارُ الأتقِياءِ.

(۱۷) پارسائی متقیوں کا شعار ہے۔

۱۸ـ إنَّما الوَرَعُ التَّطَهُّرُ عَنِ المَعاصي.

(۱۸) صرف گناہوں سے پاکیزگی میں ہی پرہیز گاری ہے۔

۱۹ـ أصلُ الوَرَعِ تَجَنُّبُ الآثامِ، والتَنَزُّهُ عَنِ الحَرامِ.

(۱۹) پرہیز گاری کی اساس گناہوں سے اجتناب اور حرام کاموں سے پاکیزگی ہے۔

۲۰ـ زادُ المَرءِ إلَى الآخِرَةِ الوَرَعُ والتُّقىٰ.

(۲۰) آخرت کے لئے آدمی کا رخت سفر، تقوی اور پارسائی ہے۔

۲۱ـ حُبُّ الفَقرِ يَكسِبُ الوَرَعَ.

(۲۱) فقر کی محبت پرہیز گاری کی موجب ہوتی ہے۔

۲۲ـ جَمالُ المُؤمِنِ وَرَعُه.

(۲۲) مومن کا جمال اس کی پرہیز گاری ہے۔

٢٣ ـ شيئانِ لا يُوازِنُهما عَمَلٌ: حُسنُ الوَرَعِ، والإحسانُ إلى المؤمنين.

٢٤ ـ صَلاحُ الإيمانِ الوَرَعُ، وفَسادُهُ الطَّمَع.

٢٥ ـ مَن لَم يُصلِحْهُ الوَرَعُ أفسَدَهُ الطَّمَع.

٢٦ ـ مَن أحَبَّنا فَليَعمَل بِعَمَلِنا، وَليَتَجَلبَبِ الوَرَع.

٢٧ ـ نِعمَ الرَّفيقُ الوَرَعُ وبِئسَ القَرينُ الطَّمَع.

٢٨ ـ وَرَعُ الرَّجُلِ علىٰ قَدرِ دِينِه.

٢٩ ـ وَرَعٌ يُعِزُّ خيرٌ مِن طَمَعٍ يُذِلُّ.

٣٠ ـ وَرَعُ المرءِ يُنَزِّهُهُ عن كلِّ دَنِيَّةٍ.

(۲۳) دو چیزوں کے برابر کوئی عمل نہیں ہو سکتا: پرہیز گاری کی خوبی اور مومنین کے ساتھ احسان ۔

(۲۴) ایمان کی اصلاح پارسائی میں ہے اور اس کی خرابی لالچ میں۔

(۲۵) جسے پرہیز گاری صالح نہ بنا سکے اسے طمع خراب کر دیتی ہے

(۲۶) جو ہم سے محبت کرتا ہے اسے ہمارے کام کو اختیار کرنا چاہیے اور جامہ پارسائی زیب تن کر لینا چاہیے ۔

(۲۷) بہترین رفیق پرہیز گاری ہے اور بدترین ساتھی لالچ ہے ۔

(۲۸) انسان کی پارسائی اس کی دینداری کے برابر ہی ہو گی ۔

(۲۹) عزت عطا کرنے والی پرہیز گاری ذلیل کر دینے والی طمع سے بہتر ہے ۔

(۳۰) انسان کی پرہیز گاری اسے ہر طرح کی برائی سے منزہ کر دیتی ہے ۔

[۲۱۳]

الوسط = وسط

١ ـ اليمينُ و الشِّمال مَضَلَّةٌ و الطريقُ الوُسطىٰ هي الجادة، عليها باقِ الكتاب و آثارُ النُّبوَّة.

(۱) دائیں اور بائیں طرف منحرف ہونا گمراہی ہے صحیح راستہ وہی درمیان کا راستہ ہے قرآن کریم اور آثار نبوت (اہل بیت) اسی پر دلالت اور تاکید کرتے ہیں۔

٢ ـ نَحنُ النُّمرُقَةُ الوُسطىٰ، بها يَلحَقُ التالي و إليها يَرجِعُ الغالي.

(۲) ہم اعتدال کی وہ تکیہ گاہ ہیں جس سے پیچھے رہ جانے والا آخر کار ملحق ہو گا اور آگے بڑھ جانے والا بھی اسی کی طرف لوٹے گا۔

٣ ـ خيرُ الناسِ فيَّ حالاً، النَّمطُ الأوسطُ فالزِمُوه.

(۳) میرے متعلق درمیانی راستہ اختیار کرنے والے ہی سب سے بہتر ہوں گے اس لئے اسی راہ پر جمے رہو۔

٤ ـ [يا مالك] وليكُن أحبُّ الأُمورِ إليك أوسَطَها في الحقِ و أعَمَّها في العدلِ و أجمَعَها لِرِضَى الرَّعيَّة.

(۴) (اے مالک) تمھاری نظر میں وہ کام سب سے زیادہ محبوب ہونا چاہیے جو حق کے اعتبار سے درمیانہ عدل کے لحاظ سے سب زیادہ عام اور سب سے زیادہ رعایا کی مرضی کے مطابق ہو۔

٥ ـ خَيرُ الأُمورِ أوساطُها.

(۵) کاموں میں سب سے بہتر ان کا درمیانی راستہ ہے۔

٦ ـ عليكُم، بأوساطِ الأُمور، فإنّه إليها يَرجِعُ الغالي، وبها يَلحَقُ التالي.

(۶) تمہارے لئے تمام کاموں میں درمیانی کام لازم ہے اس لئے کہ اسی کی طرف غالی لوٹے گا اور اسی سے پیچھے رہ جانے والا ملحق ہو گا۔

٧ ـ كُن في الناسِ وَسَطاً، وامشِ جانِباً.

(۷) لوگوں کے درمیان متوسط راستہ اختیار کرو اور ایک طرف ہو کر چلو۔

٨ ـ خَيرُ هذهِ الأمّةِ النَّمطُ الأوسَطُ، يَرجِعُ إليهم الغالي، ويَلحقُ بِهِم التالي.

(۸) اس امت کے بہترین لوگ متوسط لوگ ہوں گے غلو کرنے والا انھیں کی طرف لوٹے گا اور پیچھے رہ جانے والا بھی انھیں سے آکر ملحق ہو گا۔

[٢١٤]

الوطن = وطن

١ ـ الغِنى في الغُربةِ وَطَنٌ، والفقرُ في الوَطنِ غُربةٌ.

(۱) تونگری میں غربت بھی وطن ہے اور فقر و ناداری کے عالم میں اپنا وطن بھی عالم غربت ہے۔

٢ ـ ليسَ بَلَدٌ بِأحقَّ مِنْ بَلَدٍ، خَيرُ البِلادِ ما حَمَلَك.

(۲) تمہارے لئے کوئی شہر دوسرے شہر سے زیادہ اچھا نہیں، بہترین شہر وہ ہے جو تمہارا بوجھ اٹھائے۔

٣ ـ مِن كَرَمِ المَرءِ: بُكاهُ على ما مَضىٰ مِن زَمانِه، وحَنِينُهُ إلى أوطانِه، وحِفْظُهُ قَديمِ إخوانِه.

(۳) آدمی کی کرامت اور بزرگواری میں سے ہے کہ وہ اپنی گزشتہ زندگی پر آنسو بہائے، اپنے وطن واپس جانے کی آرزو رکھے اور اپنے قدیمی ساتھیوں کی دوستی محفوظ رکھے۔

٤ ـ عَمَرَتِ البُلدانُ بِحُبِّ الأُوطان.

(۴) شہروں کی تعمیر و آبادی وطن دوستی کی وجہ سے ہوئی۔

٥ ـ شَرُّ الأُوطانِ ما لَم يَأمن فيه القُطّان.

(۵) سب سے برے وطن وہ ہیں جن کے رہنے والے امن و امان میں نہ ہوں۔

٦ ـ شَرُّ البِلادِ بَلَدٌ لا أمنَ فيه ولا خِصبٌ.

(۶) سب سے برے وطن وہ ہیں جہاں امن و امان اور سر سبزی و شادابی کا وجود نہ ہو۔

٧ ـ الحُمقُ فی الوَطَنِ غُربَةٌ.

(۷) وطن کے اندر حماقت، غربت اور بے وطنی ہے۔

٨ ـ الفَقيرُ فی الوَطَنِ مُمتَهَنٌ.

(۸) اپنے وطن میں فقیر کی اہانت ہوتی ہے۔

٩ ـ الدُّنيا دارُ الغُرباء و مَواطِنُ الأشقياء.

(۹) دنیا اجنبیوں کی سرائے اور بد بخت لوگوں کا وطن ہے۔

١٠ ـ دارُ البَقاءِ مَحَلُّ الصّديقينَ و مَوطِنُ الأبرارِ و الصالحين.

(۱۰) ہمیشہ باقی رہنے والی منزل صدیقیم کی جگہ، اور صالح و نیک افراد کا وطن ہے۔

١١ ـ فَضِيلَةُ السلطانِ عِمارَةُ البُلدان.

(۱۱) بادشاہ کی فضیلت شہروں کو آباد کرنے میں ہے۔

١٢ ـ ليس فی الغُربَةِ عارٌ إنّما العارُ فی الوَطنِ و الإفتقار.

(۱۲) غریب الوطنی میں کوئی ننگ و عار نہیں بلکہ عار وطن میں رہنے اور محتاج ہونے میں ہے۔

[۲۱۵]

الوعد = وعدہ و نوید

١ ـ المسؤولُ حُرٌّ حتّیٰ یَعِد.

٢ ـ أمْرَانِ لا يَنفكّانِ مِنَ الكِذب: كَثْرَةُ المَوَاعِيد، وشِدَّةُ الإعتذار.

٣ ـ الوَعْدُ وَجْهٌ والإنجازُ مَحَاسِنُه.

٤ ـ إنجازُ الوَعْدِ أحَدُ العِتقَيْن.

٥ ـ الوَعْدُ أَحَدُ الرِقَّين.

٦ ـ المُرُوَّةُ إنجازُ الوَعْد.

٧ ـ إنجازُ الوَعْدِ مِن دَلائِلِ المَجْد.

٨ ـ المَنْعُ الجميلِ أحْسَنُ مِنَ الوَعْدِ الطَّوِيل.

٩ ـ مِلاكُ الوَعْدِ إنجازُه.

١٠ ـ لا تَعِدْ ما تَعْجِزُ عَنِ الوَفاءِ بِه.

(۱) مسؤل و سرپرست اس وقت تک آزاد ہوتا ہے جب تک وہ کوئی کوئی وعدہ نہ کرے۔

(۲) دو چیزیں کبھی جھوٹ سے خالی نہیں ہو سکتیں: بہت زیادہ وعدہ کرنا اور بہت زیادہ عذر خواہی کرنا۔

(۳) وعدہ، چہرہ ہے اور اس کی وفاداری، محاسن ہیں۔

(۴) وعدہ وفا کرنا دو آزادیوں میں سے ایک آزادی ہے۔

(۵) وعدہ کرنا دو غلامیوں میں سے ایک غلامی ہے۔

(۶) مروت وفائے عہد کا نام ہے۔

(۷) وعدہ وفا کرنا بزرگی اور کرامت کی علامات میں سے ہے۔

(۸) خوش اخلاقی سے منع کر دینا لمبے چوڑے وعدے سے بہتر ہے۔

(۹) وعدہ کا معیار اس کو وفا کرنا ہے۔

(۱۰) جو کام تم پورا نہ کر سکو اس کا وعدہ نہ کرو۔

[٢١٦]

الوفاء = وفا

١ ـ الوَفاءُ لأَهلِ الغَدرِ غَدرٌ عِندَ اللهِ، والغَدرُ بأهلِ الغَدرِ وَفاءٌ عِندَ الله.

(۱) غداروں کے ساتھ وفاداری اللہ کے نزدیک غداری ہے اور غداروں کے ساتھ غداری اللہ کے نزدیک وفاداری ہے۔

٢ ـ تَعَصَّبُوا لِخلالِ الحَمدِ مِنَ الحِفظِ لِلجِوار، والوَفاءِ بِالذِمام و الطاعَةِ لِلبِرِّ و المعصيةِ لِلكبر....

(۲) قابل ستائش عادتوں جیسے پڑوس کی حفاظت، عہدوں کی وفاداری، نیکی کی اطاعت اور برائی کی نافرمانی وغیرہ پر سختی سے عمل کرو۔

٣ ـ أيُّها النّاس، إنّ الوَفاءَ تَوأمُ الصِدقِ، ولا أعلَمُ جُنَّةً أوقىٰ مِنه.

(۳) اے لوگو! بلاشبہ وفاداری سچائی کا جڑواں ہے اور اس سے زیادہ بچانے والی کسی اور سپر سے میں واقف نہیں ہوں۔

٤ ـ إنّ مِنَ الكَرَمِ الوَفاءَ بِالذِمَم.

(۴) معاہدوں کو پورا کرنا کرامت اور بزرگی ہے۔

٥ ـ لا وَفاءَ لِمَلُولٍ.

(۵) ملول اور اکتائے ہوئے شخص کے پاس وفاداری نہیں ہوتی۔

٦ ـ لا وَفاءَ لِكَذُوبٍ.

(۶) جھوٹے کے پاس وفاداری نہیں ہوتی۔

٧ ـ الوَفاءُ تَوأمُ الأمانَة وزَينُ الأُخُوَّة.

(۷) وفاداری، امانت کی جڑواں اور اخوت کی زینت ہے۔

٨ ـ الوَفاءُ حِليةُ العَقلِ، وعُنوانُ النُّبل.

(۸) وفاداری عقل کیا زیور اور شرافت و نجابت کا عنوان ہے۔

٩ ـ أفضلُ الأمانَةِ الوَفاءُ بِالعَهد.

(۹) بہترین امانتداری وفائے عہد ہے۔

١٠ ـ أفضلُ الصّدق الوَفاءُ بِالعُهود.

(۱۰) بہترین سچائی معاہدوں کو وفا کرنا ہے۔

١١ ـ سَبَبُ الائتِلافِ الوَفاء.

(۱۱) آپسی میل جول اور الفت کا راستہ، وفاداری ہے۔

١٢ ـ مِن أشرَفِ الشِّيَمِ الوَفاءُ بِالذِّمَم.

(۱۲) بہترین روشوں میں سے ایفائے عہد ہے۔

١٣ ـ مَن سَكَنَ الوَفاءُ صَدرَهُ أمِنَ النّاسُ غَدرَه.

(۱۳) جس کے سینے میں وفاداری ہوگی اس کی غداری سے لوگ امن و امان میں رہیں گے۔

١٤ ـ نِعمَ قَرينُ الصِدقِ الوَفاء.

(۱۴) سچائی کی بہترین ساتھی وفاداری ہے۔

١٥ ـ لا تَعتَمِد علىٰ مَوَدَّةِ مَن لا يُوفي بِعَهدِه.

(۱۵) وعدہ پورا نہ کرنے والے کی دوستی و مودت پر بھروسہ نہ کرنا۔

[۲۱۷]

الولایة = ولایت

١ ـ ليست تَصلُحُ الرعيةُ إلّا بِصَلاحِ الوُلاةِ، ولا تَصلُحُ الوُلاةُ إلّا بِاستقامةِ الرعيّةِ، فإذا أدّتِ الرعيةُ إلى الوالي حقَّهُ و أدّىٰ الوالي إليها حقَّها عزَّ الحقُّ بينَهُم، و قامت مناهجُ الدينِ، و اعتدَلَت معالمُ العدلِ و جَرَت علىٰ أذلالِها السُّنَنُ فَصلَحَ بذلك الزمانُ و طُمِعَ في بقاءِ الدولةِ و يَئِسَت مطامعُ الأعداءِ، و إذا غلبَتِ الرعيةُ وَاليَها او أجحَفَ الوالي برعيّتِهِ اختلفَت هُنالِكَ الكلمةُ، و ظهرَت معالمُ الجورِ و كَثُرَ الإدغالُ في الدينِ و تُرِكَت محاجُّ السُّنَنِ، فعُمِلَ بالهوىٰ و عُطِّلَتِ الأحكامُ و كَثُرَت عِلَلُ النُّفوسِ.

(۱) رعیت اسی وقت خوشحال رہ سکتی ہے جب حاکم کے طور طریقہ درست ہوں اور حاکم بھی اسی وقت صلاح و درستی سے آراستہ ہو سکتا ہے جب رعیت اس کے احکام پر عمل کرنے کے لئے آمادہ ہو، لہذا جب رعیت، حاکم کے حقوق کو پورا کر دے اور حاکم بھی رعیت کے حقوق کو ادا کر دے تو ان میں حق باوقار، دین کی راہیں استوار اور عدل و انصاف کے نشانات معتدل ہو جاتے ہیں اور پھر بعد میں آنے والے سلاطین و افراد بھی اسی سنت کی پیروی کرتے ہیں جس کی وجہ سے زمانہ صالح ہو جاتا ہے ایسی حکومت کی بقا کی لوگ خواہش کرنے لگتے ہیں اور دشمنوں کی دیگ طمع ٹھنڈی پڑ جاتی ہے اور جب رعایا اپنے حاکم پر مسلط ہو جاتی ہے یا حاکم ان پر ظلم کرنے لگتا ہے تب لوگوں میں اختلاف، پھوٹ پڑتا ہے اور ظلم و جور کی علامتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں، دین میں دھوکا دھڑی عام ہو جاتی ہے، سنتیں ترک کر دی جاتی ہیں اور خواہشات پر عمل ہونے لگتا ہے، احکام خدا چھوڑ دیئے جاتے ہیں اور نفسانی و اخلاق بیماریوں کی بھرمار ہو جاتی ہے۔

٢ ـ لِكُلٍّ [من اهل الحاجة و المسكنة] على الوالي حقٌّ بقدرِ ما يُصلِحُهُ و ليس يَخرُجُ الوالي مِن حقيقةِ ما ألزَمَهُ اللهُ مِن ذلك إلّا بالاهتمامِ و الاستعانةِ باللهِ و توطينِ نفسهِ على لُزومِ الحقِّ و الصبرِ عليه فيما خَفَّ

(۲) مسکین اور حاجتمند لوگوں میں سے ہر ایک کا حاکم کی گردن پر بس اتنا ہی حق ہوتا ہے جتنا اس کی اصلاح کے لئے کافی ہو، اور "والی" اللہ کی طرف سے واجب شدہ حق سے اس وقت تک عہدہ بر آں نہیں ہو سکتا جب تک وہ رعیت کے معاملات میں اہتمام کو ملحوظ نہ رکھے، اللہ سے مدد نہ چاہے اور حق کی پابندی اور اس پر صبر

عليه او ثقل.

کرنے کا اپنے آپ کو عادی نہ بنائے چاہے اس کے لئے حق پر عمل کرنا آسان ہو یا سنگین۔

٣ ـ الولاياتُ مَضامِيرُ الرِّجال.

(۳) حکومتیں جواں مردوں کی تربیت گاہیں ہیں۔

٤ ـ سَبُعٌ حَطُومٌ أكولٌ، خيرٌ مِن والٍ غَشومٍ ظَلُومٍ و والٍ غَشومٌ ظَلُومٌ خيرٌ مِن فِتنَةٍ تَدُوم.

(۴) چیر پھاڑ کر کھا جانے والا درندہ، ستم گر و ظالم حاکم سے بہتر ہوتا اور ظالم و جابر بادشاہ، ہمیشہ کے فتنوں سے اچھا ہوتا ہے۔

٥ ـ إنّ الزُّهدَ في ولاية الظالِمِ بِقدرِ الرَّغبَةِ في ولايةِ العدل.

(۵) ظالم حکومت سے دوری اتنی ہی ہو گی جتنی انسان کو عادل حکومت کے قیام میں رغبت ہو گی۔

٦ ـ شَرُّ الوُلاةِ مَن يخافُهُ البَرِيُّ.

(۶) بد ترین حاکم وہ ہوتا ہے جس سے بے گناہ خوف زدہ رہے۔

٧ ـ مَن جارَت وِلايَتُهُ زالَت دولَتُه.

(۷) جس کی حکومت میں ظلم و جور رائج ہوتا ہے اس کی حکومت برباد ہو جاتی ہے۔

٨ ـ وُلاةُ الجُورِ شِرارُ الأُمَّة.

(۸) ستمگر حاکم امت کے بد ترین افراد میں سے ہیں۔

٩ ـ مَنِ اختالَ في وِلايَتِهِ أبانَ عن حماقَتِه.

(۹) جو اپنی حکومت کو سرسبز و شاداب رکھتا ہے وہ حماقت سے دور ہو جاتا ہے۔ [۱]

١٠ ـ مَن تَكَبَّرَ في وِلايَتِهِ كَثُرَ عِندَ عَزْلِهِ ذِلَّتُه.

(۱۰) جو اپنی حکومت کے دوران تکبر کرتا ہے وہ حکومت سے ہاتھ دھونے کے بعد بہت زیادہ ذلیل ہوتا ہے۔

---

[۱] یا: جو اپنی حکومت کے دوران تکبر و فخر سے کام لیتا ہے وہ اپنی حماقت واضح کرتا ہے۔ (واللہ اعلم)

[۲۱۸]

الولادة = ولادت

١ ـ [الله الّذي] لم يَلِد فيكونَ مولوداً، و لم يُولَد فيصيرَ محدُوداً، جلَّ عن اتّخاذِ الأبناء.

(۱) خداوند تعالی کی کوئی اولاد نہیں کہ وہ اس طرح مولود ہو جائے گا اور نہ ہی وہ متولد ہوا ہوا کہ اس طرح وہ محدود ہو جائے گا وہ تو اس سے بہت بلند ہے کہ اپنے لئے اولاد اختیار کرے۔

٢ ـ قد علمتُم مَوضِعي مِن رسولِ الله ﷺ بالقَرابةِ القريبة، و المنزلَةِ الخصيصَة، وَضَعَني في حِجرِه و أنا وَلَدٌ يَضُمُّني إلى صَدرِه و يَكنُفُني في فِراشِه.

(۲) تم جانتے ہی ہو کہ میرا مقام رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے قرابت و عزیز داری اور مخصوص قدر و منزلت کی وجہ سے کیا تھا میں بچہ ہی تھا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مجھے گود میں لے اپنے سینے سے لگایا اور اپنے بستر پر مجھے سلایا کرتے تھے۔

٣ ـ لا تَعتبِروا الرِّضىٰ و السخطَ بالمال و الولد جهلاً بمواقعِ الفِتنَة و الإختبارِ في مَوضِعِ الغِنىٰ و الإقتدار.

(۳) تونگری و اقتدار کے عالم میں، آزمائش و ابتلا کے موارد سے ناواقفیت کی بنا پر مال و اولاد کو خدا کی خوشنودی اور غصہ کی میزان و معیار قرار نہ دو۔

٤ ـ ليس الخيرُ أن يَكثُرَ مالُك و وَلَدُك ولكنّ الخيرَ أن يَكثُرَ عِلمُك و أن يَعظُمَ حِلمُك و أن تُباهِيَ الناسَ بِعبادَةِ رَبِّك.

(۴) خیر و خوبی یہ نہیں کہ تمہارا مال و اولاد زیادہ ہوں بلکہ خیر و خوبی یہ ہے کہ تمہارا علم و دانش وسیع، حلم و بردباری زیادہ اور خدا کی عبادت اتنی زیادہ ہو کہ تم لوگوں کے درمیان اپنے پروردگار کی کثرت عبادت سے مباہات کرو۔

٥ ـ إنّ للهِ تعالى مَلكاً يُنادي في كلّ يومٍ: لِدُوا لِلموتِ و أجمَعُوا لِلفناءِ و ابنُوا لِلخراب.

(۵) خدا کے پاس ایک ایسا فرشتہ ہے جو ہر روز اعلان کرتا ہے "لوگو مرنے کے لئے اولاد پیدا کرو فنا کے لئے مال جمع کرو اور ویران ہو جانے کے لئے گھر بناؤ۔

٦ ـ إنّ لِلوَلَدِ على الوالِدِ حَقّاً و إنّ لِلوالِد على الوَلَدِ حَقّاً، فحقُّ الوالِد على الوَلد أن يُطيعَهُ في كلّ شيءٍ إلّا مَعصيةِ الله سُبحانَه، و حقُّ

(۶) بلاشبہ باپ پر بیٹے کا اور بیٹے پر باپ کا حق ہوتا ہے۔ بیٹے پر باپ کا یہ حق ہوتا ہے کہ بیٹا معصیت خدا کے علاوہ ہر چیز میں اپنے باپ کی اطاعت کرے اور بیٹے کا باپ پر یہ حق ہوتا ہے کہ باپ اپنے

الوَلَدِ علی الوالِدِ أن يُحسِّنَ إسمَهُ و يُحسِّنَ أدَبَهُ و يُعلِّمَهُ القرآن.

بیٹے کا اچھا نام رکھے، اسے بہترین ادب سکھائے اور اسے قرآن کی تعلیم دے۔

۷ ـ و هَنَأَ بحضرتِه رجلٌ رجلاً بغلامٍ وُلِدَ له فقال له: لِيَهنِئْكَ الفارِسُ، فقال ﷺ: لا تَقُل ذلك، ولكن قُل: شَكَرتَ الواهبَ و بُورِكَ لَكَ في الموهُوبِ، و بَلَغَ أشُدَّه، و رُزِقتَ بِرَّه.

(۷) حضرت علی علیہ السلام کے سامنے ایک شخص نے دوسرے شخص کو بیٹے کی پیدائش پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا: یہ "شہسوار تم کو مبارک ہو" آپ نے فرمایا "یہ مت کہو بلکہ اس طرح کہو۔ "تم عطا کرنے والے کا شکر کرو، تمھیں یہ عطیہ مبارک ہو، بچہ جوان ہو اور تمھیں اس کی نیکیاں حاصل ہوں"

۸ ـ وَلَدُكَ رَيحانَتُك سَبعاً، وخادِمُك سَبعاً، ثُمَّ هُوَ عَدُوُّكَ أو صَدِيقُك.

(۸) تمھارا بیٹا ابتدائی سات سالوں میں تمھاری خوشبو ہے، اس کے بعد والے سات سالوں میں تمھارا خادم ہوگا اور اس کے بعد وہ یا تو تمھارا دشمن ہوگا یا پھر دوست۔

۹ ـ لا يَصلُحُ الكِذبُ في جِدٍّ ولا هَزلٍ، ولا يَعِدَنَّ أحدُكُم صَبِيَّهُ ثمَّ لا يَفي لَهُ بِهِ، إنَّ الكذبَ يَهدي إلى الفُجور، والفُجورُ يَهدي إلى النّار.

(۹) جھوٹ کسی بھی حالت میں اچھا نہیں ہے چاہے وہ مذاق کی صورت میں ہو یا سنجیدگی کے عالم میں لہٰذا تم میں سے کوئی اپنے بچے سے بھی وعدہ کرنے کے بعد اسے نہ توڑے (کیونکہ) بلاشبہ جھوٹ تو فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف۔

۱۰ ـ شَرُّ الأولاد العاقّ.

(۱۰) اولاد میں سب سے برے وہ ہیں جو ماں باپ کو اذیت دیں۔

۱۱ ـ عَلِّمُوا صِبيانَكُم الصَّلاةَ، وخُذُوهُم بِها إذا بَلَغُوا الحُلُم.

(۱۱) اپنے بچوں کو نماز سکھاؤ اور جب بلوغ کی حد تک پہنچ جائیں تو ان کو نماز پڑھنے پر مجبور کرو۔

۱۲ ـ فَقدُ الوَلَدِ مُحرِقُ الكَبِد.

(۱۲) بیٹے کو کھودینا جگر میں آگ لگادیتا ہے۔

۱۳ ـ مَوتُ الوَلَدِ صَدْعٌ في الكَبِد.

(۱۳) بیٹے کی موت جگر کو پارہ پارہ کردیتی ہے۔

۱۴ ـ وَلَدُ السّوءِ يَهدِمُ الشَّرَفَ وَيَشينُ السَّلَف.

(۱۴) برا لڑکا خاندانی شرافت کو برباد اور اسلاف کو بدنام کردیتا ہے

۱۵ ـ مَوتُ الوَلَدِ قاصِمَةُ الظَّهر.

(۱۵) بیٹے کی موت کمر توڑ دیتی ہے۔

١٦ ـ وَلَدٌ عُقوقٌ مِحنَةٌ و شُؤمٌ.

(۱۶) نافرمان اور اذیت رساں بیٹا رنج و نحوست ہوتا ہے۔

١٧ ـ مَن بَرَّ والِدَيه بَرَّهُ وَلَدُه.

(۱۷) جو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرے اس کا فرزند بھی اس کے ساتھ نیکی کرے گا۔

١٨ ـ الأُنسُ في ثَلاثَةٍ: الزوجةُ المُوافِقَةُ و الوَلَدُ البارُّ و الأخُ المُوافِق.

(۱۸) سکون اور آسائش تین چیزوں میں ہوتی ہے: ساز گار بیوی، نیک لڑکا، ہم فکر بھائی۔

١٩ ـ بِرُّ الوالدَينِ أكبرُ فَريضةٍ.

(۱۹) والدین کے ساتھ نیکی سب سے بڑا فریضہ ہے۔

٢٠ ـ جَميلُ القَصدِ يَدُلُّ على طَهارَةِ المَولد.

(۲۰) نیک اور اچھا طور طریقہ ولادت کی پاکیزگی پر دلالت کرتا ہے۔

[۲۱۹]

الهداية = ہدایت

١ ـ الهُدىٰ يُجَلّي العَمىٰ.

(۱) ہدایت اندھے پن کو دور کر دیتی ہے۔

٢ ـ مَن غَرَسَ أشجارَ التُّقىٰ جَنىٰ ثِمار الهُدىٰ.

(۲) جو پرہیز گاری کا درخت لگاتا ہے وہ ہدایت کا پھل پاتا ہے۔

٣ ـ السُّنَّةُ سنَّتان: سُنَّةٌ في فَريضَةٍ، الأخذُ بِها هُدىٰ، وَتَركُها ضَلالَة. وسُنَّةٌ في غَيرِ فَريضَةٍ، الأخذُ بها فَضِيلَةٌ، وَتركُها غَير خَطِيئَة.

(۳) سنت، دو سنتیں ہیں: واجبات کی سنت، اس پر عمل کرنا ہدایت ہے اور اس کا ترک گمراہی ہوتا ہے اور دوسری سنت غیر واجب امور میں ہوتی ہے جس پر عمل کرنا فضیلت اور جس کا ترک کرنا غلطیوں میں شمار نہیں ہوتا۔

٤ ـ أيّها النـاس! لا تَستَوحِشُوا في طَـريقِ الهُدىٰ لِقِلَّةِ أهلِه.

(۴) اے لوگو! ہدایت کے راستہ میں اہل ہدایت کی کمی سے وحشت زدہ نہ ہونا۔

٥ ـ مَنِ اهتَدىٰ بِهُدي الله فارَقَ الأضداد.

(۵) جسے خدا کی ہدایت حاصل ہو جاتی ہے وہ اپنے مخالفین سے علیحدہ ہو گیا۔

٦ ـ كَيف يَستَطيعُ الهُدىٰ مَن يَغلِبُهُ الهَوىٰ؟!

(۶) وہ بھلا کیسے ہدایت پا سکتا ہے جس پر خواہشات کا غلبہ ہو؟!

٧ ـ طُوبىٰ لِمَن بـادَرَ الهُـدىٰ قَـبلَ أن تُـغلَقَ أبوابُه.

(۷) اس شخص کے لئے خوشحالی ہے جس نے ہدایت کے دروازے بند ہونے سے پہلے اس کی طرف مبادرت کی۔

٨ ـ مَنِ اهتَدىٰ بِغَيرِ هُدَى الله ضَلَّ.

(۸) جس نے خدا کی ہدایت کے علاوہ کہیں اور سے ہدایت چاہی وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔

٩ ـ مَن عَلِمَ اهتَدىٰ.

(۹) جو جان لیتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے۔

١٠ ـ طاعَةُ الهُدىٰ تُنجي.

(۱۰) ہدایت کی پیروی نجات دے دیتی ہے۔

١١ ـ مَنِ أستَهدَى الغاوِيَ عَمِيَ عَن نَهجِ الهُدىٰ.

(۱۱) جو گمراہ سے ہدایت چاہتا ہے وہ نہج ہدایت سے اندھا ہو جاتا ہے۔

١٢ ـ كَيفَ يَهدي غَيرَهُ مَن يُضِلُّ نَفسَه؟

(۱۲) وہ بھلا دوسرے کی کیسے ہدایت کر سکتا ہے جو خود اپنے آپ کو گمراہ کرتا ہو؟

۱۳ ـ زُر فی اللهِ أهلَ طاعَتِهِ و خُذ الهِدایَةَ مِن أهلِ ولایَتِه.

(۱۳) خدا کے لئے اس کے مطیع بندوں کی زیارت کرو اور اس کی ولایت رکھنے والوں سے ہدایت حاصل کرو۔

۱٤ ـ خَیرُ إخوانِك مَن دَلَّكَ عَلی هُدیً و أکسَبَكَ تُقیً و صَدَّكَ عن إتباعِ هَویً.

(۱۴) تمھارا بہترین دوست وہ ہے جو تمہاری ہدایت کی طرف رہنمائی کرے، تمھیں تقوی عطا کرے اور خواہشات کی پیروی کرنے سے تمھیں روکے رکھے۔

۱٥ ـ هُدِیَ مَن أشعَرَ قَلبَهُ التَقویٰ.

(۱۵) وہ ہدایت پاجاتا ہے جو تقوی کو اپنے قلب کا شعار بنالیتا ہے۔

١٦ ـ هُدِیَ مَن أطاعَ رَبَّهُ و خافَ ذَنبَه.

(۱۶) ہدایت یافتہ وہ ہے جو خدا کی اطاعت کرے اور اپنے گناہوں سے ڈرے۔

۱۷ ـ هُدِیَ مَن سَلَّمَ مَقادِمَهُ إلی اللهِ سبحانَهُ و رسولِهِ و وَلیِّ أمرِه.

(۱۷) جو اپنے آئندہ کو اللہ سبحانہ، اس کے رسول اور ولی امر کے سپرد کردیتا ہے وہ ہدایت پاجاتا ہے۔

۱۸ ـ هُدِیَ مَن ادَّرَعَ لباسَ الصبرِ و الیَقین.

(۱۸) جو صبر و یقین کی زرہ لباس کے طور پر پہن لیتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے۔

[۲۲۰]

الهَدِيَّة = ہدیہ

١ ـ وأعجبُ مِن ذلك طارِقٌ طرقَنا بِملفوفَةٍ في وِعائها ومعجونة شَنِئتُها كأنّما عُجِنت بِـريقِ حَيَّةٍ أو قيئِها! فقلت: أَصِلَةٌ أم زَكاةٌ أم صَدَقة؟ فذلك مُحرَّمٌ علينا أهلَ البيت! فـقال: لا ذا و ذاك، ولكنّها هَدِيّةٌ. فقلتُ: هَـبِلَتكَ الهَـبول! أعَـن دِيـن اللهِ أتـيتني لِـتَخْدَعَني؟ أَمُخْـتَبِطٌ أنت ام ذو جِنَّة، أم تَهجُر؟ واللهِ لو أُعـطِيتُ الأقاليمَ السَبعة بما تحتَ أفـلاكِـها عَـلى أن أعصِيَ اللهَ في نَمْلَةٍ أسلُبها جُـلْبَ شَـعيرةٍ مـا فَعَلتُه.

(۱) یہ واقعہ اس واقعہ سے زیادہ تعجب خیز ہے 'ایک شب ایک شخص میرے پاس شہد میں گوندھا ہوا ہوا حلوہ ایک برتن میں لے کر آیا جس سے مجھے اتنی کراہیت محسوس ہوئی گویا وہ سانپ کے تھوک یا اس کی قے میں گوندھا گیا ہو میں نے اس سے پوچھا۔"یہ انعام ہے یا زکات یا پھر صدقہ جو کہ ہم اہل بیت پر حرام ہے!" اس نے کہا" نہ یہ ہے اور نہ وہ 'یہ تو تحفہ ہے" تو میں نے اس سے کہا۔ "تیری ماں تیرے سوگ میں بیٹھے! کیا تو مجھے دین خدا سے دھوکا دینے کے لئے آیا ہے؟ یا تیرے حواس خبط ہو گئے ہیں یا تو پاگل ہو کر بکواس کر رہا ہے؟ خدا کی قسم اگر مجھے ہفت اقلیم 'اس میں موجود تمام چیزوں کے ساتھ صرف اس بات کے لئے عطا کی جائے کہ میں چیونٹی سے جو کے دانہ کا ایک چھلکا چھین کر اللہ کی معصیت کروں تو بھی میں کبھی ایسا نہیں کر سکتا۔؟

٢ ـ لَأَن أُهدِيَ لِأخي المُسلمِ هَـدِيّةً تَـنفعُه، أحبُّ إليَّ مِن أن أتَصدَّقَ بِمثلها.

(۲) میرے نزدیک کسی مسلمان کو ایسا تحفہ دینا جو اسے فائدہ پہنچائے ویسی چیز کو صدقہ دے دینے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

ہے ہ اس کے برابر صدقہ دوں۔

٣ ـ الهَدِيّةُ تَفقأُ عَينَ الحكيم.

(۳) تحفہ صاحب حکمت آنکھیں پھاڑ دیتا ہے۔

٤ ـ نِعمَ الشيءُ الهَدِيَّةُ أمامَ الحاجَة.

(۴) سب سے اچھی چیز حاجت کے وقت تحفہ پیش کرنا ہے۔

٥ ـ نعم الهَدية المَوعِظة.

(۵) بہترین تحفہ نصیحت ہے۔

٦ ـ الهَدِيَّةُ تَجلِبُ المَحبَة.

(۶) تحفہ محبت لے آتا ہے۔

۷۔ ثَمَرَةُ الأُخُوَّةِ حِفظُ الغَيبِ و إهداءُ العَيبِ.

(۷) اخوت کا ثمرہ دوست کی غیر موجودگی میں اس کا دفاع اور اس کی اس کے عیوب کی طرف رہنمائی ہے۔

۸۔ ثلاثةٌ تَدُلُّ على عُقُولِ أربابِها: الرسولُ و الكتابُ و الهَدِيَّة.

(۸) تین چیزیں اپنے مالک کی عقل کا پتہ دیتی ہیں: پیامبر، خط اور تحفہ۔

۹۔ ما استَعطَفَ السلطانُ ولا استَلَّ سَخيمةَ الغَضبانِ ولا استُمِيلَ المَهجُورُ و لا استَنجَحَت صِعابُ الأُمورِ ولا استَدفَعَتِ الشُّرورُ بِمِثلِ الهَدِيَّة.

(۹) تحفے کی طرح کوئی بھی چیز بادشاہ کو مہربان، غضاک کے غصے کو ختم، متروک شخص کو محبوب، مشکل امور میں کامیاب اور شر کو دفع کرنے میں کار آمد نہیں ہوتی۔

۱۰۔ مِن تَكرِمَتَ الرجلِ لأخيهِ المُسلم أن يَقبَلَ تُحفَتَهُ و أن يَتحِفَهُ به ما عندهُ ولا يَتكَلَّفَ لَهُ شَيئاً.

(۱۰) انسان کے لئے یہ اپنے بھائی کا احترام کرنا ہے کہ وہ اس کے تحفے کو قبول کرے، اپنے پاس موجود اشیاء اسے عطا کرے اور کسی بھی کام کو اس کے لئے تکلیف دہ نہ بنائے۔

[۲۲۱]

الهَمّ = غم واندوہ

١ ـ الهَمُّ نِصفُ الهَرَم.

٢ ـ مَن قَصَّرَ فِي العَمَلِ ابْتُلِيَ بِالهَمّ.

٣ ـ أكثِرِ الاستِعانَةَ بـاللهِ يَكـفِكَ مـا أهَمَّكَ، ويُعِنكَ على ما يُنزِلُ بك، إن شاءَ الله.

٤ ـ ما أهَمَّني ذَنبٌ اُمهِلتُ بَعدَهُ حتّى اُصَلّيَ رَكعَتَينِ، وأسألَ اللهَ العافِيةَ.

٥ ـ مَن لَهِجَ قَلبُهُ بِحُبِّ الدُّنيا ٱلتاطَ قَلبُهُ مِنها بِثَلاثٍ: هَمٌّ لا يُغِبُّهُ، وَحِرصٌ لا يَترُكُه، وأمَلٌ لا يُدرِكُه.

٦ ـ يابنَ آدَمَ، لا تَحمِل هَمَّ يَومِكَ الَّذي لَم يَأتِكَ علىٰ يَومِكَ الَّذي قد أتاكَ، فإنَّهُ إن يَكُ مِن عُمُرِك يأتِ اللهُ فيهِ بِرِزقِك.

٧ ـ لا تَحمِل هَمَّ سَنَتِك علىٰ هَمِّ يومِك، كفاكَ كلُّ يَومٍ على ما فيه، فإن تكُنِ السَّنَةُ مِن عُمُرِك فإنّ اللهَ تعالى سيؤتِيك في كلِّ غَدٍ جَديدٍ ما قَسَمَ لك، و إن لم تكُنِ السَّنَةُ مِن عُمُرِك فما تَصنَعُ بالهَمِّ فيما ليس لك؟!

٨ ـ إستَعِنْ بِاللهِ علىٰ ما أهَمَّك.

(۱) غم آدھا بڑھاپا ہے۔

(۲) جو عمل میں کوتاہی کرتا ہے وہ غم واندوہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(۳) خدا سے بکثرت مدد چاہو کہ یہ غم زدہ کرنے والی چیزوں کی متعلق تمھاری کفایت کرے گی ، اور تمھاری مصیبتوں میں انشاء اللہ تمھاری مدد کرے گی۔

(۴) مجھے ایسے گناہ کی پرواہ نہیں جس کے بعد مجھے اتنا وقت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھکر اللہ سے طلب عافیت کرلوں۔

(۵) جس کا دل دنیا کی محبت میں ڈوب جاتا ہے اس کا دل اس دنیا کی تین چیزوں سے چپک جاتا ہے: کبھی نہ چھوٹنے والا غم، کبھی نہ چھوٹنے والی طمع اور ایسے امید جس تک وہ کبھی نہ پہنچ پائے گا۔

(۶) اے ابن آدم! اس دن کی فکر جو تم تک نہیں پہنچا ہے اس دن پر مت لادو جو تم تک پہنچ چکا ہے کیونکہ اگر وہ دن تمھاری عمر میں شامل ہو گا تو اللہ اس دن بھی تمھارا رزق تمھیں عطا کرے گا۔

(۷) اپنے سال کی فکر کو دن کی فکر پر مت لادو کیونکہ ہر دن اپنی اپنی فکروں کے لئے ہی کافی ہوتا ہے اگر تمھاری عمر میں پورا سال لکھا ہو گا تو اللہ تمھیں ہر آنے والے "کل" میں قسمت کا لکھا دے ہی دے گا اور اگر وہ سال تمھاری قسمت میں نہ ہوا تو تمھیں کسی ایسی چیز کے لئے غم کھانے سے کیا فائدہ جو تمھارے لئے نہ ہو

(۸) جو چیزیں تمھیں پریشان و فکر مند کریں ان کے متعلق اللہ سے مدد مانگو۔

۹۔ اِطْرَحْ عَنكَ وارِداتِ الهُمُومِ بِعَزائِمِ الصَّبرِ وَحُسنِ اليَقِينِ.

(۹) پیش آنے غم اندوہ کو عزیمت صبر اور حسن یقین کے ذریعہ دور کرو۔

۱۰۔ إن بَقِيتَ لَم يَبقَ الهَمّ.

(۱۰) اگر تم (غم و اندوہ کی یلغار سے) بچ گئے تو غم و اندوہ باقی نہیں رہے گا۔

۱۱۔ الهَمُّ إحدىٰ الهَرَمَينِ.

(۱۱) غم واندوہ دو بڑھاپوں میں سے ایک ہے۔

۱۲۔ اَلهَمُّ يَنحَلُ البَدنَ.

(۱۲) غم واندوہ، جسم کو گلادیتا ہے۔

۱۳۔ الهَمُّ يُذيبُ الجَسد.

(۱۳) غم واندوہ، جسم کو پگھلادیتا ہے۔

۱٤۔ الحَقُودُ مُعَذَّبُ النفسِ، مُتَضاعِفُ الهَمِّ.

(۱۴) کینہ پرور کی روح ہمیشہ عذاب میں رہتی ہے اور اس کا غم و اندوہ کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔

۱٥۔ إنّ الفقر مَذَلَّةٌ لِلنفسِ، مَدهشةٌ لِلعَقلِ، جالِبٌ لِلهُموم.

(۱۵) فقر و ناداری، نفس کی ذلت، عقل کی پریشانی اور غم واندوہ کی کثرت کا باعث ہے۔

١٦۔ مَن اهتمّ بِرزقِ غَدٍ لم يُفلِحْ أبداً.

(۱۶) جو "کل" کے رزق کے غم میں رہے گا وہ کبھی کامیاب نہیں ہو گا۔

١٧۔ مَن استَدامَ الهمّ غَلَبَ عليه الحُزن.

(۱۷) جو ہمیشہ فکر مند رہتا ہے اس پر غم واندوہ غالب ہو جاتا ہے۔

١٨۔ نِعمَ طارِدُ الهَمِّ الاِتّكالُ على القَدَر.

(۱۸) غم کو دور کرنے کا بہترین راستہ اللہ کی قضاو قدر پر بھروسہ کرنا ہے۔

١٩۔ لا تُشعِر قَلبَك الهَمَّ على ما فاتَ فَيَشغَلَكَ عَنِ الاستعدادِ بِما هُوَ آتٍ.

(۱۹) اپنے دل کو کھوئی ہوئی چیزوں کے بارے میں غمگین مت کرو یہ تمہیں آئندہ ملنے والے اشیاء سے غافل کر دے گا۔

٢٠۔ مَن كانَتِ الدُّنيا هَمَّهُ طالَ يومَ القيامَةِ شَقائُهُ و غَمُّه.

(۲۰) جس کی ساری فکر و لگن دنیا ہی ہو گا اس کا غم اور و بدبختی روز قیامت بہت زیادہ ہو گی۔

[۲۲۲]

هَوى النَّفس = خواہش نفس

١ ـ قاتِلِ هَواكَ بِعَقلِكَ.

(۱) اپنی خواہشات سے عقل کے ذریعہ لڑو۔

٢ ـ أيّها النّاسُ، إنَّ أخوَفَ ما أخافُ عَليكُم اثنانِ: اتّباعُ الهَوىٰ، وطُولُ الأمَلِ، فأمّا اتّباعُ الهَوىٰ فَيَصُدُّ عَنِ الحَقِّ، وأمّا طُولُ الأمَلِ فَيُنسِي الآخِرَةَ.

(۲) اے لوگو مجھے تمہارے بارے میں دو چیزوں کا بہت خوف ہے ایک خواہشوں کی پیروی اور لمبی امیدیں ، کیونکہ خواہشات کی پیروی حق سے روک دیتی ہے اور لمبی امید آخرت کو بھلا دیتی ہے۔

٣ ـ رَحِمَ اللهُ امرءً نَزَعَ عَن شَهوَتِه، وقَمَعَ هَوىٰ نَفسِه، فإنَّ هذِهِ النَفسَ أبعَدُ شيءٍ مَنزِعاً، وإنّها لا تَزالُ تَنزِعُ إلى مَعصِيَةٍ في هَوىً.

(۳) خدا رحمت کرے اس شخص پر جس نے اپنی شہوت کو اکھاڑ پھینکا اور خواہش نفس کو تباہ کر دیا کیونکہ سب سے مشکل کام خواہش نفس سے دور ہونا ہے یہ ہمیشہ انسان کی معصیت خدا کی کھینچتی رہتی ہے۔

٤ ـ الهَوىٰ شَرِيكُ العَمىٰ.

(۴) ہوائے نفس نابینائی کی شریک ہے۔

٥ ـ الهَوىٰ عَدوُّ العَقلِ.

(۵) ہوائے نفس، عقل کی دشمن ہے۔

٦ ـ مَن جانَبَ هَواهُ صَحَّ عَقلُه.

(۶) جو خواہشات نفس سے اجتناب کرتا ہے اس کی عقل صحیح و سالم ہوجاتی ہے۔

٧ ـ هِمَّةُ الزاهِدِ مُخالَفَةُ الهَوىٰ، والسُّلُوُّ عَنِ الشَّهواتِ.

(۷) زاہد کی ساری لگن نفس کی مخالفت اور شہوتوں کو بھول جانے میں ہوتی ہے۔

٨ ـ مَنِ اتَّبَعَ هَواهُ ضَلَّ.

(۸) جو اپنے نفس کی خواہشوں کی پیروی کرے گا وہ گمراہ ہو گا۔

٩ ـ فُضِّلَ العَقلُ على الهَوىٰ، لأنَّ العَقلَ يُمَلِّكُكَ الزَّمانَ، والهَوىٰ يَستَعبِدُكَ لِلزَّمانِ.

(۹) عقل کو نفس کی خواہش پر برتری عطا کی گی ہے کیونکہ عقل زمانے کو تمہارے ہاتھوں میں سونپ دیتی ہے جبکہ نفسانی خواہشات تمھیں زمانے کا غلام بنا دیتی ہیں۔

١٠ ـ عَمَلُ الرَّجُلِ بِما يَعلَمُ أنّه خَطَأٌ هَوىً، والهَوىٰ آفَةُ العَفاف.

١١ ـ العاقِلُ مَن عَصىٰ هَواهُ في طاعَةِ رَبِّه.

١٢ ـ الهَوىٰ هُوِيٌّ إلى أسفَلِ السافِلين.

١٣ ـ الهَوىٰ ضِدُّ العَقل.

١٤ ـ الهَوىٰ إلٰهٌ مَعبُودٌ.

١٥ ـ العاقِلُ مَن قَمَعَ هَواهُ بِعَقلِه.

١٦ ـ إذا غَلَبَت عليكُم أهواؤُكُم أورَدَتكُم مَوارِدَ الهَلَكَة.

١٧ ـ آفَةُ العَقلِ الهَوىٰ.

١٨ ـ إنَّ طاعَةَ النَّفسِ ومُتابَعَةَ أهوِيَتِها أُسُّ كُلِّ مِحنَةٍ ورَأسُ كلِّ غِوايَة.

١٩ ـ أوّلُ الهَوىٰ فِتنَةٌ، وآخِرُهُ مِحنَة.

٢٠ ـ كَيفَ يَجِدُ لَذَّةَ العِبادَةِ مَن لا يَصُومُ عَنِ الهَوىٰ.

٢١ ـ أجَلُّ الأُمَراءِ مَن لَم يَكُنِ الهَوىٰ عَليهِ أميراً.

٢٢ ـ أقرَبُ الآراءِ مِنَ النُّهىٰ أبعَدُها مِنَ الهَوىٰ.

٢٣ ـ إيّاكُم وتَمَكُّنَ الهَوىٰ مِنكُم، فَإنَّ أوَّلَهُ فِتنَةٌ، وآخِرَهُ مِحنَة.

٢٤ ـ لا تَلَفَ أعظَمُ مِنَ الهَوىٰ.

٢٥ ـ خالِفِ الهَوىٰ تَسلَم، وأعرِض عَنِ الدُّنيا تَغنَم.

(۱۰) انسان کا ایسا کام جس کے غلط ہونے کے بارے میں علم وہ رکھتا ہو، ہوائے نفس ہے۔

(۱۱) عاقل وہ ہے جو اطاعت خدا کے لئے نفس کی نافرمانی کرے۔

(۱۲) خواہش نفس انسان کو پست ترین لوگوں کی صف میں کھڑا کر دیتی ہے۔

(۱۳) ہوائے نفس، عقل کی ضد ہے۔

(۱۴) ہوائے نفس ایسا الٰہ ہے جس کی پرستش کی جاتی ہے۔

(۱۵) عاقل وہ ہے جو اپنی خواہشوں کو عقل کے ذریعہ اکھاڑ پھینکے۔

(۱۶) جب نفسانی خواہشات تم پر غلبہ حاصل کر لیتی ہیں تو وہ تمہیں ہلاکت خیزیوں کے دہانوں میں ڈھکیل دیتی ہیں۔

(۱۷) عقل کی آفت نفس پرستی ہے۔

(۱۸) بلاشبہ نفس پیروی اور اس کی مرضی کے مطابق چلنا تمام رنج و اندوہ اور ہر طرح کی گمراہی ہے۔

(۱۹) ہوا پرستی کا آغاز فتنہ و فساد اور اس کا انجام رنج و غم ہے۔

(۲۰) لذت عبادت۔ بھلا وہ کیسے حاصل کر سکتا ہے جو خواہشوں سے دور نہیں رہتا؟

(۲۱) سب سے بڑا حاکم وہ ہے جس پر خواہشات کی حکومت نہ ہو۔

(۲۲) عقل سے سب سے زیادہ قریب وہ آراء ہوتی ہیں جو خواہشوں سے سب سے زیادہ دور ہوں۔

(۲۳) ہوشیار رہو کہ ہوائے نفس تم پر مسلط نہ ہونے پائے اس لئے کہ اس کا آغاز فتنہ اور انجام رنج و غم ہے۔

(۲۴) ہوا پرستی سے بڑھ کر کوئی گھاٹا و نقصان نہیں۔

(۲۵) نفس کی مخالفت کرو تو سالم رہوگے اور دور سے روگردانی کرو تو فائدہ میں رہوگے۔

٢٦ ـ نِعمَ عَونُ الشَّيطانِ الهَوىٰ.

(۲۶) نفسانی خواہشات شیطان کی بہترین مدد گار ہوتی ہیں ۔

٢٧ ـ رأسُ الدّينِ مُخالَفَةُ الهَوىٰ.

(۲۷) دین کی اساس ہوائے نفس کی مخالفت ہے ۔

٢٨ ـ مَركَبُ الهَوىٰ مَركَبٌ مُردِيٌّ.

(۲۸) خواہش نفس کی سواری ہلاک کر دینے والی ہے ۔

٢٩ ـ رَدعُ النَفسِ عَنِ الهَوىٰ هُوَ الجِهادُ الأكبر.

(۲۹) نفس کو ہوا و ہوس سے باز رکھنا ہی جہاد اکبر ہے ۔

٣٠ ـ كيفَ يستَطيعُ الإخلاصَ مَن يَقلِبُه الهَوىٰ؟

(۳۰) جس کے دل میں خواہش نفس ہے وہ کیسے مخلص ہو سکتا ہے؟

٣١ ـ قاتِلْ هَواكَ بِعِلمِكَ، وغَضَبَكَ بِحِلمِكَ.

(۳۱) اپنے نفس سے اپنے علم کے ذریعے اور اپنے غصہ سے اپنی بردباری کے ذریعے لڑوں ۔

٣٢ ـ نِظامُ الدّينِ مُخالَفَةُ الهَوىٰ والتَنَزُّهُ عَنِ الدُّنيا.

(۳۲) دین کا نظام ہوائے نفس کی مخالفت اور دنیا سے دوری ہے ۔

٣٣ ـ مُخالَفَةُ الهَوىٰ شِفاءُ العَقلِ.

(۳۳) ہوائے نفس کی مخالفت عقل کی شفا ہے ۔

٣٤ ـ مِلاكُ الدّينِ مُخالَفَةُ الهَوىٰ.

(۳۴) دین کا معیار، خواہشات نفسانی کی مخالفت ہے ۔

٣٥ ـ مَن أحَبَّ نَيلَ الدَّرَجاتِ العُلىٰ فَليَغلِبِ الهَوىٰ.

(۳۵) جو بلند و بالا درجات پر فائز ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی خواہشات نفس پر قابو حاصل کرے ۔

٣٦ ـ مَن غَلَبَ هَواهُ عَقلَهُ إفتَضَحَ.

(۳۶) جس کی خواہشیں اس کی عقل پر غالب ہو جاتی ہیں وہ بے عزت ہو جاتا ہے ۔

٣٧ ـ مَن أطاعَ هَواهُ باعَ آخِرَتَهُ بِدُنياه.

(۳۷) جس نے اپنے نفس کی اطاعت کی اس نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دیا ۔

٣٨ ـ مَن قَوِيَ هَواهُ ضَعُفَ عَزمُه.

(۳۸) جس کی نفسانی خواہشیں قوی ہو جاتی ہیں اس کا عزم و ارادہ کمزور ہو جاتا ہے ۔

٣٩ ـ كيفَ يَستَطيعُ الهُدىٰ مَن يَغلِبُهُ الهَوىٰ؟

(۳۹) وہ ہدایت کیسے پا سکتا ہے جس پر اس کی نفسانی خواہشیں غالب ہوں؟

٤٠ ـ الهَوىٰ داءٌ دَفينٌ.

(۴۰) ہوائے نفس ایک پنہان اور نامرئی درد ہے ۔

[۲۲۳]

اليأس = مایوسی

١ ـ الغِنىَ الأكبرُ، اليأسُ عمّا في أيدي النّاس.

٢ ـ لا تيأسنّ لِشرّ هذهِ الأمّةِ مِن رَوحِ اللهِ لقوله تعالى: ﴿ إنّه لا ييأسُ مِن رَوحِ اللهِ إلّا القَومُ الكافِرون ﴾.

٣ ـ الفقيهُ كُلُّ الفقيهِ مَن لم يُقنِطِ النّاسَ مِن رَحمةِ اللهِ ولَم يُؤيِسهُم مِن رَوحِ اللهِ ولَم يُؤمِنهُم مِن مَكرِ الله.

٤ ـ عَجِبتُ لِمَن يَقنِطُ ومَعَهُ الاستِغفار.

٥ ـ حُسنُ اليأسِ خَيرٌ مِن الطلبِ إلى النّاس.

٦ ـ قد يكونُ اليأسُ إدراكاً إذا كانَ الطَمعُ هَلاكاً.

٧ ـ تَعَفّف عَن أموالِ النّاس، واستَشعِر مِنها اليأس.

٨ ـ في القُنوطِ التَفريط.

٩ ـ اليأسُ حُرٌّ، والرّجاءُ عَبدٌ.

١٠ ـ الراحةُ مع اليأس.

١١ ـ اليأسُ يُريحُ النَفس.

١٢ ـ اليأسُ خيرٌ مِنَ التَّضرُّعِ إلى النّاس.

(۱) سب سے بڑی بے نیازی دوسروں کے پاس موجود اشیاء سے مایوسی ہے۔

(۲) امت کے بدترین آدمی کے بارے میں بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا اس لئے کہ ارشاد الٰہی ہے "خدا کی رحمت سے کافروں کے علاوہ کوئی اور ناامید نہیں ہوتا"۔

(۳) فقیہ کامل وہ ہے جو لوگوں کو خدا کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور نہ ہی خدا کے عذاب سے لوگوں کو امن وامان میں رکھے۔

(۴) مجھے مایوس ہونے والے پر تعجب ہوتا ہے جب کہ استغفار اس کے ساتھ ہے۔

(۵) ناامیدی کی خوبی لوگوں سے مانگنے سے اچھی ہے۔

(۶) ناامیدی کبھی مقصد تک رسائی حاصل کرنے کا سبب ہو سکتی ہے، جبکہ لالچ موجب ہلاکت ہوتی ہے۔

(۷) لوگوں کے مال و دولت کی لالچ سے پاک و دور رہو اور ان اموال سے مایوسی کو اپنا شعار بنالو۔

(۸) یاس و ناامیدی میں کوتاہی ہے۔

(۹) لوگوں کی دولت سے ناامیدی آزادی ہے ان سے امید لگانا غلامی ہے۔

(۱۰) راحت لوگوں کی دولت سے مایوسی میں ہے

(۱۱) لوگوں کی دولت سے ناامیدی ومایوسی راحت بخش ہوتی ہے۔

(۱۲) ناامیدی لوگوں کے سامنے گڑگڑانے سے بہتر ہے۔

١٣ ـ اليأسُ يُعِزُّ الأسيرَ والطَمَعُ يُذِلُّ الأمير.

(۱۳) لوگوں سے مایوسی قیدی کو بھی عزت بخش دیتی ہے جبکہ طمع فرمانروا کو بھی ذلیل کر دیتی ہے۔

١٤ ـ أوّلُ الإخلاصِ اليَأسُ عَمّا في أيدي النّاس.

(۱۴) خلوص کا پہلا مرحلہ لوگوں کے مال و دولت سے مایوسی ہے۔

١٥ ـ حُسنُ اليأسِ أجمَلُ مِن ذُلِّ الطَّلب.

(۱۵) مایوسی کی خوبی لوگوں مانگنے کی ذلت سے بہتر ہے۔

١٦ ـ مَن أيسَ في شيءٍ سلا عنه.

(۱۶) جو کسی چیز سے مایوس ہو جاتا ہے وہ اس کی گرفت سے محفوظ ہوتا ہے۔

١٧ ـ اليأسُ عِتقٌ مُريح.

(۱۷) بے نیازی، آرام بخش آزادی ہے۔

[٢٢٤]

اليقين = یقین

١ ـ اليَقِينُ مِنها [مِن دَعائِمِ الإيمان] عَلى أربع شُعَب: عَلى تَبْصِرَةِ الفِطنة، وتَأَوُّلِ الحِكمة، وموعِظةِ العِبرَة، وسُنَّةِ الأَوّلين: فَمَن تَبصَّرَ في الفِطنَةِ تَبيَّنَت لَهُ الحِكمَةُ، وَمَن تَبَيَّنَتْ لَهُ الحِكمَةُ عَرَفَ العِبرَةَ، وَمَن عَرَفَ العِبرَةَ فَكأنَّما كانَ في الأَوَّلين.

(۱) یقین (جو ایمان کے ستونوں میں سے ہے) کی بھی چار شاخیں ہیں: ذہن کی چابکی، درک حقائق، عبرت انگیزی اور اولین کی روشیں، لہذا جس کا ذہن صاحب بصیرت ہو جاتا ہے اس کے لئے حکمت واضح ہو جاتی ہے اور جس کے لئے حکمت واضح ہو جاتی ہے وہ عبرت ناک اشیاء سے واقف ہو جاتا ہے اور جو عبرت ناک چیزوں سے واقف ہو جاتا ہے وہ اس طرح ہوتا ہے جیسے اس نے اولین کے ساتھ زندگی گزاری ہو۔

٢ ـ نومٌ علىٰ يقينٍ خَيرٌ مِن صلاةٍ في شَكٍّ.

(۲) یقین کے ساتھ سو جانا شک کے عالم میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے

٣ ـ لا تَجعَلُوا عِلمَكُم جهلاً، ويَقينَكُم شَكّاً، إذا عَلِمتُم فاعمَلُوا، وإذا تَيَقَّنتُم فَأَقدِمُوا.

(۳) اپنے علم و دانش کو جہالت میں تبدیل نہ کرو اور اپنے یقین کو شک و تردید سے بچاؤ، جب علم و آگہی حاصل ہو جائے تو عمل کرو اور جب یقین کے مرحلہ میں پہنچو تو اقدام کرو۔

٤ ـ أَحيِ قَلبَكَ بِالموعِظَة، وأَمِتهُ بِالزَّهادَة، وقَوِّهِ بِاليَقين، وَنَوِّرهُ بِالحِكمَة.

(۴) اپنے دل کو پند و نصیحت سے زندہ کرو اور زہد کے ذریعے اسے مار ڈالو، یقین کے ذریعے اس سے قوت بخشو اور حکمت کے ذریعے اس منور کرو۔

٥ ـ وما عَلى المُسلِم مِن غَضاضَةٍ في أن يَكونَ مَظلُوماً ما لَم يَكُن شاكّاً في دِينه، ولا مُرتاباً بِيقينه.

(۵) ایک مسلمان کے لئے اس وقت تک مظلوم رہنے میں کوئی ذلت و رسوائی نہیں ہے جب تک وہ اپنے دین میں شک اور اپنے یقین میں شبہ نہ کرے۔

٦ ـ إطرَح عَنكَ وارِداتِ الهُمُومِ بِعزائِمِ الصَّبرِ وحُسنِ اليَقين.

(۶) اپنے دل پر وارد ہونے والے غم و اندوہ کو عزیمت صبر اور حسن یقین کے ذریعہ دور کرو۔

٧ ـ بِاليقينِ تُدرَكُ الغايةُ القُصوىٰ.

(۷) یقین کے ذریعہ بلند ترین مقاصد اور دیرینہ ترین خواہشوں کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

٨ ـ لأنسُبَنَّ الإسلامَ نِسبةً لَم يَنسُبها أحدٌ قَبلي: الإسلامُ هُوَ التَسلِيمِ، والتسليمُ هُـوَ اليَـقين، واليقينُ هُو التَصدِيق و التصديقُ هُوَ الإقرار، و الإقرارُ هو الأداءُ، و الأداءُ هو العَمل.

(۸) میں اسلام کی ایسی تعریف کروں گا جیسی مجھ سے پہلے کسی نہ کی ہو گی، اسلام، تسلیم کا نام ہے اور تسلیم یقین ہے اور یقین تصدیق اور تصدیق ہی اقرار ہے اور اقرار ادائگی ہے اور ادائگی عمل ہے۔

٩ ـ رأسُ الدينِ صِحَّةُ اليَقينِ.

(۹) سرمایہ دین یقین کے درستگی ہے۔

١٠ ـ نِعمَ طاردُ الهَمِّ اليقين.

(۱۰) غم واندوہ کو دور کرنے کے لئے بہترین ذریعہ یقین ہے۔

١١ ـ خَسِرَ مُرُوَّتَهُ مَن ضَيَّعَ يَقينَه.

(۱۱) جو اپنے یقین کو کھو دیتا ہے وہ اپنی مروت کو برباد کر دیتا ہے۔

١٢ ـ لو كُشِفَ الغِطاءُ ما ازدَدتُ يَقيناً.

(۱۲) اگر پردے اٹھا بھی دئے جائیں تب بھی میرے یقین میں اضافہ نہیں ہو گا۔

١٣ ـ قُوّةُ الاستِشعارِ مِن ضَعفِ اليَقين.

(۱۳) نعرہ لگانے کی قوت یقین کے کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

١٤ ـ لا تَكن مِمّن تَغلِبُه نَفسُه على ما يَظُنّ، ولا يَغلِبُها على ما يَستَيقِن.

(۱۴) ان لوگوں میں سے نہ ہونا جب پر وہ چیزیں غالب ہوتی ہیں جن کا وہ گمان کرتے ہیں نہ کہ وہ چیزیں جن کا انھیں یقین ہوتا ہے۔

١٥ ـ مَن كانَ على يَقينٍ فأصابَهُ شَكٌّ فَليَمضِ علىٰ يَقينِهِ، فإنَّ اليقينَ لا يُدفَعُ بِالشكّ.

(۱۵) یقین کے بعد اگر کسی کو شک لاحق ہو جائے تو اسے یقین کے مطابق عمل کرنا چاہیے کیونکہ یقین شک کے ذریعہ ختم نہیں ہوتا۔

١٦ ـ اليقينُ عُنوانُ الإيمان.

(۱۶) معاد پر یقین، عنوان ایمان ہے۔

١٧ ـ اليقينُ جِلبابُ الأكياس.

(۱۷) یقین زیرک لوگوں کا لبادہ ہے۔

١٨ ـ المُؤقِنُ أشَدُّ النّاسِ حُزناً على نَفسِه.

(۱۸) یقین رکھنے والا اپنے نفس کے لئے سب سے زیادہ غم زدہ رہتا ہے۔

١٩ ـ أفضلُ الإيمانِ حُسنُ الإيقان، وأفـضلُ الشَّرَفِ بَذلُ الإحسان.

(۱۹) بالاترین ایمان یقین کی حسن وخوبی ہے اور بالاترین شرف لوگوں کو اپنی نیکیوں سے بہرہ مند کرنا ہے۔

٢٠ ـ أصلُ الزُّهدِ اليَقينُ، وثَمرتُه السَّعادة.

(۲۰) زہد کی اصل واساس یقین ہے اور اس کا ثمرہ خوش بختی ہے۔

٢١ ـ ثَباتُ الدِّينِ بِقُوَّةِ اليَقينِ.

(۲۱) دین کا ثبات یقین کی قوت سے ہے۔

٢٢ ـ خَيرُ الأُمورِ ما أسفَرَ عَنِ اليَقينِ.

(۲۲) بہترین کام وہ ہے جو یقین کو آشکار کرے۔

٢٣ ـ سِلاحُ المُوقِنِ الصبرُ عَلى البلاءِ والشُّكرُ فِي الرَّخاء.

(۲۳) صاحب یقین کا اسلحہ بلاؤں پر صبر اور آسائش میں شکر ہوتا ہے۔

٢٤ ـ عَليكُم بِلُزُومِ اليَقينِ والتَّقوىٰ، فـإنَّهما يُبلِّغانِكُم جَنَّةَ المأوىٰ.

(۲۴) تمہارے لئے تقویٰ و یقین لازم ہے بلاشبہ یہ دونوں انسان کو جنت ماویٰ تک پہنچا دیتے ہیں۔

٢٥ ـ عَلىٰ قَدرِ الدِّينِ تَكونُ قُوَّةُ اليَقينِ.

(۲۵) یقین کے اتنا ہی دین قوی ہو گا۔

٢٦ ـ كُن مُوقِناً تَكُن قَوِيّاً.

(۲۶) خدا پر یقین رکھو تا کہ طاقتور رہو۔

٢٧ ـ كُلُّ ما خَلاَ اليَقينِ ظَنٌّ وشُكُوكٌ.

(۲۷) جہاں بھی یقین موجود نہ ہوں وہاں کی تمام اشیاء شک و شبہ ہوتی ہیں۔

٢٨ ـ ما غَدَرَ مَن أيقَنَ بِالمَرجِع.

(۲۸) جسے اپنی بازگشت کا یقین ہوتا ہے وہ غداری نہیں کرسکتا۔

٢٩ ـ يُستَدَلُّ عَلَى اليَقينِ بِقَصرِ الأمَلِ، وإخلاصِ العَمَلِ، والزُّهدِ فِي الدُّنيا.

(۲۹) کسی شخص کے یقین پر اس کی آرزوؤں کی کمی، عمل کے خلوص اور دنیا سے لاتعلقی کے ذریعے استدلال کیا جاسکتا ہے۔

٣٠ ـ مَـن لَم يُـوقِن بِـالجزاءِ أفسَـدَ الشَكُّ يَقينَه.

(۳۰) جو روز جزا پر یقین نہیں رکھتا اس کا شک اس کے یقین کو تباہ کر دے گا۔

٣١ ـ مَن حَسُنَ يَقينُه حَسُنَت عِبادَتُه.

(۳۱) جس کا یقین اچھا ہو جاتا ہے اس کی عبادت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔

٣٢ ـ مَن يُؤمِنَ يَزدَدَه يَقيناً.

(۳۲) جو ایمان رکھتا ہے وہ اپنے یقین میں اضافہ کرتا ہے۔

٣٣ ـ مَن يَستَيقِن يَعمَل جاهِداً.

(۳۳) جو یقین کی حد تک پہنچ جاتا ہے وہ جد و جہد سے عمل کرتا ہے۔

[۲۲۵]
اليمين = قسم

١ ـ كان ﷺ يقول: أحلِفُوا الظالمَ [إذا أردتُم يَمينَهُ] بأنه بَرِيءٌ مِن حَولِ الله و قُوّته، فإنّه إذا حَلَفَ بها كاذِباً عُوجِلَ العُقوبَةَ، وإذا حَلَفَ بِاللهِ الّذي لا إله إلّا هُو لَم يُعاجَل، لأنّه قد وحّدَ الله تعالى.

(۱)امام علیہ السلام فرمایا کرتے تھے "جب تم ظالم کو قسم دلانا چاہو تو اس طرح اسے قسم دلاؤ "میں خدا کے حول وقوت سے بری ہوں " کیونکہ اگر وہ اس طرح جھوٹی قسم کھا رہا ہو گا تو اسے جلدی ہی عذاب کا مزہ مل جائے گا اور اگر وہ اس طرح قسم کھائے کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں تو پھر اس پر جلدی عذاب نازل نہیں ہو گا کیونکہ اس نے وحدانیت خدا کا اقرار کر لیا۔

٢ ـ الحَلفُ يُنفِقُ السّلعَةَ، ويَمحَقُ البَرَكَةَ.

(۲)قسم مال و جنس کو برباد اور برکت کو ختم کر دیتی ہے۔

٣ ـ وسَمِعَ حالِفاً يقولُ: والذي احتَجَبَ بِسبع فقال ﷺ: وَيلك، إنّ الله لا يَحجِبُهُ شيءٌ فقال: هل أُكفِرُ عَن يَميني؟ فقال ﷺ: لا، لأنّك حَلَفتَ بغيرِ الله.

(۳)امام نے ایک شخص کو یہ کہہ کر قسم کھاتے سنا "اس خدا کی قسم ہے جو سات حجاب کے پیچھے ہے "تو آپ نے فرمایا "تیرا برا ہو خدا کو کوئی شئی چھپا نہیں سکتی " اس نے کہا "اس قسم کھانے کی وجہ سے کیا میں کفارہ دوں؟" تو آپ نے فرمایا "نہیں۔ اس لئے کہ تو نے "اللہ" کی قسم نہیں کھائی ہے۔"

٤ ـ أعجَلُ العُقُوبَةِ عُقُوبَةُ البَغيِ والغَدرِ واليمينِ الكاذِبة.

(۴)سب سے زیادہ جلدی آنے والی عقوبت، ظلم و ستم، غداری اور جھوٹی قسم کی سزا ہے۔

٥ ـ دَعِ اليمينَ للهِ إجلالاً، وللناسِ جَمالاً.

(۵) قسم کو خدا کے احترام اور لوگوں کی اچھائی کے لئے ترک کر دو۔

٦ ـ شُوبُوا أيمانَكُم بِالصدق.

(۶)اپنے قسموں کو کو سچائی میں ملا دو۔

٧ ـ كيفَ يُسلَمُ مِن عَذابِ اللهِ المُتَسَرِّعُ إلى اليمينِ الفاجِرَة.

(۷)خدا کے عذاب سے کیسے محفوظ رہ سکتا ہے جو شخص جھوٹی قسمیں کھانے میں جلدی کرے؟۔

٨ ـ لِلأحمقِ مَعَ كُلِّ قَولٍ يَمينٌ.

(۸)احمق کی ہر بات کے ساتھ قسم ہوتی ہے۔

۹۔ لا تُعَوِّدْ نَفسَكَ اليمينَ، فإنَّ الحلاّفَ لا يَسلِمُ مِنَ الإثمِ.

(۹) اپنے آپ کو قسم کا عادی نہ بناؤ کیونکہ بہت زیادہ قسم کھانے والا جھوٹ سے محفوظ نہیں رہتا۔

۱۰۔ مِن مَهانَةِ الكِذبِ جُودُهُ بِاليمينِ لِغيرِ مُستَحلِفٍ.

(۱۰) جھوٹے کی ایک یہ بھی ذلت ہے کہ وہ اس شخص کے لئے بڑے آرام سے قسم کھا لیتا ہے جو اس سے قسم کا مطالبہ نہیں کرتا۔

مصادر روایات

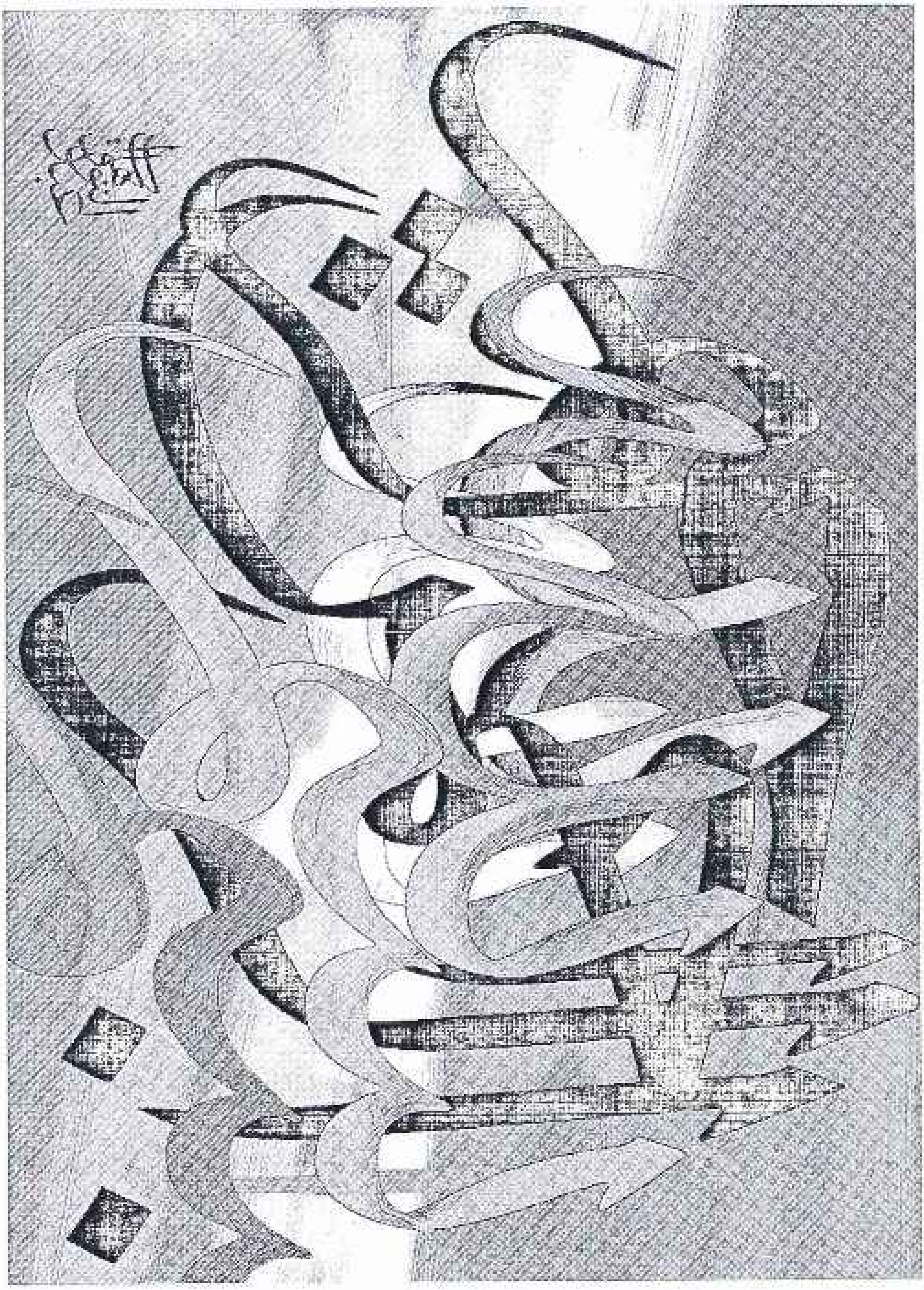

١ ـ الآخرة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٠٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٩)، الكافي ٣٠٧:٨، الفقيه ٢٨٣:٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣١)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٠)، البيان والتبيين ٨٧:١
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥١)، غررالحكم ٢: ٨١/٢٨٢
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٢٩
١٠ ـ التمثيل والمحاضرة: ٣٠
١١ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٩)
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٧٤٥/٣٧
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٥٢٥/٧٣
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٨٦٤/٩٣
١٧ ـ غرر الحكم ٢٠٥٨/١٠٨:١
١٨ ـ غرر الحكم ١٩٥٦/١٠٠:١
١٩ ـ غرر الحكم ٢٠٠٥/١٠٤:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢٠٧٢/١٠٩:١
٢١ ـ غرر الحكم ٥/١٧٠:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٣٩٧/٢٠٠:١
٢٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٢)، غرر الحكم ٦٩/٢١٧:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٢٤/٢٦١:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٦٤/٣٥١:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١٤/٣٤٣:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٦/٣٦١:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٤٤/٣٤٥:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١٧/٣٦٤:١
٣٠ ـ غرر الحكم ٣١/١٢:٢
٣١ ـ غرر الحكم ٨/٤٤:٢
٣٢ ـ غرر الحكم ٨١/٨٦:٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٢٣/١٠٦:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ٦١١/١٨١:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٥٩١/١٨٠:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٥٩٢/١٨٠:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٧١٨/١٨٨
٣٨ ـ غرر الحكم ٨٥٥/١٩٦:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ١٢٤٩/٢٢٢:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١٦٧/٢٦٨:٢
٤١ ـ غرر الحكم ١٧٢/٢٦٩:٢
٤٢ ـ غرر الحكم ٢٨٦/٣٦٢:٢
٤٣ ـ غرر الحكم ٧/٣٧١:٢

٢ ـ الاجتهاد

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢١٦)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٠٥)
٣ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٤٥)، الاستيعاب ٢١:٢، روضة الواعظين: ١٢٧
٤ ـ كنز الفوائد ٣٠٠:١
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٦ ـ غرر الحكم ١٩٨٧/١٠٢:١
٧ ـ غرر الحكم ٤١٣/١٧٠:٢
٨ ـ غرر الحكم ٢١٣/٣٣٤:٢

٣ ـ الأجل

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٦٤)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٠١)، الإمامة والسياسة ١٦٢:٢
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٩)، أسرار البلاغة: ٩٠، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٤)، أمالي الطوسي ٧٦:١
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٢)، حلية الأولياء ١٠:١
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣: ٣٦٢
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٧٢)، تحف العقول: ٢٠٧
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٤)، تحف العقول: ١٥٦
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)، النهاية: ٢٩٩:٥
١١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)، العقد الفريد ٣١٤:١، عيون الأخبار ٣٥٢:٢
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)
١٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٠٦)
١٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
١٥ ـ مجمع الأمثال ٤٥٥:٢
١٦ ـ نثر الدرّ ٢٨٢:١
١٧ ـ العقد الفريد ٤٢١:٢
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٩٠/١٧
٢١ ـ غررالحكم ٢٠٨/١٧:١
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٥٤٩/٢٩
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٧٥٩/٣٧
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٦٨٨/٣٥
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٦٨٩/٣٥ ـ ١٠٨٣/٥٠
٢٦ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢٨)، غرر الحكم ١: ٢٢/١٧٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٩٢/١٨٣:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٦/١٧٩:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٦/٢٧٦
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٥/٢٧٤
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٩/٣٠
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠/١٠
٣٣ ـ غرر الحكم ١٢/١١٧:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ١٨/١٤٣:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٣/٢٤٧:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٢٦/٢٩٢:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١٧٧/٣٥٠:٢

٤ ـ الإحسان

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٦، ٢٦٠)، الكافي ١١٢:٨، تحف العقول: ٢٠٣
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٢، دستور معالم الحكم: ٦٧
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣، دستور معالم الحكم: ٧٣
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٦ ـ الإعجاز و الإيجاز: ٢٩، أسرارالبلاغة: ٩٠
٧ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٧ ، غرر الحكم ٨٨:١
٨ ـ عيون الأخبار ٣٤:٣
٩ ـ نثر الدرّ ٢٩٣:١
١٠ ـ كنز الفوائد ٣١٨:١
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣٤٠:٢٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٨:٢٠
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
١٥ ـ غرر الحكم ١٥٥٤/٧٥:١
١٦ ـ غرر الحكم ١٣٩٠/٦٦:١
١٧ ـ غرر الحكم ١١٧٨/٥٤:١
١٨ ـ غرر الحكم ٧٩٤/٣٩:١
١٩ ـ غرر الحكم ٢٠٣/١٧:١
٢٠ ـ غرر الحكم ١٥٠/١٦:١
٢١ ـ غرر الحكم ٢٤١/١٨:١
٢٢ ـ غرر الحكم ١٥٥٨/٧٥:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١٦٧٨/٨١:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٩٤٢/٤٤:١
٢٥ ـ غرر الحكم ١٣٠٨/٦١:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١٢٨٢/٦٠:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٠٤٢/١٠٧:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٦٤/١٢٧:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٥٠/١٢٦:١
٣٠ ـ غرر الحكم ٤٦/١٢٦:١
٣١ ـ غرر الحكم ٢٤٢/١٤٣:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢٢٨/١٤١:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٨/١٢٤:١

٣٤ ـ غرر الحكم ١:١٨٠/٤٢
٣٥ ـ غرر الحكم ١:١٣١/١٣١
٣٦ ـ غرر الحكم ١:٢٦١/٢٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١:٢٦١/٥٤٤
٣٨ ـ غرر الحكم ١:٢٢٥/١٥٩
٣٩ ـ غرر الحكم ١:٢٩٩/١٦٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١:٢٧٤/٤١
٤١ ـ غرر الحكم ١:٣٣٥/٨٣
٤٢ ـ غرر الحكم ١:٣٥٢/٧٦
٤٣ ـ غرر الحكم ١:٣٧٢/٣٦
٤٤ ـ غرر الحكم ١:٣٨٧/٥٨
٤٥ ـ غرر الحكم ١:٤١٣/٢٢
٤٦ ـ غرر الحكم ١:٤١٣/٢٣
٤٧ ـ غرر الحكم ١:٤٢١/٣٠
٤٨ ـ غرر الحكم ٢:١٧/٤١
٤٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٠/٣٢
٥٠ ـ غرر الحكم ٢:٥٩/٣٣
٥١ ـ غرر الحكم ٢:١٨٦/٦٨٨
٥٢ ـ غرر الحكم ٢:١٨٦/٦٨٧
٥٣ ـ غرر الحكم ٢:١٧٤/٤٨٥
٥٤ ـ غرر الحكم ٢:١٧٠/٤١٦
٥٥ ـ غرر الحكم ٢:١٩٤/٨٢٣
٥٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٢/٩٦٠
٥٧ ـ غرر الحكم ٢:٣٥١/١٨٩

٥ ـ الإخلاص

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٧)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٤٧
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩١
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١:١٨١
١٠ ـ غرر الحكم ١:٤٣/٩١٠
١١ ـ غرر الحكم ١:٤٣/٩٠٩
١٢ ـ غرر الحكم ١:٤٣/٩٠٣
١٣ ـ غرر الحكم ١:٣٨/٧٧٧
١٤ ـ غرر الحكم ١:٣٦/٧١٨
١٥ ـ غرر الحكم ١:٢٦/٤٤٤
١٦ ـ غرر الحكم ١:٢٢/٣٥٧
١٧ ـ غرر الحكم ١:٦٠/١٢٧٦
١٨ ـ غرر الحكم ١:٦٤/١٣٤٨
١٩ ـ غرر الحكم ١:١٨٣/١٠٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٢٠٧/٤٩٠
٢١ ـ غرر الحكم ١:٢٥٣/٤٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٢٧٤/٣٦
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٣١١/١٦
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٣٢٢/٥٥
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٣٨٧/٥٧
٢٦ ـ غرر الحكم ١:٢٩٤/٤٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:٦٠/٥٠
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٦٠/٥٧
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:١٦٤/٣٠
٣٠ ـ غرر الحكم ٢:١٩٢/٧٩٧

٦ ـ الأخلاق

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٠)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٤)، الكافي ١:٢٠
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣:٧٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠١)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣:٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٣٠
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
١١ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٧، الإعجاز والإيجاز: ٣٤
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢، الكافي ٨:٢٤
١٤ ـ مجمع الأمثال ٢:٤٥٥
١٥ ـ مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
١٦ ـ كنز الفوائد ١:١٩٩
١٧ ـ كنز الفوائد ١:٣٢٠
١٨ ـ كنز الفوائد ١:٣٢٠، شرح ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٣
١٩ ـ نثر الدرّ ١:٣٠٤
٢٠ ـ العقد الفريد ٢:٤٢٠
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٩
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٣
٢٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧١
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٥
٢٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٠
٢٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٤
٢٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٢٨ ـ غرر الحكم ١:٦٨/١٤٢٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١:٦٨/١٤٢٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٦٣/١٣٢٨
٣١ ـ غرر الحكم ١:٨٠/١٦٣٦
٣٢ ـ غرر الحكم ١:٨٣/١٧٠٧
٣٣ ـ غرر الحكم ١:٦٣/١٣٢٧
٣٤ ـ غرر الحكم ١:٢٣٧/٢٦٤
٣٥ ـ غرر الحكم ١:٢٧٩/٧٨
٣٦ ـ غرر الحكم ١:٢٩٥/١٠٣
٣٧ ـ غرر الحكم ٣٤٠/٥٢
٣٨ ـ غرر الحكم ١:٣٣٧/٧
٣٩ ـ غرر الحكم ١:٣٤٠/٥٣
٤٠ ـ غرر الحكم ١:٣٧٢/٣٧
٤١ ـ غرر الحكم ١:٣٩٣/١٧
٤٢ ـ غرر الحكم ١:٣٩٨/٩٠
٤٣ ـ غرر الحكم ٢:٨٤/٥٤
٤٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٩/١٦١
٤٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٨/٣٢٩
٤٦ ـ غرر الحكم ٢:١٧٥/٥٠٨
٤٧ ـ غرر الحكم ٢:١٦٨/٣٧٨
٤٨ ـ غرر الحكم ٢:١٧٥/٥١١
٤٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٤/٥٥
٥٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٤/٦٧

٧ ـ الأُخوّة

١ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٧/٢٧
٢ ـ كنز الفوائد ١:٣٦٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٩)، عيون الأخبار ٤:٢٣١
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢)، ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٧
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨
٧ ـ كنز الفوائد ١:٩٤
٨ ـ نثر الدرّ ١:٢٩٤
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٩
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١١ ـ غرر الحكم ٢:١٧٦/٥٢١
١٢ ـ غرر الحكم ١:٩٠/١٨٢٠
١٣ ـ غرر الحكم ١:٩١/١٨٢٩
١٤ ـ غرر الحكم ١:٣٥٢/٦٨
١٥ ـ غرر الحكم ١:٣٥٢/٦٩
١٦ ـ غرر الحكم ١:٣٥٠/٣٢
١٧ ـ غرر الحكم ١:٤٠٥/٦١
١٨ ـ غرر الحكم ١:٤٠٣/١٩
١٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٧١/٢٠٥

٨ ـ الأدب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٩)، النهاية ٣:٢٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٢)، الكافي ٨:٢٢، دستور معالم الحكم: ١٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥)، زهر الآداب ١:٤٢، دستور معالم الحكم: ١٧
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤ ـ ١١٣)، الكافي ٨:١٧، العقد الفريد ٢:٢٥٢
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٩)
٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧١

٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
١٠ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٤، دستور معالم الحكم: ١٧
١١ ـ أسرار البلاغة: ٩٠، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
١٢ ـ أسرار البلاغة: ٩٠، كنز الفوائد ١٩٩:١
١٣ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
١٤ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
١٥ ـ كنز الفوائد ٣١٩:١
١٦ ـ كنز الفوائد ٣١٩:١
١٧ ـ كنز الفوائد ٣٢٠:١
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٠:٢٠
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٦٧:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
٢١ ـ غرر الحكم ١٠٤٠/٤٩:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٢٠٢٦/١٠٥:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١١٩/١٨٤:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٧٥/١٨٢:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٩٩/٢١٩:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٢١٤/٢٣١:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٤١٦/٢٠٢:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٥٥/٢٩٨:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٢٨/٣٠٤:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٧/٣٢٦:١
٣١ ـ غرر الحكم ١١/٣٣٧:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢٤/١١:٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٨٥/٨٦:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ٤٤٤/١٧٢:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٥٢٢/١٧٦:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٤٩٧/١٧٥:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١٢٤٧/٢٢٢:٢
٣٨ ـ غرر الحكم ١٣٤٧/٢٣٠:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ١٦/٢٩٢:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١٧/٢٩٢:٢
٤١ ـ غرر الحكم ١٦٠/٣٤٩:٢
٤٢ ـ غرر الحكم ٣٣٣/٣٥٩:٢
٤٣ ـ غرر الحكم ٤٣٨/٣٦٦:٢

٩ ـ الأرحام (القرابة)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، تحف العقول: ٩٨، الكافي ٢٦:٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٧)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤)، مجمع الأمثال ٤٥٣:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٨)، مطالب السؤول ١٦٢:١
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٦)، مجمع البيان ٤٥٧:٢
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٧ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٢:٢٠
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
١٢ ـ غرر الحكم ٣١/٤١:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٦٥/٣٧٦:١ و ٦٧
١٤ ـ جامع السعادات، ج ٢، باب صلة الرحم
١٥ ـ غرر الحكم ٢٣٢/١٤٢:١
١٦ ـ غرر الحكم ٦/٣٠٦:١

١٠ ـ الاستبداد

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦١)
٢ ـ نثر الدرّ ٢٩٢:١
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٥ ـ غرر الحكم ١٠٢٠/٢٠٦:٢
٦ ـ غرر الحكم ١٧٧/١٥٧:٢
٧ ـ غرر الحكم ٥٦/٣٤٥:١
٨ ـ غرر الحكم: ١٢٥٣/٥٨:١

١١ ـ الاستغفار

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٧)، الكامل في اللغة والأدب ١٧٧:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٥)، تذكرة الخواص: ١٣٢
٣ ـ نثر الدرّ ٢٨٤:١، ابن أبي الحديد ٢٨١:٢٠
٤ ـ العقد الفريد ١٨١:٢، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
٧ ـ غرر الحكم ٩٥٥/٤٥:١
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٨)، مجمع الأمثال ٥٣٩:٢
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٧)، الكافي ٥٩:٨، الإرشاد: ٤٧
١٠ ـ غرر الحكم ٢٩٧/٣٤:١
١١ ـ غرر الحكم ٢١/٢٧٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٥/٢٦٨:١
١٣ ـ غرر الحكم ٢٧١/٢٣٨:١
١٤ ـ غرر الحكم ٥٩/١٨١:١
١٥ ـ غرر الحكم ٥٩/٢٤٠:١
١٦ ـ غرر الحكم ١٦/١٤٣:٢

١٢ ـ الاستقامة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٩)
٢ ـ كنز الفوائد ١٤:٢
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢١٠:٢٠
٤ ـ غرر الحكم ٤/٣٢٠:١
٥ ـ غرر الحكم ٤١/١٨٠:١
٦ ـ غرر الحكم ٤٨/٢١:٢
٧ ـ غرر الحكم ٢١/٩٣:٢
٨ ـ غرر الحكم ٢٠٠/٣٥١:٢
٩ ـ غرر الحكم ٨٤٥/١٩٥:٢
١٠ ـ غرر الحكم ١٢٢/٣٤٧:٢

١٣ ـ الإسراف

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢١)
٣ ـ الخصال ٩٨:١
٤ ـ غرر الحكم ٥٦٧/٣٠:١ ـ ٥٦٨
٥ ـ غرر الحكم ١٥٤٣/٧٥:١
٦ ـ غرر الحكم ١٩٦٠/١٠١:١
٧ ـ غرر الحكم ٢١٥٢/١١٦:١
٨ ـ غرر الحكم ٢٧/٣٣٨:١
٩ ـ غرر الحكم ٨٢/٣٤٧:١
١٠ ـ غرر الحكم ٣١/٤٠٩:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٨/٣٦٥:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٥/٧٥:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢٠/٦:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٤٣/٢١:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٨٥/٥٦:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٦٠/١٣٦:٢
١٧ ـ غرر الحكم ١٣٨/٢٥٦:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٤٠/٢٥٦:٢
١٩ ـ غرر الحكم ٦٣/٣٢٢:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٦٨/٣٣٢:٢
٢١ ـ غرر الحكم ٥٦١/١٧٨:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١٠٨٢/٢١٠:٢

١٤ ـ الإسلام

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٥)، أمالي الصدوق: ٢١١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٩)، ميزان الاعتدال ٤١٧:٤
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٨)، الكافي ٤٩:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٥
٦ ـ غرر الحكم ١٠٦/١٢٩:١
٧ ـ غرر الحكم ٢٠٧/١٨٩:١
٨ ـ غرر الحكم ٤٥١/٢٠٤:١
٩ ـ غرر الحكم ٢٦/٤٠٨:١
١٠ ـ غرر الحكم ٤/٤٤:٢
١١ ـ غرر الحكم ٣٣/١٧:٢
١٢ ـ غرر الحكم ١٥٧٠/٢٤٥:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢٢٨/٢٥٣:٢

١٥ ـ الإعتبار
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٥)، دستور معالم الحكم: ١٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٧)، تذكرة الخواص: ٦٤٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٧)، تحف العقول: ١٥٥
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦)، البيان والتبيين ٢:٦٥
٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٥، كنز الفوائد ٢:٨٣، غررالحكم ١:٥٠/١٠٧٩
٧ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
٨ ـ كنز الفوائد ٢:٨٣
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٤
١٠ ـ غرر الحكم ١:٤٤/٩٢٩
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٠٤/٤٤٧
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢١٨/٨٤
١٣ ـ غرر الحكم ١:٢٧٨/٥٩
١٤ ـ غرر الحكم ١:٢٩٩/١٧٤
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٥٢/٩
١٦ ـ غرر الحكم ٢:١٢٠/١٣
١٧ ـ غرر الحكم ٢:١٧٠/٤١١
١٨ ـ غرر الحكم ٢:١٨٤/٦٦١

١٦ ـ الإعتذار
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٩)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٦
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ كنز الفوائد ١:٩٣
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٤٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٦
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٧
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٣
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٥
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٧
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٤
١٣ ـ غرر الحكم ١:٢٧٨/٦٥
١٤ ـ غرر الحكم ١:٤٠٣/١٤
١٥ ـ غرر الحكم ١:٤٠٧/٧
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٥/١٢٠
١٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٤/٨٩
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٩/٣
١٩ ـ غرر الحكم ٢:١٠١/٢٣
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٩/١٠٦٥

١٧ ـ الاقتصاد
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٠)، البيان والتبيين ٤:٧٤، إرشاد المفيد: ١١٢ ـ ١١٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣)، روضة الواعظين: ٣٨٤
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٦/١٠٢
٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٤١/١٥١٢
٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٦/١٤٠
٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٣/١٣٩١
٨ ـ غرر الحكم ٢:١٧٨/٥٦١
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٨٥/٦٨٠
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١٣٦/٦١
١١ ـ غرر الحكم ٢:٨٥/٧٣
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢١٥/٣١

١٨ ـ الاكل (البطنه)
١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦٠)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٤)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٩١) ، اسرار البلاغه: ٩٠، الاعجاز و الايجاز: ٢٩
٥ ـ الاعجاز و الايجاز: ٣١
٦ ـ غرر الحكم ١:١٣٠/١١٣
٧ ـ غرر الحكم ٢:٧٦/٥٦
٨ ـ غرر الحكم ٢:١٥/٣٥
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٩٠/٧٥٩
١٠ ـ غرر الحكم ١:٦٧/١٤٠٨
١١ ـ غرر الحكم ٢:١٠٨/٥٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٠٢/٢٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢:١٠٢/٣٧
١٤ ـ غرر الحكم ١:١٦٩/١١١
١٥ ـ غرر الحكم ١:١٥٩/٩
١٦ ـ غرر الحكم ٢:١١٥/٢٦
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢٠٦/٤٦٨
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٢١٧/١١٧٦

١٩ ـ الإمامة
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٣)، المستطرف ١:٢٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢:١٥٩
٤ ـ نهج البلاغة:الخطبة(١٦٤)
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨١
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٠٩)
٧ ـ غرر الحكم ١:٧٤/١٥٢٨
٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٨/١٠٥١
٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٩/٢٨
١٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٦/٢١
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٧٠/٥٢

٢٠ ـ الأمانة
١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢:١٥٩
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢:١٥٩
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٨
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٥
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٩ ـ غرر الحكم ١:١٣٥/١٧١
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١٢/٣٣ و ٣٤
١١ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٨/١٤٦
١٢ ـ غرر الحكم ١:٣٧٠/٥
١٣ ـ غرر الحكم ١:٢٨٠/٩٩
١٤ ـ غرر الحكم ١:٢٧٩/٧٩
١٥ ـ غرر الحكم ١:٥٤/١١٧٠
١٦ ـ غرر الحكم ١:١٦/١٥٦
١٧ ـ غرر الحكم ١:١٢/٣٣،٣٤
١٨ ـ غرر الحكم ١:٧٩/١٦١٨

٢١ ـ الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٤)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٥)، دستورمعالم الحكم: ١٥٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠)، الكافي ٢:٤٩، حلية الأولياء ١:٧٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٦)، كنز العمال ٢١٥٥٨
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٩)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٧١
٩ ـ غرر الحكم ١:١٠٣/١٩٩٨
١٠ ـ غرر الحكم ١:١٥٠/٧٩
١١ ـ غرر الحكم ١:١٠٨/٥٨
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٠٧/٥٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٨٠/١٠٤

٢٢ ـ الأمل
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٥
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٠)، البيان والتبيين ١:٨٧
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٩)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة

الخواص: ١٤٤
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ٢:١٣٢، تحف العقول: ١٠٠
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٧)، تحف العقول: ١٦٣
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨١)، الاحتجاج: ٣٥٧
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)
١١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٢ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٨
١٤ ـ العقد الفريد ٢:٤٢٦
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
١٦ ـ غرر الحكم ١:٢٠٧/٤٨٨ و٤٨٩
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢١٨/٧٩
١٨ ـ غرر الحكم ١:١٩٠/٢٢٨
١٩ ـ غرر الحكم ١:١٦٣/٥٥
٢٠ ـ غرر الحكم ١:١٠٣/١٩٨٨
٢١ ـ غرر الحكم ١:١٠٦/٢٠٣٨
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٩٧/١٩١٨
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٢/٢٧
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٧/١٠٤٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:١٦٦/٣٥٠
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:٩٠/٣٧
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:٦٩/٧٨
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٥٣/٢٩
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:٣٧/٢٤
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٤٢٠/١٤
٣١ ـ غرر الحكم ١:٣٦٤/٢٠
٣٢ ـ غرر الحكم ١:٣٧٥/٤٧
٣٣ ـ غرر الحكم ١:٣٧٥/٤٦
٣٤ ـ غرر الحكم ١:٣٧٤/٣٠
٣٥ ـ غرر الحكم ١:٣٢٢/٥٤
٣٦ ـ غرر الحكم: ١:٣٠٠/١٨١
٣٧ ـ غرر الحكم: ١:٩٢/١٨٥٣
٣٨ ـ غرر الحكم ١:٨١/١٦٧٥
٣٩ ـ غرر الحكم ١:٤٩/١٠٣٩
٤٠ ـ غرر الحكم ١:٣٥/٦٩٠
٤١ ـ غرر الحكم ١:٣٤/٦٨٣
٤٢ ـ غرر الحكم ١:١٩/٢٥٠
٤٣ ـ الخصال ١:١٥

٢٣ ـ الأمنيّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٥)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١) و(٣٤)، الكافي ٨:١٦٨، كنز الفوائد ١:٣٤٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٢)، تذكرة الخواص: ١٣٣
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٧٦)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٢٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٧ ـ كنز الفوائد ١:٣٥٠
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١٠ ـ غرر الحكم ١:٢٧٧/٥٠
١١ ـ غرر الحكم ١:١٨٨/١٩٥
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢٤٥/٤٥
١٣ ـ غرر الحكم ١:٤٢٠/١٤
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٥/٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٦/٢٢

٢٤ ـ الانتقام

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٨)، تحف العقول: ١٤٦
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥١)، الطراز ١:٣٣٤
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٧
٥ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٢٨
٦ ـ غرر الحكم ١:١٤٨/٤٦
٧ ـ غرر الحكم ١:٢٤٦/٦٣
٨ ـ غرر الحكم ١:٤٠/١٤
٩ ـ غرر الحكم ١:٤١٤/٢٦
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١٧/٤٣
١١ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٣/١٠٠
١٢ ـ غرر الحكم ١:٧٨/١٦٠٣
١٣ ـ غرر الحكم ١:١٨٧/١٧٧
١٤ ـ غرر الحكم ٢:١١٧/١٥
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٢١٩/١٢١٠

٢٥ ـ الإنصاف

١ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠
٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٧
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٥٨
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٤
٥ ـ غرر الحكم ١:٨٢/١٦٨١
٦ ـ غرر الحكم ١:٦٩/١٤٥١
٧ ـ غرر الحكم ١:٥٢/١١١٨
٨ ـ غرر الحكم ١:٣٢/٦٢٠
٩ ـ غرر الحكم ١:٢١٧/٦٣
١٠ ـ غرر الحكم ١:٢١٣/١٢
١١ ـ غرر الحكم ١:٢١٠/٥٢٠
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢٠٢/٤١٧
١٣ ـ غرر الحكم ١:٣٨٤/٤
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٤٣/٥٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٤٥/٢٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٧/١٣١٣
١٧ ـ غرر الحكم ٢:١٨٩/٧٤٤
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٩/٢٤

٢٦ ـ أهل البيت عليهم السلام

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٤)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢)، غرر الحكم ٢:٣٦٨/٤٦٦
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢)
٦ ـ غرر الحكم ١:٢٠٦/٤٧٠
٧ ـ غرر الحكم ١:٢٠٦/٤٧١
٨ ـ غرر الحكم ١:٢١١/٥٣٨
٩ ـ غرر الحكم ١:٢١١/٥٣٩
١٠ ـ غرر الحكم ١:٢٢٧/١٧٨
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٢٧/١٧٧
١٢ ـ غرر الحكم ١:١٧٣/٣٤
١٣ ـ غرر الحكم ١:٢٥٦/١٢
١٤ ـ غرر الحكم ١:٣٠٨/٣٧
١٥ ـ غرر الحكم ٢:١١/٢٦
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٦/٢٠
١٧ ـ غرر الحكم ٢:١٦١/٢٥٠
١٨ ـ غرر الحكم ٢:١٦١/٢٤٧
١٩ ـ غرر الحكم ٢:١٦١/٢٤٨
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:١٤٨/١٩
٢١ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٣/١٣٩٤
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٩/٥٣
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٩/٥٤
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٩/٥٦
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:٣١٦/٥٥

٢٧ ـ الإيمان و المؤمن

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٧)، تاريخ بغداد ١:٢٢٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٠)، مروج الذهب ٤:٤٣٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٨)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٣)، تذكرة الخواص: ١٣٨
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٠)، الكافي ٨:٢١، تحف العقول: ٢٠٣
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢:٤٩، حلية الأولياء ١:٧٤
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٦)، أسد الغابة ٥:٢٨٧، الإصابة ٤:١٧١
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٤)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٦)، الخصال ٢:١٦٢

١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبه (١٥٦)، كنز العمال ٢١٥:٨
١٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٣)، مجموعة ورّام: ٧٧
١٤ ـ نهج البلاغة: كلمات الغريب (٥)
١٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٩، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
١٦ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٢
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٢
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٢
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
٢٣ ـ غرر الحكم ٩٤١/٤٤:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٩٠/١٤:١
٢٥ ـ غرر الحكم ١٨١١/٨٩:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٢٨/٢٩١:١
٢٧ ـ غرر الحكم ١٤٥/٢٩٨:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٢/٣٢٠:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١٤/٣٢٥:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٥/٣٢٥:١
٣١ ـ غرر الحكم ٦٤/٣٨٨:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٦/٤٠٧:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٤/٤١٢:١
٣٤ ـ غرر الحكم ٤٧/٢٩٩:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٣٢١/٣٥٨:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ١/٣٧٥:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ٢١١٦/١١٣:١
٣٨ ـ غرر الحكم ٧٦٤/٣٨:١
٣٩ ـ غرر الحكم ١٥٠٩/٧٣:١
٤٠ ـ غرر الحكم ١٨٨٣/٩٥:١
٤١ ـ غرر الحكم ٥٣/١٢٤:٢
٤٢ ـ غرر الحكم ١٩٦٧/١٠١:١
٤٣ ـ غرر الحكم ٢٠٩٧/١١٠:١
٤٤ ـ غرر الحكم ٢٢٢٨/١٢٢:١
٤٥ ـ غرر الحكم ٢١٢٥/١١٣:١
٤٦ ـ غرر الحكم ١٧٧٦/٨٧:١
٤٧ ـ غرر الحكم ٤٥٢/٢٠٥:١
٤٨ ـ الخصال ٣٥٢:٢

٢٨ ـ الباطل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٤)، الخصال: ٥١:١
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)، الإمامة والسياسة: ١١٨:١
٣ ـ نهج البلاغة: (١٤١)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٥:٢٠
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٨ ـ غرر الحكم ١٣٢١/٦٢:٢
٩ ـ غرر الحكم ١٣٧٥/٦٥:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٥٤٨/٢٤٤:٢
١١ ـ غرر الحكم ٥٧٦/١٧٩:٢
١٢ ـ غرر الحكم: ١٤٨٠/٢٤٠:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢٦٨/٢٥٥:٢
١٤ ـ غرر الحكم ١٥٣/٢٨٨:٢
١٥ ـ الخصال ٢٣٦:١

٢٩ ـ البخل (الشح)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٨)، تحف العقول: ٦٦، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣)، تحف العقول: ٢٠١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)، أسرار البلاغة: ٩٠، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، دستور معالم الحكم: ٧٧، عيون الأخبار ٧٩:٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٤)، روضة الواعظين: ٣٧٢
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام: ٣٥٠:١
٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٦٧
٩ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
١١ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٨
١٢ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٥:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٥:٢٠
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨:٢٠
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٥:٢٠
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٢:٢٠
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
٢٠ ـ غرر الحكم ٤٠٦/٣٦٤:٢
٢١ ـ غرر الحكم ٣/٣٤٣:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١٥٩/٣٢٨:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ١١٨/٢٦٥:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١٠٠/٢٦٤:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٨٧/٢٦٤:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ١٤٥٤/٢٣٨:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ١٢٢/٢١٣:٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٩٧٠/٢٠٣:٢
٢٩ ـ غرر الحكم ٣١/١٤٤:٢
٣٠ ـ غرر الحكم ٤/١٣٨:٢
٣١ ـ غرر الحكم ١٥/١٣٢:٢
٣٢ ـ غرر الحكم: ٢١/١٠١:٢
٣٣ ـ غرر الحكم: ١٧/٣٩٠:١
٣٤ ـ غرر الحكم ١٣٠٥/٦١:١
٣٥ ـ غرر الحكم ١٩٠٥/٩٦:١
٣٦ ـ غرر الحكم ٦٢/٣٨٨:١
٣٧ ـ غرر الحكم ٣٢/٣٥٦:١
٣٨ ـ غرر الحكم ٧٨/٣١٥:١
٣٩ ـ غرر الحكم ٢٨/٢٧٣:١
٤٠ ـ غرر الحكم ٥٤/٢٧٤:١
٤١ ـ غرر الحكم ٣٢٢/١٩٦:١
٤٢ ـ غرر الحكم ٢٤٠/١٩٧:١
٤٣ ـ غرر الحكم ٢٠٦٠/١٠٨:١
٤٤ ـ غرر الحكم ١٧٦١/٨٦:١
٤٥ ـ غرر الحكم ١٧٣٥/٨٤:١
٤٦ ـ غرر الحكم ١٦٦٠/٨١:١
٤٧ ـ غرر الحكم ١٤٥٠/٦٩:١
٤٨ ـ غرر الحكم ٧٤٢/٣٧:١

٣٠ ـ البدعة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٥١، الطراز: ٣٣٤:١
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٦٤
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٧٦
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٤٥
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة ١٢٣
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٦

٣١ ـ البرّ

١ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٨
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٢:٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٩:٢٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١١ ـ غرر الحكم ٦٠٧/٣٢:١
١٢ ـ غرر الحكم ١٢٦٦/٥٩:١
١٣ ـ غرر الحكم ٦١/٣٠٠:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٦٠/٣٠٠:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢١/٢٧٩:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٩٧٧/٢٠٣:٢
١٧ ـ غرر الحكم ٩٧٦/٢٠٣:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٩٦٠/١٠١:١
١٩ ـ غرر الحكم ١٢٩/١٨٥:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢٤٢/١٩١:١

٢١ ـ غرر الحكم ١:٢٦٣/١٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٣٣٥/٨٠

٣٢ ـ البغي

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ٢:٤٢٠
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٨)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٣)
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٥
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩
٧ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
٨ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز ٢٨
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤١
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٥/٤٣٦
١٢ ـ غرر الحكم ١:٣٨/٧٦١
١٣ ـ غرر الحكم ١:٧٤/١٥٣١
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٣/٧٣
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٧/٢٦٩

٣٣ ـ التبذير

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٦)، أمالي المفيد ١:١٩٧
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٣/١٢
٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٥١/٧١
٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٤/١٤٠٣
٨ ـ غرر الحكم ١:٢٧٤/٥٠
٩ ـ غرر الحكم ٢:٢١/٤٣
١٠ ـ غرر الحكم ١:٥٠/١٠٨٥
١١ ـ غرر الحكم ١:٤٤/٩٤٠

٣٤ ـ التّجربة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢:٤٤٣، المحاسن: ٦
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٧٨)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٩ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٠ ـ كنز الفوائد ١:٣٦٧
١١ ـ كنز الفوائد ١:٣٦٧
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤١
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٥
١٤ ـ نثر الدّر ١:٢٧٩
١٥ ـ نثر الدرّ ١:٢٨٥
١٦ ـ غرر الحكم ١:٥٨/١٢٤٨
١٧ ـ غرر الحكم ١:٥٣/١١٤٦
١٨ ـ غرر الحكم ١:٥٠/١٠٧٨
١٩ ـ غرر الحكم ١:٤٧/١٠٠٤
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٢٥/٤٣٢
٢١ ـ غرر الحكم ١:١٠٧/٢٠٥٠
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٣٤٥/٤٩
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٣٢١/٣١
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٣٨٢/٤٣
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٦/١٠٢٥
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:١٦٦/٣٤١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:١٦٩/٣٩٥
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:١٦٩/٣٩٣
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:٩٥/٧
٣٠ ـ غرر الحكم ٢:٥٣/١٦
٣١ ـ غرر الحكم ٢:٩٧/٥٢

٣٥ ـ التدبير

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٥
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٧
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٦ ـ غرر الحكم ١:٧٣/١٥١٩
٧ ـ غرر الحكم ١:٣٢/٦١٦
٨ ـ غرر الحكم ١:١٩٦/٣٢٩
٩ ـ غرر الحكم ١:٢٧٤/٥١
١٠ ـ غرر الحكم ١:٣٩٣/٢٣
١١ ـ غرر الحكم ١:٣٩٣/٢٢
١٢ ـ غرر الحكم ٣٣٩/٣٠
١٣ ـ غرر الحكم ٤١٠/٣
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٢١٢/١١١٤
١٥ ـ غرر الحكم ٢:١٨٦/٦٩٨
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٧٠/٤٨٤

٣٦ ـ التقوى

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٠)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢:٢٥٢، الكافي ٨:١٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٥)، الكافي ٢:٧٥، حلية الأولياء ١:٧٥
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨:١٨، تحف العقول: ٦٧، أمالي الصدوق: ١٩٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٨)، أمالي الطوسي ١:١٤٥، المحاسن: ٣٤٥
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٠)، العقد الفريد ٣:٢٣٧، الفقيه ١:١١٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٢)
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٦)، تحف العقول: ٤٤
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ١:٢٤، تحف العقول: ١٧٦
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٥)
١١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦)، البيان والتبيين ٢:٦٥
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٧)، الكافي ١:٦٠، النهاية ٢:٥١٠
١٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
١٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)، العقد الفريد ١:٣١٤، عيون الأخبار ٢:٣٥٢
١٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦٧)، تاريخ الطبري ٥:١٥٧، الخصائص: ٨٧
١٦ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
١٧ ـ الكامل في اللغة والأدب ١:٢٠٨
١٨ ـ كنز الفوائد ١:٢٧٩
١٩ ـ كنز الفوائد ١:٢٧٩
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٧
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠١
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٨
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٧٧/١٥٩٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١:٦٦/١٣٩٤
٢٧ ـ غرر الحكم ١:١٠٤/٢٠١٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١:١٠٠/١٩٥٤
٢٩ ـ غرر الحكم ١:٢٥٣/٤٦
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٢١٩/٩٠
٣١ ـ غرر الحكم ١:٢٢٧/١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٢/٧٧
٣٣ ـ غرر الحكم ٢:١٢٤/٥٤
٣٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٣/٣٩٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٢/٢١٠
٣٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١٠٦
٣٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٢/٧٨

٣٧ ـ التواضع

١ ـ نثر الدرّ ١:٢٨٥
٢ ـ كنز الفوائد ١:٢٧٨
٣ ـ كنز الفوائد ١:٢٩٩
٤ ـ كنز الفوائد ١:٣٢٠
٥ ـ كنز الفوائد ١:٣٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٦
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٠
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٦
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٨
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠١

١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
١٣ ـ غرر الحكم ٢١٦٦/١١٨:١
١٤ ـ غرر الحكم ١٩٧٣/١٠٢:١
١٥ ـ غرر الحكم ٩٨٢/٤٦:١
١٦ ـ غرر الحكم ٢٦٣/٢٣:١
١٧ ـ غرر الحكم ٣٥٤/٢٢:١
١٨ ـ غرر الحكم ٣٩٩/٢٠٠:١
١٩ ـ غرر الحكم ٣٥٥/١٩٨:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٦/٣١٠:١
٢١ ـ غرر الحكم ١٢٠/٣١٩:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٤٧/٣٤٥:١
٢٣ ـ غرر الحكم ٤٥/٢٦١:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١٤١/٢٦٧:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٢٥/٣٠٢:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ٨١/٣١٥:١

٣٨ ـ التّواني

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٩)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٤ ـ كنز الفوائد ٣٦٧:١
٥ ـ غرر الحكم ٦٩/٢٩٣:١
٦ ـ غرر الحكم ١١٥٠/٢١٥:٢
٧ ـ غرر الحكم ٣٦/٢٤٩:٢
٨ ـ غرر الحكم ١٤٤١/٢٣٧:٢

٣٩ ـ التّوبة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)، المحاسن ٢٢٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٠)، البيان والتبيين ٨٧:١
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٥)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٩)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٩ ـ عيون الأخبار: ٤٤٧:١
١٠ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
١١ ـ العقد الفريد ١٨١:٣، أسرار البلاغة: ٨٩
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٩:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٣:٢٠
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩، ١٨٧
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١٧ ـ غرر الحكم ١٧/٣٧٩:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٨٠/٣٠٠:١
١٩ ـ غرر الحكم ٦٩/٣٢٣:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٥٨/٣٤٠:١
٢١ ـ غرر الحكم ٢٠٢/١٥٩:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٥٠٣/١٧٥:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢٢٣/٣٥٣:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ٦/١٧٠:١
٢٥ ـ غرر الحكم ١٤٠٠/٦٧:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١١١١/٥١:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٠٩٤/١١٠:١

٤٠ ـ التّوحيد

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٥)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩٤)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٥)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٦)
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٠)، الطراز ٢٥١:٢ مفردات، ص ٤٩، بحار الانوار ٨٦:٥
٩ ـ غرر الحكم ٥٩٣/٣١:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٨٧/١٥٨:٢
١١ ـ غرر الحكم ٩٩٤/٢٠٤:٢

٤١ ـ التوفيق

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، تحف العقول: ٩٨، الكافي ١٦:٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٣:٢٠، ٢٩٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٩١:٢٠
٧ ـ غرر الحكم ٢٠٩/١٧:١
٨ ـ غرر الحكم ١٨٠٧/٨٩:١
٩ ـ غرر الحكم ٩٨٥/٤٦:١
١٠ ـ غرر الحكم ٩٠٨/٤٣:١
١١ ـ غرر الحكم ٥٩٢/٣١:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٨/٣٣٩:١
١٣ ـ غرر الحكم ٣١/٩٤:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٨٢٠/١٩٣:٢
١٥ ـ غرر الحكم ١٥٩٣/٢٤٦:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢٤٣/٣٥٤:٢
١٧ ـ غرر الحكم ٤٨/٣٤٤:٢
١٨ ـ غرر الحكم ٣٢/١٤٠:٢

٤٢ ـ التهمة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٩)، تحف العقول: ٢٢٠
٢ ـ الاصول الكافي ٣٦٢:٢ باب التهمة وسوء الظن حديث ٣
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣، العقد الفريد ٤٢٠:٢
٤ ـ غرر الحكم ٧٤٧/١٨٩:٢
٥ ـ غرر الحكم ٩٢/٢٥٢:١
٦ ـ غرر الحكم ٨٨/٣٧٧:١
٧ ـ غرر الحكم ١١٣٤/٢١٤:٢
٨ ـ غرر الحكم ٩٩٥/٢٠٤:٢
٩ ـ غرر الحكم ١٤٨٤/٢٤:٢

٤٣ ـ الثّقة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٠)، مروج الذهب ٤٣٤:٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٦)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢١١:٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٨:٢٠
٧ ـ غرر الحكم ٦٥٧/٣٣:١
٨ ـ غرر الحكم ٢٥٩/١٩٢:١
٩ ـ غرر الحكم ١٥٠٤/٧٢:١
١٠ ـ غرر الحكم ١١٠٩/٢١٢:٢
١١ ـ غرر الحكم ٦١٧/١٨٢:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٤٢٤/١٧:٢
١٣ ـ غرر الحكم ١٦٨/١٥٧:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٩٩٥/٢٠٤:٢
١٥ ـ غرر الحكم ١٤٢/١٥٥:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٤١٦/١٧٠:٢
١٧ ـ غرر الحكم ١٤٠٥/٢٣٤:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٥/٣١٢:٢
١٩ ـ غرر الحكم ٦٠/٣٢١:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١٤/٣١٩:٢
٢١ ـ غرر الحكم ٤٧/١٠٧:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٤٦/٩٧:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٥١/٩٧:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ٤٦/١٦٢:١
٢٥ ـ غرر الحكم ١٦٨/١٨٧:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٧٦/٤٠٦:١

٤٤ ـ الثّناء

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩١)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٧)
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٦ ـ غرر الحكم ٨٣/١٦٥:١
٧ ـ غرر الحكم ١١/٢٧٥:١
٨ ـ غرر الحكم ١١١/٣١٨:١
٩ ـ غرر الحكم ١١/٣٤٢:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٠/٣٤٨:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٧/٤٠٣:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٦/١٠٢:٢
١٣ ـ غرر الحكم ١٢٤/١٥٥:٢
١٤ ـ غرر الحكم ١٣٨٥/٢٣٣:٢

١٥ ـ غرر الحكم ١١٧٧/٢١٧:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٤٤٩/٢٣٧:٢

٤٥ ـ الثواب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٠)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣) مجمع الأمثال ٤٥٥:٢
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٧)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٣٤:٦
٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٤، كنز الفوائد ٨٣:٢
١٠ ـ غرر الحكم ١٢٠٣/٥٦:١
١١ ـ غرر الحكم ١٩٩٢/١٠٣:١
١٢ ـ غرر الحكم ٥٦/٣٤٥:٢

٤٦ ـ الحزم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩١)، البيان والتبيين ١٧٥:٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٩)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ١٦:٨، تحف العقول: ٩٨
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩، عيون الأخبار ٢٨:١، غرر الحكم ١٥٩٩/٧٨:١
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢١
٧ ـ الكامل في اللغة والأدب ٣:٢
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٩ ـ غرر الحكم ٥٠/١٤٨:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢٠٦٥/١٠٨:١
١١ ـ غرر الحكم ١٨٩٨/٩٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ١٥٩٨/٧٨:١
١٣ ـ غرر الحكم ٤٤١/١٧١:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢٥/١٣٣:٢
١٥ ـ غرر الحكم ١٢٧١/٢٢٤:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٤٣/٣٤٨:٢
١٧ ـ غرر الحكم ١٦٣/٣٢٩:٢

٤٧ ـ الجماعة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥١)، الطراز ٣٣٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢١)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٩)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٨ ـ غرر الحكم ١١/١٤٤:١

٤٨ ـ الجنّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٧)، الإعجاز والإيجاز: ٣٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة(٣٦٨)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)، الإمامة والسياسة ١١٨:١
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٤)، الكافي ٣٩:٥
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، العقد الفريد ٧٦:٤
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٤)، تذكرة الخواص: ١٤٥
٨ ـ الكافي ٤٤٣:٢، المحاسن: ٦
٩ ـ مجمع الأمثال ٤٥٣:٢
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٠:٢٠
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
١٢ ـ غرر الحكم ٤٧٢/٢٧:١
١٣ ـ غرر الحكم ٤٥١/٢٦:١
١٤ ـ غرر الحكم ١١١٦/٥١:١
١٥ ـ غرر الحكم ١٠٦٧/٥٠:١
١٦ ـ غرر الحكم ٥٣٢/٢٩:١
١٧ ـ غرر الحكم ٤٩٣/٢٨:١
١٨ ـ غرر الحكم ٥/٤٤:٢
١٩ ـ غرر الحكم ١١/١٧١:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٤٣١/٣٦٦:٢
٢١ ـ غرر الحكم ١٣٢/٣٤٨:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٥٤/٣٠٥:٢

٤٩ ـ الجوار

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، الفقيه ٣٦٢:٣، العقد الفريد ١٥٥:٣
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)، الكامل في اللغة والأدب ١٥٢:٢
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)، الكافي ١٦٨:٤، الفقيه ١٥٢:١
٤ ـ نثر الدرّ ٣٢٢:١
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٤٤:٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٢:٢٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٩:٢٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
٩ ـ غرر الحكم ١٨/٣٣١:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢١/٣٣٠:١
١١ ـ غرر الحكم ١١٤٣/٢١٤:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٣٣/٢٤٩:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٥٧/٢٥٠:٢
١٤ ـ غرر الحكم ١٢٠/١٥٤:٢
١٥ ـ الخصال ٥٣٤:٢

٥٠ ـ الجود

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ١٦:٨، تحف العقول: ٩٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٨)، الإعجاز والإيجاز: ٢٧، تحف العقول: ١١١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٧)
٤ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ كنز الفوائد ٣٤٩:١
٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٠:٢٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
٨ ـ غرر الحكم ٩/٣٩٢:١
٩ ـ غرر الحكم ١٢/٣٣٠:١
١٠ ـ غرر الحكم ٨٢/٢٩٤:١
١١ ـ غرر الحكم ٣٣١/١٩٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ٢١٧٤/١١٨:١
١٣ ـ غرر الحكم ١٥٦٩/٧٦:١

٥١ ـ الجهاد

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٣، حلية الأولياء ٧٤:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٥)، دستور معالم الحكم: ٢٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٦)، الكافي ٩:٥
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٧)، العقد الفريد ١٩٣:٢، البيان والتبيين ١٧٠:١
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)، الكامل في اللغة والأدب ١٥٢:٢
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)، علل الشرائع: ١١٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٣١٤:٢٠
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
٩ ـ غرر الحكم ٣٢/١٧٣:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٧٠/٢٢٦:١
١١ ـ غرر الحكم ٤٠٨/٢٠٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٩/٣٣٢:١
١٣ ـ غرر الحكم ٤٦/٣٣٣:١
١٤ ـ غرر الحكم ١٠٩/١٥٤:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٤٤/٢٨٠:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٣٩٣/٦٦:١
١٧ ـ غرر الحكم ١٣٩٢/٦٦:١
١٨ ـ غرر الحكم ١١/٣٨٤:١

٥٢ ـ الجهل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٠)، بشارة المصطفى: ٣٥

٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٤)، تاريخ ابن عساكر ١٩٢:١٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤)، الكافي ١٧:٨، أمالي الصدوق: ١٩٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٢)، تحف العقول: ٤٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٧)، الإرشاد: ١٤٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٢)، أمالي الطوسي ١٠٨:٢، مجمع الامثال ٤٥٥:٢
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٨)، الكافي ٤١:١
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٥)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٦)، العقد الفريد ٢٧٩:٢
١١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ١٨، كنز الفوائد ١٩٩:١
١٢ ـ غرر الحكم ٥١/٢١٦:١، دستور معالم الحكم: ١٨
١٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
١٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٤
١٥ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
١٦ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٢٩
١٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٤)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
١٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٠)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
١٩ ـ العقد الفريد ٤٢١:٢
٢٠ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٢١ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٢٢ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٢٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٢:٢٠
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٤:٢٠
٢٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٢:٢٠
٢٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٩٧/٢٠:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٣٨٧/٦٦:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٦/١٠:٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١١/٤١٢:١
٣١ ـ غرر الحكم ٣٨/٤٠٤:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٩/٤٠٢:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٤١/٣٨٦:١
٣٤ ـ غرر الحكم ٣٧/٣٨٦:١
٣٥ ـ غرر الحكم ٤٢/٣٨٢:١
٣٦ ـ غرر الحكم ٢/٣٨٠:١
٣٧ ـ غرر الحكم ٥٤/٣٧٦:١
٣٨ ـ غرر الحكم ٣٦/٣٧٥:١
٣٩ ـ غرر الحكم ٤٩/٣٣٣:١
٤٠ ـ غرر الحكم ٢٤/٣٢٨:١
٤١ ـ غرر الحكم ١٣٣١/٦٣:١
٤٢ ـ غرر الحكم ١٧٩٨/٨٨:١
٤٣ ـ غرر الحكم ٢٠٧٦/٢٠٩:١
٤٤ ـ غرر الحكم ٢١٠٣/١١١:١
٤٥ ـ غرر الحكم ١٨٧٠/٩٤:١
٤٦ ـ غرر الحكم ١٠٨/١٨٣:١
٤٧ ـ غرر الحكم ٣٨٠/٣٦٢:٢
٤٨ ـ غرر الحكم ١٠٨/٣٢٤:٢
٤٩ ـ غرر الحكم ٥٢/٢٥٠:٢
٥٠ ـ غرر الحكم ١٠٣٢/٢٠٧:٢
٥١ ـ غرر الحكم ١٤/١٠١:٢
٥٢ ـ غرر الحكم ٢/٨٨:٢
٥٣ ـ غرر الحكم ١٣/١٠٤:٢
٥٤ ـ غرر الحكم ٤٣/٤٢:٢
٥٥ ـ غرر الحكم ٤/١١٠:٢
٥٦ ـ غرر الحكم ٨٦٩/٤٢:١
٥٧ ـ غرر الحكم ٨٧٠/٤٢:١
٥٨ ـ غرر الحكم ١٨٣٣/٩١:١

٥٣ ـ الحاجة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٦)، التمثيل والمحاضرة: ٤٦٦
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠١)، نثر الدر: ٣١٢:١
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢، الخصال ٩٠:١
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٧
٧ ـ عيون الأخبار ١٣٨:٣
٨ ـ الكامل في اللغة والأدب ٢١٣:١
٩ ـ كنز الفوائد ٩٣:١
١٠ ـ العقد الفريد ٢٣٨:١
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٩:٢٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٢:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣١٧:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٥:٢٠
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٢:٢٠
١٦ ـ غرر الحكم ٣٨٩/٢٠٠:١
١٧ ـ غرر الحكم ٩٥٥/٢٠٢:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١١٢٤/٢١٣:٢
١٩ ـ غرر الحكم ١٥٢٩/٢٤٣:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٢٧٦/٣٤١:٢
٢١ ـ غرر الحكم ١٥٦٢/٢٤٤:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٢٢٣/٢٣٢:١
٢٣ ـ غرر الحكم ٣٠/٣٧:٢

٥٤ ـ الحبّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥)، بشارة المصطفى: ١٣٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٧)، المحاسن والمساوىء: ٤١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦٩)
٤ ـ الكامل في اللغة والأدب ٦٤:١، العقد الفريد: ٢٧٩:٢، كنز الفوائد ٣٢٠:١
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٧:٢٠
٩ ـ نثر الدرّ ٣٠٠:١
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٣
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١٣ ـ غرر الحكم ١٣٤/١٣١:١
١٤ ـ غرر الحكم ٧٢/١٦٤:١.
١٥ ـ غرر الحكم ٩٥/٢١٩:١
١٦ ـ غرر الحكم ٥٤٩/٢١٢:١
١٧ ـ غرر الحكم ٧/٢٧٥:١
١٨ ـ غرر الحكم ١٦٤/٢٩٩:١
١٩ ـ غرر الحكم ٢١/٣٢٦:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢٧/٣٢٦:١
٢١ ـ غرر الحكم ٢٩/٤١:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٥/٥٧:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢٦٠/١٥٩:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١٣٩٣/،٢٣٣:٢.

٥٥ ـ الحج و البيت الحرام

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، بحارالانوار، ج ٧٨، ص ١٠٠
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٦)، الكافي ٩:٥، بحارالانوار، ج ٧٨، ص ٦٠
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، كشف الغمه، ج ٢، ص ١٠٨، نهاية الادب، ج ٨، ص ١٨٢
٨ ـ غرر الحكم ٢٩/٣٨٥:١

٥٦ ـ الحذر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٩)
٢ ـ أسرار البلاغة: ٩٠، الإعجاز والإيجاز: ٢٩
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٤ ـ غرر الحكم ٢٧٠/١٩٣:١
٥ ـ غرر الحكم ٤٤٦/٢٠٤:١
٦ ـ غرر الحكم ١٨٣٦/٩١:١
٧ ـ غرر الحكم ١٤/٣٤٣:٢
٨ ـ غرر الحكم ١٣/١٥٥:١
٩ ـ غرر الحكم ٢٩/٦٧:٢

١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٢٩/٢٢٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٦/٣٧٢
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٠/١٥٥
١٣ ـ غرر الحكم: ١: ١٩/١٥٥
١٤ ـ غرر الحكم: ١: ٢٥/١٥٦

٥٧ ـ الحرام
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢١، غرر الحكم ١: ٧/٣٠٣
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤، غرر الحكم ١: ٩٥/٢٨٠
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٤٧٢/٢٠٦
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٩/١٦١
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢٣/١٠٥
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٤/٣٠٤
١٢ ـ غرر الحكم ١: ١٨/٣٦٨
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٤٧/٥٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨/١٤٤
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٦/٢٧٩
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٥/٣٥٠
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ١١٥/٢٤٧
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٥/٢٩٥

٥٨ ـ الحرص (الشره)
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨، دستور معالم الحكم: ٢٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ١: ٣٥٠
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
٨ ـ عيون الأخبار ١: ٢٦
٩ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٨
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٨٩٩/٩٦

١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٧٩٩/٨٧
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٦١٠/٧٨
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٤٥٣/٦٩
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١١٧٢/٥٤
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٥٠/٤١
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٧٨٠/٣٨
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٧٢٧/٣٦
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٧١١/٣٥
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٦٧٦/٣٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٧/١٩٩
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٣١/١٦١
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٣/١٥٩
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٧١/٢٩٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٢رقم ٤٤
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٧٧/٣٥٢
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٣٧/٣٧٥
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٤/١٠
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤/٢٨
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨/٧٤
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧/١٠١
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٤٧/١١٩
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢١١/١٥٩
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ٩٨/٢٦٤
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٧/٣٤٨
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ٧/٣٧٨

٥٩ ـ الحرمان
١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٦٧)، المستقصى ٢: ٣٥٥
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٥
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٣/٣٣٥
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠/١١٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣/٢٨٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٨٨٤/١٩٧
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٩٢٤/٢٠٠
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١١٥٤/٢١٥

٦٠ ـ الحرّية
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٧)، الكافي ٢: ٦٨
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢

٣ ـ الاعجاز و الايجاز: ٣٣
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١١
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٩/٣٣٢
٨ ـ غرر الحكم ١: ١٥٢٢/٧٣
٩ ـ غرر الحكم ١: ٥٥/٣٤٠
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٩/٣٤٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦/٦٧
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٢/١٢٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٤٠/١٣٤
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٨٧٦/١٩٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٨٧٥/١٩٧

٦١ ـ الحزن
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣١)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٣)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٧)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٣)
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٢٩
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٤٤/٩٠
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٦٠/٢٨٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٧٣/٢٢٢

٦٢ ـ الحساب
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤)، اسد الغابة ٢: ١٠، تاريخ الطبري ٦: ٣٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٠)، العقد الفريد ٤: ٢٠٦
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٢)، الكافي ٢: ١٠٧
٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٣٤/٢٥ و٤٣٥
٥ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/٣٣٤
٦ ـ غرر الحكم ١: ٦٨/٣٣٣
٧ ـ غرر الحكم ١: ٥٩/٣٤٦
٨ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/٣٤٦
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٤٣٥/١٧١
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٧٣/٢٢٤
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٣/١٦١
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٣/١٥٧

٦٣ ـ الحسد
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٨)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٢)، روض الأخيار: ٢٠

٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٧)
٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨
١٠ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣
١١ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
١٢ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، عيون الأخبار ٦٩:٢، كنز الفوائد ١٣٦:١
١٣ ـ كنز الفوائد ١٣٦:١
١٤ ـ كنز الفوائد ١٣٦:١
١٥ ـ كنز الفوائد ١٣٧:١
١٦ ـ كنز الفوائد ١٣٧:١
١٧ ـ كنز الفوائد ١٣٧:١
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٦:٢٠
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٣١٧:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨:٢٠
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٦٧:٢٠
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٨١:٢٠
٢٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٣:٢٠
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٠:٢٠
٢٥ ـ مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ١٦٦٤/٨١:١
٢٧ ـ غرر الحكم ١١٧٦/٥٤:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٠٨٠/٥٠:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١٠٢٤/٤٨:١
٣٠ ـ غرر الحكم ٩٨٦/٤٦:١
٣١ ـ غرر الحكم ٣٨٧/٢٣:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٤٢٦/٢٥:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٦١٠/٣٢:١
٣٤ ـ غرر الحكم ٨٣٢/٤٠:١
٣٥ ـ غرر الحكم ٩٣٦/٤٤:١
٣٦ ـ غرر الحكم ١٠٤٨/٤٩:١
٣٧ ـ غرر الحكم ١٠٦٠/٤٩:١
٣٨ ـ غرر الحكم ١٣١٧/٦٢:١
٣٩ ـ غرر الحكم ١٥٥٧/٧٥:١
٤٠ ـ غرر الحكم ١٩٨٤/١٠٢:١
٤١ ـ غرر الحكم ١٥١٢/٧٣:١
٤٢ ـ غرر الحكم ١٥١٥/٧٣:١
٤٣ ـ غرر الحكم ١٨٥٧/٩٣:١
٤٤ ـ غرر الحكم ٨/١٥٤:١
٤٥ ـ غرر الحكم ١٥٧/٢٨٤:١
٤٦ ـ غرر الحكم ٤٤/٣٢٢:١
٤٧ ـ غرر الحكم ٤٦/٣٥٨:١
٤٨ ـ غرر الحكم ٤/٤٠٧:١
٤٩ ـ غرر الحكم ٣٣/١٢:٢
٥٠ ـ غرر الحكم ٣٦/٨٣:٢
٥١ ـ غرر الحكم ٢٢/١١١:٢
٥٢ ـ غرر الحكم ٤/١٣٢:٢
٥٣ ـ غرر الحكم ٣١١/٣٥٧:٢
٥٤ ـ غرر الحكم ١٢٨/٣٤٨:٢
٥٥ ـ غرر الحكم ٨٤/٣٢٣:٢
٥٦ ـ غرر الحكم ٣٥٧/١٦٧:٢
٥٧ ـ غرر الحكم ٧٧٧/١٩١:٢
٥٨ ـ غرر الحكم ٢٧/٢٦٠:٢
٥٩ ـ غرر الحكم ٣٥/٣٠٣:٢
٦٠ ـ الخصال ٢٥٤:١

٦٤ ـ الحسنة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦)، العقد الفريد ١٤٧:١
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨١)، البيان والتبيين ٣٦:١، العقد الفريد ٢٠٦:٢
٦ ـ غرر الحكم ٢٠٢/٢٨٩:١
٧ ـ غرر الحكم ١٦٠٨/٧٨:١
٨ ـ غرر الحكم ٢٤/٣٧١:١
٩ ـ غرر الحكم ٤/١٧٧:٢

٦٥ ـ الحظّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥١)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٠)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٣)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٥)، مجمع الأمثال ٤٥٥:٢
٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٨:٢٠
٧ ـ غرر الحكم ١٧٧٦/٨٧:١
٨ ـ غرر الحكم ١٤٤٩/٦٩:١

٦٦ ـ الحقّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٦)، أنساب الأشراف ٤٤:٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٩)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٤)، تحف العقول: ٢٠٦
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٦)، أمالي الطوسي ١٧٤:٢
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٩)
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)، الإمامة والسياسة ١١٨:١
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
١١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
١٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٢٨
١٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٠
١٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٤
١٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٨١:٢٠
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٥:٢٠
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١٨٠٠/٨٨:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١٤٨٣/٧١:١
٢٤ ـ غرر الحكم ١٤٨٢/٧١:١
٢٥ ـ غرر الحكم ١٢٦٠/٥٩:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٦٤١/٣٣:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٧٦٦/٣٨:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٣٧٦/٦٥:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١١٠٨/٥١:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١١٢٨/٥٢:١
٣١ ـ غرر الحكم ١٧/١٧١:١
٣٢ ـ غرر الحكم ١٣٦/١٣٢:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٧٤/١٢٧:١
٣٤ ـ غرر الحكم ٨/١٤٤:١
٣٥ ـ غرر الحكم ٢٤٦/١٤٣:١
٣٦ ـ غرر الحكم ٤١٨/٢٠٢:١
٣٧ ـ غرر الحكم ٣٤٩/١٩٧:١
٣٨ ـ غرر الحكم ١٨٩/١٨٨:١
٣٩ ـ غرر الحكم ٥/٢٥٧:١
٤٠ ـ غرر الحكم ١٢٨/٢٨٢:١
٤١ ـ غرر الحكم ٨٨/٢٩٤:١
٤٢ ـ غرر الحكم ٤/٣٢٤:١
٤٣ ـ غرر الحكم ٢٠/٣٥٥:١
٤٤ ـ غرر الحكم ٥٠/٣٤٥:١
٤٥ ـ غرر الحكم ٢/٣٩:٢
٤٦ ـ غرر الحكم ٤٧/٥٤:٢
٤٧ ـ غرر الحكم ١٧١/١٥٧:٢
٤٨ ـ غرر الحكم ٣٤٩/١٦٦:٢
٤٩ ـ غرر الحكم ٦١/١٥٢:٢
٥٠ ـ غرر الحكم ٧٨٣/١٩١:٢
٥١ ـ غرر الحكم ٥٤٦/١٧٨:٢
٥٢ ـ غرر الحكم ٨١/١٢٦:٢
٥٣ ـ غرر الحكم ١٢٤٦/٢٢٢:٢
٥٤ ـ غرر الحكم ٩٩١/٢٠٤:٢
٥٥ ـ غرر الحكم ٩٠٥/١٩٩:٢
٥٦ ـ غرر الحكم ٩٠٤/١٩٩:٢
٥٧ ـ غرر الحكم ١٥٩/٢٦٨:٢
٥٨ ـ غرر الحكم ٦٩/٢٦٣:٢
٥٩ ـ غرر الحكم ١٤٨/٣٤٩:٢
٦٠ ـ غرر الحكم ٢٤٩/٣٥٤:٢
٦١ ـ غرر الحكم ١٤/٣٧٩:٢
٦٢ ـ غرر الحكم ٢/٢٤٧:٢

٦٧ ـ الحقد

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٣، نثر الدرّ ١: ٢٨٥
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٢
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣٠٣
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٢٢/٢٢٢٧
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٢٢/٢٢٢٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ٧٤/١٥٣٦
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٧٤/١٥٣٧
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٧/١٠٠٩
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٣١/٥٨٣
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٢/٤٨
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٠٢/١٩٨٣
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٨٣/١٠٤
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٦/١٠
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٧١/٢٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٤/١٨
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٩/١٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٢/٦
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٤٠٢/٨
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٠/٩٢٩
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤١/١٥٠٤
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٨/١٣٠
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٠/٢٨

٦٨ ـ الحكمة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٩)، دستور معالم الحكم: ١٢٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٠)، دستور معالم الحكم: ١٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩
٧ ـ كنز الفوائد ١: ٣٤٩
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٩
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٨
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٥
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٨٥/١٧٤٤
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٢/٢١ و٢٢
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١١/٨
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٨٧/١٧٧٨
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٠٨/٢٠٦٨
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٩٠/٢٦٦
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢٩/١٠٢
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٢/٣٧
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٦/٦٠
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٤/٣٤
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٣/٦٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٥/٩٥
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨/٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٥١/٦١
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٤٩/٤٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٧٣/١
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٣/٤٠٠
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٥/٤٧
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٥/٤٨
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٢١/٢٤
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٨/١٦٠
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٠/٤٢

٦٩ ـ الحلم

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٤)، الكافي ١: ٢٠
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)، المحاسن ١: ٢٢٤، دستور معالم الحكم: ١٤٠
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٦)، العقد الفريد ٢: ٢٧٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٨)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦٠)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٧)، العقد الفريد ٢: ٢٧٧
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
١١ ـ الكامل في اللغة والأدب ١: ١٧٩
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٦، كنز الفوائد ١: ٣١٩
١٣ ـ العقد الفريد ٢: ٤٢٠
١٤ ـ العقد الفريد ٤: ٨١
١٥ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩
١٦ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩
١٧ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٦
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٧
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٢/١٦٨٩
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٨٩/١٨٠٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١١٠/٢٠٨٦
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٧٠/١٤٥٩
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/١٣٨٤
٢٥ ـ غرر الحكم ٥٧/١٢٢٧
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٥١/١٠٩٧
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٥/٩٥١
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ١٧٩/٤
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٣٢/١٤١
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ١٨٧/١٨٠
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٠/١٠١
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٤٩/١٠
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٦١/٢٧
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٨/٣٣
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٦/١
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٨/١٨٨
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٢/١٢٦
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٨١/١١٤
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٨/٢٠
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٩/٢٥
٤١ ـ غرر الحكم ٢: ١١٤/١٢
٤٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٧/٣٠٦
٤٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٥/٢٧٢
٤٤ ـ غرر الحكم ١: ١٣٦/٤٧
٤٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٨/٩
٤٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٩/١٤٧٧
٤٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٨/١٠٤٩
٤٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٣/٤٩
٤٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٧/٨٠

٧٠ ـ الحماقة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، الكافي ٨: ١٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن: ٦
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣: ٧٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
٥ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٢٩
٦ ـ عيون الأخبار ٢: ١٨٥
٧ ـ عيون الأخبار ٣: ٩١
٨ ـ كنز الفوائد ١: ١٩٩
٩ ـ كنز الفوائد ١: ٢٠٠
١٠ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٠
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧١
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٩٠/١٨١٨
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٦/٩٧٩
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٥٨/١٢٤٢
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٩/٢٦١
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٠/٥٥٥
٢١ ـ غرر الحكم ٨٥/١٧٥٣

٢٢ ـ غرر الحكم ١٦/١٥٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١:١٦٠/١٥
٢٤ ـ غرر الحكم ١:١٧٩/٢٠
٢٥ ـ غرر الحكم ١:١٨١/٥٦
٢٦ ـ غرر الحكم ٤٥٧/٢٠٥
٢٧ ـ غرر الحكم ١:١٩٢/٢٦٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١:٢٠٩/٥١٨
٢٩ ـ غرر الحكم ١:٣١٥/٨٠
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٣١٣/٥٨
٣١ ـ غرر الحكم ١:٣٨٢/٣٨
٣٢ ـ غرر الحكم ١:٤١٥/٤٥
٣٣ ـ غرر الحكم ٢:٥٨/٢٢
٣٤ ـ غرر الحكم ٢:٧٤/٢٠
٣٥ ـ غرر الحكم ٢:٨٤/٥٣
٣٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٦/١٣٢
٣٧ ـ غرر الحكم ٢:٣٦١/٣٧١
٣٨ ـ غرر الحكم ٢:٣٥١/١٩٣
٣٩ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٢/٢١٤
٤٠ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٣/٨٩
٤١ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٧/١٠٩
٤٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٠/٥٣
٤٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٧/١٥٨
٤٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٥/١٢٠
٤٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١١٨
٤٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١١٦
٤٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٢/٧٥

٧١ ـ الحياء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٣)، الفقيه: ٤:٢٧٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، الكافي: ٨:١٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٢)، العقد الفريد ٣:١٤٧، عيون الأخبار ١:٢٧٦
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٧)، المستقصى ٢:٣٥٥
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٣)، تاريخ الخلفاء: ١٨٢
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١)، العقد الفريد ٢:١٤، ٤، الأغاني ١٢:١٦
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٩ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
١٠ ـ العقد الفريد ٢:٤٢٠
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٨
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٥
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٥
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢:٢٧٢
١٥ ـ غرر الحكم ١:٦٦/١٣٨٨، مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
١٦ ـ غرر الحكم ١:٢٨/٥١٧

١٧ ـ غرر الحكم ١:٢١/٣٢٨
١٨ ـ غرر الحكم ١:٣٢/٦٢١
١٩ ـ غرر الحكم ١:٦٨/١٤٣٥
٢٠ ـ غرر الحكم ١:١٩٤/٢٩٣
٢١ ـ غرر الحكم ١:١٩٣/٢٨٠
٢٢ ـ غرر الحكم ١:١٩٤/٢٩١
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٢٣٣/٢٢٩
٢٤ ـ غرر الحكم ١:١٨٧/١٧١
٢٥ ـ غرر الحكم ١:١٨٢/٧٢
٢٦ ـ غرر الحكم ١:٧٧/١٥٨٤
٢٧ ـ غرر الحكم ١:٣٤٧/٧٨
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:١٨/٣
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٤/٩٩٣
٣٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٠/١٣٥٠
٣١ ـ غرر الحكم ١:٣٢٤/٩
٣٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٢/٢١

٧٢ ـ الخديعة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٩)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣٠)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢، الكافي: ٨:٢٤
٦ ـ غرر الحكم ١:١٥٦/٣٥
٧ ـ غرر الحكم ١:٢١٥/٤٧
٨ ـ غرر الحكم ١:١٥/١٤٦
٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٧١/٢٠٣
١٠ ـ غرر الحكم ١:٣٧١/٢٢
١١ ـ غرر الحكم ٢:٥٨/٢٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٥٧/١٧٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٦/٢٨٦
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٦٧/٢٨

٧٣ ـ الخرق

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٣)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٢:٣٦٢
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٢، كنز الفوائد ١:٣١٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٦ ـ غرر الحكم ١:٤٠/٨٣٧
٧ ـ غرر الحكم ١:٩١/١٨٣٦
٨ ـ غرر الحكم ١:٤١/٨٣٨
٩ ـ غرر الحكم ١:١٨١/٥٧
١٠ ـ غرر الحكم ١:٣٧٠/٤
١١ ـ غرر الحكم ٢:٩١/٥٣
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٦٠/٢٤٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٢/٢١٥
١٤ ـ غرر الحكم ٢:١٤٧/٤

٧٤ ـ الخصومة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٧٥)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)
٥ ـ نهج البلاغة: كلمات غريب (٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٧)، الاختصاص: ٢٣٩، مجمع الأمثال: ٢:٤٥٣
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٧٧
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٠
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٨١/٦٠٦

٧٥ ـ الخطيئة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٧)، الكافي ١:٦٠، النهاية: ٢:٥١٠
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦١)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٠)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٣)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٥)
٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣، كنز الفوائد ١:٢٧٩
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧١
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤

٧٦ ـ الخلاف

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٥)، سراج الملوك: ٣٨٤
٢ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
٤ ـ كنز الفوائد ١:٣١٩
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٥
٦ ـ غرر الحكم ١:٥٧/١٢١٨
٧ ـ غرر الحكم ١:٣٩٠/٢١
٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٧/٦

٧٧ ـ الخوف و الخشية

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٥)، الطراز ١:١٦٨
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٣ ـ غرر الحكم ١:٢٣/٣٨٥
٤ ـ غرر الحكم ١:٣٦/٧١٥
٥ ـ غرر الحكم ١:٣٦/٧١٩
٦ ـ غرر الحكم ١:٨٨/١٧٨٣
٧ ـ غرر الحكم ١:١٠٤٠/٢٠١٠

٨ ـ غرر الحكم ٢١٧٨/١١٩:١
٩ ـ غرر الحكم ٢٣٥/١٩٦:١
١٠ ـ غرر الحكم ٦/٢٩١:٢
١١ ـ غرر الحكم ٥٥/٢٧٧:١
١٢ ـ غرر الحكم ٦/٣٢٠:١
١٣ ـ غرر الحكم ١٨/٣٥٥:١
١٤ ـ غرر الحكم ٦٨/٤٠٦:١
١٥ ـ غرر الحكم ٧٧/٤٠٦:١
١٦ ـ غرر الحكم ٣٩١/١٦٩:٢
١٧ ـ غرر الحكم ٧٤٨/١٨٩:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٣٦٠/٢٣٠:٢
١٩ ـ غرر الحكم ١٣٦١/٢٣١:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٨٥/٣٢٣:٢

٧٨ ـ الخيانة

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ١٥٩:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ١٥٩:٢
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٦:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
٧ ـ غرر الحكم ٣٣٢/٢١:١
٨ ـ غرر الحكم ١٠١٢/٤٧:١
٩ ـ غرر الحكم ١٤٧٠/٧٠:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢٠٣٤/١٠٦:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٦/٣٣٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٨/٣٥٧:١
١٣ ـ غرر الحكم ٢٧/٥٨:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٦١/٢٥٠:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢٧٧/٣٥٦:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٤٧/٣٤٩:٢

٧٩ ـ الخير

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢)، أمالي القالي ٥٣:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٢).
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)، المحاسن ٢٢٤:١، دستور معالم الحكم: ١٤٠
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٨ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣
٩ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
١٠ ـ كنز الفوائد ٣٤٩:١
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣١٥:٢٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٦:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٥:٢٠
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧١
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٢١ ـ غرر الحكم ١٢١/١٣٠:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٤٤/٢٧٧:١
٢٣ ـ غرر الحكم ٥١/٢٧٧:١.
٢٤ ـ غرر الحكم ٤٤/١٢٣:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٤٤٠/١٧١:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ١٤٦٦/٢٣٩:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٣٦/٣٢٠:٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٨٤/٣٥٣:١
٢٩ ـ الخصال ١٣:١

٨٠ ـ الدعاء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٧)، حلية الأولياء ١٩٥:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٦)، الخصال ١٦٢:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦١)، ثواب الأعمال: ١٤٠
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٢)، أمالي الصدوق: ١٥٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٩).
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ٢٤:١، تحف العقول: ١٧٦
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ٢٥٠:١
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٥)، الفقيه ٣٢٧:١، إعجاز القرآن: ٢٢٢
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١١ ـ دستور معالم الحكم: ٦٧
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ٧٠
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٥
١٤ ـ عيون الأخبار ٢٧:٢
١٥ ـ عيون الأخبار ٢٢٧:٢، نثر الدرّ ٢٧٤:١، العقد الفريد ٢٦٨:٢
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٩:٢٠
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨، ١٨٢
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨، ١٨١
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩، ١٨١
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩، ١٨١
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨١
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٢٥ ـ غرر الحكم ٨٢٨/٤٠:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١٨٢٥/٩٠:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٥٤/١٩٢:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٤٣٤/٢٠٣:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٦٢/٢٩٣:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٠/٣٩٢:١
٣١ ـ غرر الحكم ١٠٤/٣٧٨:١
٣٢ ـ غرر الحكم ١١/١٨:٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٦٤٦/١٨٣:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ١٥٢/٢٦٧:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ١٧٨/٣٣٠:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٤٨/٢٩٥:١

٨١ ـ الدنيا

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٣)، حلية الأولياء ٨٣:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩)، مروج الذهب ٤٣٤:٣
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣١)، العقد الفريد ١٥٧:٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢، الخصال ٩٠:١
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٧)، الكافي ٦٤:١، الخصال ٣٦:١
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٦)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٤)، زهر الآداب ٧٧١:٢
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٥)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٥)
١٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٩)
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٩)
١٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٢٠)
١٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٣٣)
١٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٥
١٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٢)، الكامل في اللغة والأدب ١٥٢:١، العقد الفريد ١٧٢:٣
١٨ ـ نثر الدرّ ٢٩٥:١
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٣١٧:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢١١:٢٠
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٧١:٢٠
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٤:٢٠
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٥
٢٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٢٦ ـ غرر الحكم ١٩٨١/١٠٢:١
٢٧ ـ غرر الحكم ١٩٥٦/١٠٠:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٨٢٦/٩٠:١

٢٩ ـ غرر الحكم ١:١٠٧/٢٠٤٩
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٦٩/١٤٥٢
٣١ ـ غرر الحكم ٥٨/١٢٥١
٣٢ ـ غرر الحكم ٥٣/١١٥٣
٣٣ ـ غرر الحكم ٥٨/١٢٥٠
٣٤ ـ غرر الحكم ١:٥٢/١١٣٩
٣٥ ـ غرر الحكم ١:٢٠/٢٨٦ و٢٨٧
٣٦ ـ غرر الحكم ١:٩٤/١٨٧٣
٣٧ ـ غرر الحكم ١:١٠٦/٢٠٣١
٣٨ ـ غرر الحكم ١:١٢١/٢٢١٢
٣٩ ـ غرر الحكم ١:١٥٠/٧٣
٤٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٨)، غرر الحكم ١:١٦٥/٧٦
٤١ ـ غرر الحكم ١:١٧٢/٢١
٤٢ ـ غرر الحكم ١:١٩١/٢٥١
٤٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٧/٤٨٣
٤٤ ـ غرر الحكم ١:٢٢٨/١٨٦
٤٥ ـ غرر الحكم ١:٢٤٠/٢٨٢
٤٦ ـ غرر الحكم ١:٢٥٣/٤١
٤٧ ـ غرر الحكم ١:٢٦٠/١٤
٤٨ ـ غرر الحكم ١:٢٦١/٣١
٤٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٣)، غرر الحكم ١:٣٥١/٦٠
٥٠ ـ غرر الحكم ١:٣٨١/١٦
٥١ ـ غرر الحكم ٢:٨٣/٣٢
٥٢ ـ غرر الحكم ٢:٧٨/٨٢
٥٣ ـ غرر الحكم ٢:١١٢/٢٥
٥٤ ـ غرر الحكم ٢:١١١/١٣
٥٥ ـ غرر الحكم ٢:١٥٦/١٤٤
٥٦ ـ غرر الحكم ٢:١٥٦/١٤٦
٥٧ ـ غرر الحكم ٢:١٤٢/٧
٥٨ ـ غرر الحكم ٢:١٩٦/٨٦٧
٥٩ ـ غرر الحكم ٢:٢١٨/١٢٠٣
٦٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٨/١٤٣٧
٦١ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٤/١١٨
٦٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١٠٧
٦٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٥/٢٦٤
٦٤ ـ غرر الحكم ١:٩٥/١٨٨٣
٦٥ ـ غرر الحكم ١:٩٥/١٨٨٤

٨٢ ـ الدَّواء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٥)
٢ ـ عيون الأخبار ٢:٢٧
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٠
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٢
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٠
٧ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٦/٨٢
٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٤/١٥٥٦
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٧٤/٤٩٣
١٠ ـ غرر الحكم ١:٣٧٥/٤٠
١١ ـ غرر الحكم ١:٣٧٥/٤١
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١١٧/١١

٨٣ ـ الدَّين (القرض)

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢١
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٢٦
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٢٧
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٦
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٨ ـ غرر الحكم ١:١٤/١٠٠ و ١٠١
٩ ـ غرر الحكم ١:٨٤/١٧٢٧
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١٠١/٢٤

٨٤ ـ الدِين

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٣)، الكافي ٨:٢٥٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٦)، نثر الدُر ١:٣١٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٩)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤، الخصال ١:٩٠
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)، التفسير الكبير ٢:١٦٤
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٧٧
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٢٦
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
١١ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢١
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢١
١٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٧
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٥
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٠
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٢٣/٣٧٥
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٦١/١٣٠٢
٢٦ ـ غرر الحكم ١:٦٣/١٣٣٣
٢٧ ـ غرر الحكم ١:٨٠/١٦٥٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١:٦٦/١٣٨٩
٢٩ ـ غرر الحكم ١:١٣٩/٢٠٧
٣٠ ـ غرر الحكم ١:١٩٩/٣٨٣
٣١ ـ غرر الحكم ١:٢٢٥/١٦٤
٣٢ ـ غرر الحكم ١:٢٢٤/١٤٧
٣٣ ـ غرر الحكم ١:١٣٠/١١٤
٣٤ ـ غرر الحكم ١:٢٢٤/١٤٥
٣٥ ـ غرر الحكم ١:٢٥٣/٤٥
٣٦ ـ غرر الحكم ١:٣٢٠/٨
٣٧ ـ غرر الحكم ١:٣٢٦/٢٢
٣٨ ـ غرر الحكم ١:٣٢٦/٢٨
٣٩ ـ غرر الحكم ١:٣٤٤/٣٧
٤٠ ـ غرر الحكم ١:٣٤٤/٤٣
٤١ ـ غرر الحكم ١:٣٩٧/٨٣
٤٢ ـ غرر الحكم ١:٣٩٠/٣٠
٤٣ ـ غرر الحكم ١:٤١٣/٢١
٤٤ ـ غرر الحكم ٢:٤٥/٢٨
٤٥ ـ غرر الحكم ٢:٥٨/٢٣
٤٦ ـ غرر الحكم ٢:٨٤/٤٤
٤٧ ـ غرر الحكم ٢:١٠٦/٣٢
٤٨ ـ غرر الحكم ٢:١٦٨/٣٧٦
٤٩ ـ غرر الحكم ٢:١٦٣/٢٨٦
٥٠ ـ غرر الحكم ٢:١٩٦/٨٦٩
٥١ ـ غرر الحكم ٢:٢١٥/١١٥٢
٥٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٣١/١٣٦٤
٥٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٣/٥ و ٦
٥٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٥/٢٦٣
٥٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٧٨/٨

٨٥ ـ الذِّكْر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٢)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٠)، تحف العقول: ١٦٧
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٤
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٤
٥ ـ كنز الفوائد ٢:٨٣
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٧
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٧
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٧
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٧
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٤
١١ ـ غرر الحكم ١:٩٥/١٨٨١
١٢ ـ غرر الحكم ١:١٠٥/٢٠٢١
١٣ ـ غرر الحكم ١:١٠٠/١٩٥٥
١٤ ـ غرر الحكم ١:٨٧/١٧٧٠
١٥ ـ غرر الحكم ١:٢٣/٣٧٤
١٦ ـ غرر الحكم ١:٨٠/١٦٤٤
١٧ ـ غرر الحكم ١:٣١/٥٩٤
١٨ ـ غرر الحكم ١:٤٢/٨٨٥
١٩ ـ غرر الحكم ١:١٤٧/٣٥
٢٠ ـ غرر الحكم ١:١٤٩/٥٩
٢١ ـ غرر الحكم ١:١٣٣/١٥٠
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٢٧٨/١٧٠
٢٣ ـ غرر الحكم ١:١٩٦/٣٢٧
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٢٩١/٣١

٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٤/١٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٤/١٥
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٣/١١
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٣/٩
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٣/٥
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٣/١
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٣/٢
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٣/٦
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٩/٢٣
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٥٢/١
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٤/١١٦
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢/١٢١٩
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٣/٢٠٧

٨٦ ـ الذِّلّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٣)، غرر الحكم ٢: ٧/٣٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٦)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢: ١٥٩
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨، الاعجاز والإيجاز: ٣٤
٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٩ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٩
١١ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٧، ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٠
١٢ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
١٣ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٢
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٧
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٩
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٤
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٣/٢٦
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٤/٣١
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ٧/٣٠
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٨٤/٥٢
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٦١/٢٥٩
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٩/١٢١٦

٨٧ ـ الذّمّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣١)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٢٦)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦٠)
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٠
٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/١٢
٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٨/٥٥٨
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٦/٢٨١

٨٨ ـ الذَّنْب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٠)، الكافي ٢: ٤٥١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٩)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)، المحاسن ١: ٢٢٤
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٧٥
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤)، دستور معالم الحكم: ٢٥
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
١١ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٧، التمثيل والمحاضرة: ٣٠
١٢ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
١٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
١٤ ـ عيون الأخبار ٢: ١٨٥
١٥ ـ نثر الدر ١: ٢٨٧
١٦ ـ كنز الفوائد ١: ٢٠٠
١٧ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٥
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٥
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٥
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٠
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٣
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٣
٢٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٥
٢٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٥١/١١٠٧
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٩٧/١٩١٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٧/٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ١٠٧/٤٣
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥/٧
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ١٩٥/٣٠٩
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٦/١٢
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٢/١١١٠
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ١٩٥/٣١٩
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ١٩٥/٣١٨
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٣١١/٣٠

٨٩ ـ الرأي

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٣)، الفقيه ٤: ٢٧٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٩)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦١)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٥)، سراج الملوك: ٣٨٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٦)، العقد الفريد ١: ٦٢، الاعجاز والإيجاز: ٢٧
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٩)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٨)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧، الإعجاز والإيجاز: ٣٤، العقد الفريد ٢: ٤٢٠
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
١٠ ـ كنز الفوائد ١: ٣٦٧
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٢
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٢
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٥٢/٨٩
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٣/٥٩ و ٦٠
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٥٢/٩١
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٢/٣٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٦/١١٢
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٤/٣
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٦/٣٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٤١٢/٧
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٢/٢٦٦
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٢/٢٦٤
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٩/٤٠٣
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ٦٧/٣٨
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٦٨/٤٧
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٠/١٩
٣٢ ـ غرر الحكم ٣٣٢/١٩٥

٩٠ ـ الرياسة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٦)
٢ ـ نثر الدرّ ١: ٢٩٢
٣ ـ العقد الفريد ٢: ٤٢٠
٤ ـ العقد الفريد ٢: ٤٢٠
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٧
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٨
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٧
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٢
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/١٦

١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٦٧/٣٦٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢:١٩٧/٨٨٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٧/١٤٣
١٥ ـ غرر الحكم ١:١٠٥/٢٠٢٤
١٦ ـ غرر الحكم ١:٢٧٣/١٧.
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢٣٨/١٦
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٥٩/٢٥.
١٩ ـ غرر الحكم ٢:١٩٢/٧٨٨.

٩١ ـ الرّجاء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٨)
٢ ـ التمثيل والمحاضرة: ٣٠، نثر الدر: ١:٢٨٥
٣ ـ التمثيل والمحاضرة: ١٨٠
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٦
٥ ـ كنز الفوائد ٢:٨٣، الإعجاز والإيجاز: ٣٤
٦ ـ كنز الفوائد ١:٣٥٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٥
٨ ـ نثر الدرّ ١:٢٩٦، العقد الفريد ٣:١٧٨
٩ ـ نثر الدرّ ١:٣٢٢
١٠ ـ غرر الحكم ١:١٨٠/٣١
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٦٥/٣٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٠٥/٢٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢:١٧٠/٤٢٢

٩٢ ـ الرّزق

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٧٢)، تحف العقول: ٢٠٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٩)، العقد الفريد ٣:١٥٧
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٧)، الكامل في اللغة والأدب ١:١٣٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، الكافي ٨:١٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٠)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٠)، العقد الفريد ٤:٢٠٦
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٩ ـ نثر الدر ١:٢٨٢
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٣
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١١
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٨
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٦ ـ غرر الحكم: ١:٢٢٥/١٥٧
١٧ ـ غرر الحكم ١:٣٨٢/٤٠
١٨ ـ غرر الحكم ٢:١١٥/٣٤
١٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٨/١٤٥٨
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:١٤٦/٣٩
٢١ ـ غرر الحكم ٢:٢٩١/٤

٩٣ ـ الرّغبة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، دستور معالم الحكم: ١٩، الكافي ٨:١٨.
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٩)، النهاية ٣:٣٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٧)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥١)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٤)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٧٤
٧ ـ غرر الحكم ١:١٢٧/٦٨
٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٩/١٤٧٢
٩ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٣/٩١

٩٤ ـ الرّفق

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٧
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٧
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٧
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٥٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٣
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٩ ـ غرر الحكم ١:١٢١/٢٢١١
١٠ ـ غرر الحكم ١:٨٩/١٨٠٤
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٢/٣٦٤
١٢ ـ غرر الحكم ١:٧٤/١٥٣٤
١٣ ـ غرر الحكم ١:٢٢/٣٤٧
١٤ ـ غرر الحكم ١:٤١/٨٤٨
١٥ ـ غرر الحكم ١:٢٧٥/٢
١٦ ـ غرر الحكم ١:٢٧٥/٥
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢٠٨/٥٠٠
١٨ ـ غرر الحكم ١:١٨٠/٣٩
١٩ ـ غرر الحكم ١:١٣٤/١٦١
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٢٩٣/٥٨
٢١ ـ غرر الحكم ١:٢٩١/٢٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٢٣٥/٧٨
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٢٢٣/٥٩
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٣٨٢/٤٦
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:٨٩/٢٦
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:١١٨/٣٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٤/٩٨٤
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٤/٦٨
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٩/١٤٩

٩٥ ـ الرواية

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٨)
٢ ـ كنز الفوائد ٢:٣١.
٣ ـ كنز الفوائد ٢:٣١
٤ ـ كنز الفوائد ١:٢٩٩.
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٣
٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٤١/٢٧٧
٨ ـ غرر الحكم ٢:١٢٩/١٦

٩٦ ـ الرّياء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٦)، العقد الفريد ٣:٢٢٢
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه: ١:١٣٢، تحف العقول: ١٠٠
٤ ـ غرر الحكم ١:٧٨/١٦١٣
٥ ـ غرر الحكم ١:٢٧٢/٧
٦ ـ غرر الحكم ٢:١٤٨/٢٢

٩٧ ـ الزّكاة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٦)، الخصال ٢:١٦٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٦)، الكافي ٥:٩
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٩)، الكافي ٥:٣٦
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٩
٦ ـ غرر الحكم ٢:١٨٣/٦٤٣

٩٨ ـ الزّمان (الدهر)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٦)، الكافي ٨:٢١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ٨:١٦، تحف العقول: ٩٨
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٦)، تذكرة الخواص: ١٥٦
٥ ـ نهج البلاغة الحكمة (٧٢)، تذكرة الخواص: ١٣٣
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٣٠
٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٨ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٨
٩ ـ غرر الحكم ١:١١٢/٢١١٥
١٠ ـ غرر الحكم ١:٧٩/١٦٢٦
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٠٣/٤٢٦
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢٧٨/٦٣
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٥١/١٩٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٥/٤١٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٧٢/١٧

١٦ ـ غرر الحكم ١:١٢٢/٢٢٢٣
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢٣٦/٢٥١
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٨٨/٤
١٩ ـ غرر الحكم ٢:٩٣/١٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١٩٩/٩١٥

٩٩ ـ الزّنا

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٢٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٥)، المستدرك ٢:١٢٤
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٦ ـ غرر الحكم ١:١٩٤/٢٩٨
٧ ـ الخصال ١:٢٣٦

١٠٠ ـ الزُّهد

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٩)، مجمع البيان ٩:٢٤١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤)، زهر الآداب ١:٤٣
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢:٤٩، حلية الأولياء ١:٧٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٤)، تاريخ بغداد ٧:١٦٢
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩١)
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨١)، الاحتجاج: ٢٥٧، دستور معالم الحكم: ١٦
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٣)
١١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٥١
١٣ ـ كنز الفوائد ١:٢٩٩
١٤ ـ كنز الفوائد ١:٣٥٠
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٧
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٧ ـ جامع السعادات ٢:٤٦
١٨ ـ غرر الحكم ١:٩٣/١٨٦٧
١٩ ـ غرر الحكم ١:٦١/١٣٠٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٣٥/٧١٣
٢١ ـ غرر الحكم ١:٣٠/٥٦٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٢٩/٥٤٢
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٢٨/٥١٤
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٥٤/١١٦٣
٢٥ ـ غرر الحكم ١:١٩٩/٣٨٥
٢٦ ـ غرر الحكم ١:١٨٣/٩٤
٢٧ ـ غرر الحكم ١:١٨١/٤٤
٢٨ ـ غرر الحكم ١:١٢٦/٥٢
٢٩ ـ غرر الحكم ١:٢٥٣/٣٨
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٢٨٠/١٠٤
٣١ ـ غرر الحكم ١:٢٩٢/٥١
٣٢ ـ غرر الحكم ١:٣٢٨/١٥
٣٣ ـ غرر الحكم ١:٣٢١/٣٢
٣٤ ـ غرر الحكم ١:٣٨٦/٤٤
٣٥ ـ غرر الحكم ١:٣٩٠/١٩
٣٦ ـ غرر الحكم ٢:٩٣/١٤
٣٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٥/١٤٢١
٣٨ ـ غرر الحكم ٢:١٩٤/٨٢٨
٣٩ ـ غرر الحكم ٢:١٩٦/٨٦٨
٤٠ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٥/٤٢٠

١٠١ ـ السّؤال

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٦)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٣ ـ العقد الفريد ١:٢٣٨
٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٤١/٢٧٣
٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٧/١٥٢
٦ ـ غرر الحكم ١:٣٧٨/١٠٤
٧ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٥/١١٧
٨ ـ غرر الحكم ٢:١٠٠/١٢
٩ ـ غرر الحكم ١:٢٧٩/٧٧

١٠٢ ـ السّخاء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٣)، تاريخ الخلفاء
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٠
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٥
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٨
٧ ـ غرر الحكم ١:٨٦/١٧٦٦
٨ ـ غرر الحكم ١:١٠٠/١٩٥٠
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٠١٠/٢٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١٤٥/٣٣

١٠٣ ـ السّخط

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦١)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٣
٨ ـ غرر الحكم ١:٢٠١/٤٠١
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٧٤/٤٩٢
١٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٣/١٣٨٢

١٠٤ ـ السرّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، زهر الآداب ١:٤٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٢)، مشكاة الأنوار: ٢٩١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٨)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٤
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٢
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤١
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٩
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٢٧
١١ ـ غرر الحكم ١:٣٢٤/٥
١٢ ـ غرر الحكم ١:٣٩٦/٦٥
١٣ ـ غرر الحكم ١:٣٩٧/٨٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢:١١٥/٣٣
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٧/١٦١
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٠/١٤٨٣
١٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٥/١٢٨٧
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٢١٤/١١٤٤
١٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٨/٤
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٧/٢٦٣
٢١ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٥/١١٦
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:٣١٩/١٧

١٠٥ ـ السّرور

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٧)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
٦ ـ غرر الحكم ١:١٠٧/٢٠٤٥
٧ ـ غرر الحكم ١:٢٩٦/١٢٥
٨ ـ غرر الحكم ١:٣٩٤/٤٥
٩ ـ غرر الحكم ١:٥٢/١١٢٦

١٠٦ ـ السّريرة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٠)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٣)
٦ ـ غرر الحكم ٢:١٧٩/٥٧٠
٧ ـ غرر الحكم ١:٤١٠/١٦
٨ ـ غرر الحكم ١:٢٧٢/١٥

١٠٧ ـ السّعادة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ١:١٣٢، تحف العقول: ١٠٠
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠

٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٧:٢٠
٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٢:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
٧ ـ غرر الحكم ١١٦٥/٥٤:١
٨ ـ غرر الحكم ١٣٤٠/٦٣:١
٩ ـ غرر الحكم ١٦٣/١٨٦:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٢/٣٩٢:١
١١ ـ غرر الحكم ٧٣/٣٩٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ١٦٠/٢٥٧:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٤٧/٢٥٠:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٥١/٩٧:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢٥/٣٢:٢
١٦ ـ الخصال ٥:١

١٠٨ ـ الشّفقة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٤)، العقد الفريد ٢٧٩:٢، عيون الأخبار ٢٨٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٤
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٢٤، الاعجاز و الايجاز: ٣٤
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣
٧ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٤٠:٢٠
٩ ـ غرر الحكم ٨٨٤/٤٢:١
١٠ ـ غرر الحكم ٣٦٥/٢٣:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٥/١٦١:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٨/٣١٢:١
١٣ ـ غرر الحكم ٩٧/٣٩٨:١
١٤ ـ غرر الحكم ٩٥/٣٩٨:١
١٥ ـ غرر الحكم ٢٣٢/١٦٠:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢٢٢/١٦٠:٢

١٠٩ ـ السّلامة

١ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧
٢ ـ غرر الحكم: ٣٢٨/١٦٥:٢، الإعجاز والإيجاز: ٣٣، كنز الفوائد ٨٣:٢
٣ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ كنز الفوائد ٣٢٠:١
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٢:٢٠
٦ ـ غرر الحكم ١٢١/٣٤٧:٢
٧ ـ غرر الحكم ٣٩٥/١٦٩:٢
٨ ـ غرر الحكم ٣٩٦/١٦٩:٢
٩ ـ غرر الحكم ٤٩٥/١٧٥:٢
١٠ ـ غرر الحكم ٥٩٧/١٨١:٢
١١ ـ غرر الحكم ١١٧٢/٢١٦:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٥٠٦/١٧٥:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢٦٧/١٦٢:٢

١١٠ ـ السّماح

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣)، فروع الكافي، ج ٤، ص ٤١، بحار الانوار، ج ٦٩، ص ٨٩، خصال الصدوق، ج ١، ص ٦٥٦
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٠)، عقد الفريد، ج ٣، ص ٣١٥، عيون الاخبار، ج ١٠، ص ٢٥
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٦ ـ غرر الحكم ٢١٠٦/١١١:١
٧ ـ غرر الحكم ٦/١٤٤:١
٨ ـ غرر الحكم ١٤٢٣/٢٣٦:٢
٩ ـ غرر الحكم ١٢٠٨/٢١٩:٢

١١١ ـ السّنّة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩١)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٥)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٩)، الرسالة (٢٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٣)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٧٧)، النهاية ٤٤٤:١
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)، علل الشرائع: ١١٤
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦٦)
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١٤ ـ غرر الحكم ١٠٠/٧٢:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٣٣/٧:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٤٥/٢٥٦:٢
١٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)

١١٢ ـ السّيّئة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦)، العقد الفريد ١٤٧:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٣٤٧:٦
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٥ ـ غرر الحكم ٧٧١/٣٨:١
٦ ـ غرر الحكم ١٥٥٩/٧٥:١
٧ ـ غرر الحكم ١٨/٢٦٠:١
٨ ـ غرر الحكم ٥٦/٢٧٧:١
٩ ـ غرر الحكم ٣١/٤٠٤:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢٢/٥٣:٢
١١ ـ غرر الحكم ٩٧٤/٢٠٣:٢
١٢ ـ غرر الحكم ١٠/٢٩٥:٢
١٣ ـ غرر الحكم ١٧٣/٣٢٩:٢

١١٣ ـ الشّبهة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٨)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢٥٢:٢، الكافي ١٧:٨
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٨)، غرر الحكم ٢٠/١١٨:٢
٧ ـ غرر الحكم ٨٣/١٢٦:٢
٨ ـ غرر الحكم ٢٢/٢٩٦:٢

١١٤ ـ الشّجاعة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال ٤٥٠:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤)، زهر الآداب ٤٣:١، دستور معالم الحكم: ١٥
٣ ـ الكامل في اللغة والأدب ٢١٣:١
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٢
٥ ـ غرر الحكم ١٧٠٢/٨٢:١
٦ ـ غرر الحكم ١٦٧٩/٨١:١
٧ ـ غرر الحكم ٦٢٣/٣٢:١ و ٦٢٢
٨ ـ غرر الحكم ١٢٧/١٥:١ و ١٢٦
٩ ـ غرر الحكم ٩/٢٧:٢
١٠ ـ غرر الحكم ٣٤/٣٢١:١
١١ ـ غرر الحكم ٣٠/١٤٤:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٨٩/٢٨٣:٢

١١٥ ـ الشّرّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٨)، مجموعة ورّام: ٣٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٧)، الكافي ١٨:٨
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٤)، مجمع الأمثال ٣٠٦:١
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٧)، العقد الفريد ١٣٩:٢
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٨)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢)، أمالي القالي ٥٣:٢
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٢)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
١٠ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
١١ ـ كنز الفوائد ٣٦٨:١

١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١
١٣ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٥
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٦
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٢
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠١
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٢١/ ٢٢١٤
٢١ ـ غرر الحكم ١: ١١٨/ ٢١٦٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٩٨/ ١٩٢٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٩٦/ ١٩٠٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٥/ ٦٩٦
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٧/ ٤٧٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٠٥/ ٢٠٢٧
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٢٨/ ٧٨
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ١٥٥/ ١٥
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٦٥/ ٨٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ١٦٠/ ١٨
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٢١٧/ ٧٤
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٤/ ٢٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٦/ ٥٣٣
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٦/ ٦٩٠
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٥/ ٥٦
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٧/ ١١٨٢
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٧/ ١٠٤١
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٥/ ٥٥
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٥/ ٦٠
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٦/ ٦٩
٤١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٢/ ٧٧

١١٦ ـ الشَّرَف

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢: ٢٥٢، الكافي ٨: ١٧
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٦
٤ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ أسرار البلاغة: ٩٠، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٣٢٠
٧ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٥
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٥
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/ ٧٨٤
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٧٧/ ١٥٩٢
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/ ٥
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧/ ٦
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٣/ ٩٧٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٦/ ٥١٨
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٢/ ٣٧٩

١١٧ ـ الشِّرك

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣.
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٩)، إثبات الوصية: ١٠٣
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة(١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن: ٦
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ١: ١٣٢، تحف العقول: ١٠٠
٦ ـ المواعظ للصدوق: ١١٤
٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/ ٦
٨ ـ غرر الحكم ١: ١٨١/ ٤٦
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٧/ ١٨٢
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٤/ ١٣٣

١١٨ ـ الشَّفاعة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٥)
٣ ـ شرح ابن ابي الحديد ٢٠: ٢٩٦، الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٣)، الإعجاز والإيجاز: ٢٩
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)،أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ غرر الحكم ١: ١٤٦/ ٣٢
٧ ـ غرر الحكم ١: ١٢٢/ ٢٢٣١
٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/ ٧
٩ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٩/ ٣٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٤/ ٥٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٢/ ٢٣٣

١١٩ ـ الشكّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٧)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٤)، تاريخ ابن عساكر ١٢: ١٩٢
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٨)، المستقصى ٢: ٩٩
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩، ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٧٢
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/ ٧٧٥
٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/ ٧٧٣
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٧/ ٧٤٨
١١ ـ غرر الحكم ١: ١٦/ ١٤٩
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٦٠/ ١٢٨٩
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٩٧/ ١٩١٦
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٩٩/ ٣٨٤
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/ ٢
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٥/ ٩٤
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٢١/ ٣٣
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٥/ ٥٢
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/ ٣٤٤
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٨/ ١٢٠٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٣/ ٨٠
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/ ٣٥٢

١٢٠ ـ الشُّكر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٧)، الكافي ٢: ٦٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٥)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨١)، الاحتجاج: ٣٥٧
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٧
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢٠/ ٢٢٠٠
٩ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/ ١٣٩٦
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٦٤/ ١٣٤٧
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٩/ ٥٢٣
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٥/ ٤٣٩
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٤٨/ ٥٨
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٢٩/ ٩٨
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٨٩/ ٢١٦
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/ ١٨٧
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٠/ ٥٢٣
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٧/ ٤١
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٩١/ ٢١
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٧/ ٢
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٦/ ٤٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٠/ ٣٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٠١/ ١٦
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٠١/ ١٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٠/ ٨
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٤٠١/ ١٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٦٩/ ٧٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٨/ ١٤٥٠
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٧/ ١٤٤٧
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٠/ ٣٣
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٠/ ٣٤

١٢١ ـ الشَّكوى

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٧٢)

٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٢٤٧:٦
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٧)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٥)
٧ ـ غرر الحكم ٢٤٧/١٤٣:١
٨ ـ غرر الحكم ١٧/١٣٣:٢
٩ ـ غرر الحكم ٤٧٤/٢٠٦:١

١٢٢ ـ الشَّهْوَة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤٩)، مجمع الأمثال ٤٥٣:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٨)، مجمع الأمثال ٤٥٥:٢
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٤٤٣:٢، المحاسن ٦
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٥١
٧ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣
٨ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، ابن أبي الحديد ٣٤٢:٢٠
١٠ ـ كنز الفوائد ٢٠٠:١
١١ ـ كنز الفوائد ٣٥٠:١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٤:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٨:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٦:٢٠
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨:٢٠
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٩ ـ غرر الحكم ١٩١٠/٩٧:١
٢٠ ـ غرر الحكم ١٤٩٦/٧٢:١
٢١ ـ غرر الحكم ٩٦٥/٤٥:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٥٠٤/٢٨:١
٢٣ ـ غرر الحكم ٢١٤/١٤٠:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٤٩/١٢٦:١
٢٥ ـ غرر الحكم ١١٤/١٦٩:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٣١١/١٩٥:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٨٩/٢٧٩:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٦٥/٣١٤:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١٩/٣٤٣:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٥/٣٧١:١
٣١ ـ غرر الحكم ٦١/٣٨٧:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٤٣/١٣:٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٣٧/١٢:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ١٥/٤٠:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٦٤/٥١:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٤٣/٧٥:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١٩/٩٣:٢
٣٨ ـ غرر الحكم ٢٠٨/١٦٤:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ٣٧٧/١٦٨:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١٢٥/٢٨٥:٢
٤١ ـ غرر الحكم ٧٠٩/١٨٧:٢
٤٢ ـ غرر الحكم ٤٧٩/٣٦٩:٢
٤٣ ـ غرر الحكم ٢٩١/٣٥٦:٢

١٢٣ ـ الصبر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٤)، الخصال ٤١٢:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٥)، الكافي ٩٠:٢، نثر الدرّ ٢٧٦:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩١)، البيان والتبيين ١٧٥:٣
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٣)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٩)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ١٦:٨، تحف العقول: ٩٨
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٣)، الطراز ١٢٩:٢
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤)، زهر الآداب ٤٣:١، دستور معالم الحكم: ١٥
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٢)، العقد الفريد ١٤٧:٣
١٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٦)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢، الكافي ٢١:٨
١٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣
١٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٧٠
١٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٦)
١٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩٨)، إرشاد المفيد: ١٥٧
١٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣٢
١٨ ـ دستور معالم الحكم: ٢١
١٩ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٢٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٢١ ـ الكامل في اللغة والأدب ٣:٢
٢٢ ـ كنز الفوائد ١٣٩:١
٢٣ ـ كنز الفوائد ١٣٩:١
٢٤ ـ كنز الفوائد ١٣٩:١
٢٥ ـ كنز الفوائد ١٣٩:١
٢٦ ـ كنز الفوائد ٢٩٩:١
٢٧ ـ نثر الدرّ ٢٨٥:١
٢٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٤١:٢٠
٢٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٨:٢٠
٣٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
٣١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
٣٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٣٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٣٤ ـ غرر الحكم: ٢٧٠/١٩:١
٣٥ ـ غرر الحكم: ١٨٤٦/١٩:٢
٣٦ ـ غرر الحكم: ١٥٥٩/٨٦:١
٣٧ ـ غرر الحكم:
٣٨ ـ غرر الحكم: ١٢٩٥/٦١:١
٣٩ ـ غرر الحكم: ٨١٥/٤٠:١
٤٠ ـ غرر الحكم: ٨١١/٣٩:١
٤١ ـ غرر الحكم: ٧٣٠/٣٦:١٠
٤٢ ـ غرر الحكم: ٢١١٨/١١٣:١
٤٣ ـ غرر الحكم: ١٩٤٩/١٠٠:١
٤٤ ـ غرر الحكم: ١٨٩٦/٩٦:١
٤٥ ـ غرر الحكم: ١٨٩١/٩٥:١
٤٦ ـ غرر الحكم: ٩/٢٦٠:١
٤٧ ـ غرر الحكم: ٢٢٠/٣٢:١
٤٨ ـ غرر الحكم: ٧/٢٤٩:١
٤٩ ـ غرر الحكم: ٢٠٥/١٨٩:١
٥٠ ـ غرر الحكم: ٦٩/١٨٢:١
٥١ ـ غرر الحكم: ١٢٧/١٣١:١
٥٢ ـ غرر الحكم: ٨/٣٢٧:١
٥٣ ـ غرر الحكم: ٩/٣٢٧:١
٥٤ ـ غرر الحكم: ٥٦/٣٤٠:١
٥٥ ـ غرر الحكم: ٥٧/٣٤٠:١
٥٦ ـ غرر الحكم: ٥/٣٦٧:١
٥٧ ـ غرر الحكم: ٢٢/١٠:٢
٥٨ ـ غرر الحكم: ٥٤/٢٢:٣
٥٩ ـ غرر الحكم: ٣١٦/٣٥٨:٢
٦٠ ـ غرر الحكم: ١٤٥/٢٦٦:٢
٦١ ـ غرر الحكم: ١٥٩/٢٥٧:٢
٦٢ ـ غرر الحكم: ١٤٨٩/٢٤٠:٢
٦٣ ـ غرر الحكم: ١٣٣٣/٢٢٩:٢
٦٤ ـ غرر الحكم: ١٠٥٦/٢٠٨:٢
٦٥ ـ غرر الحكم: ٢٩٠/١٦٣:٢
٦٦ ـ غرر الحكم: ٨٠/١٥٣:٢

١٢٤ ـ الصِحَّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٨)، أمالي الطوسي ٤٥:١، المحاسن: ٣٤٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٦)
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ التمثيل والمحاضرة: ١٨٠
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٤١:٢٠
٧ ـ غرر الحكم ١٣٣/١٨٥:١
٨ ـ غرر الحكم ٥٠/٢٩٢:١

٩ ـ غرر الحكم ١:٢٩٦/١١١

١٢٥ ـ الصداقة
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣:٧٩
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٨)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٥)، العقد الفريد ٢:٣٠٦
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٩)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٧٦
٧ ـ نثر الدرّ ١:٣٠٥
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٢
٩ ـ غرر الحكم ١:٣٧٦/٧١
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١٨٢/٦١٦
١١ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٨/١٣٢٢
١٢ ـ غرر الحكم ٣:٢٤٠/١٤٩٣
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٣١/١٩٠
١٤ ـ غرر الحكم ١:٧٣/١٥١٦

١٢٦ ـ الصدق
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٦:٣٤٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٨)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الاسلام ١:٣٥٠
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢:١٥٩
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤١)، مطالب السؤول ١:١٧٠
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٨ ـ كنز الفوائد ٢:١٤
٩ ـ كنز الفوائد ٢:١٤
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٦
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٤
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١٣ ـ غرر الحكم ١:١١٥/٢١٤٢
١٤ ـ غرر الحكم ١:٧٧/١٥٨٨
١٥ ـ غرر الحكم ١:٧١/١٤٨٩
١٦ ـ غرر الحكم ١:٥٣/١١٦١
١٧ ـ غرر الحكم ١:٥٣/١١٥٨
١٨ ـ غرر الحكم ١:٢٨/٥١٣
١٩ ـ غرر الحكم ١:١٤/١٠٢ ـ ١٠٣
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٤١/٨٤٩
٢١ ـ غرر الحكم ١:٢٨٢/١٢٧
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٣٢٦/١٩
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٣٥١/٥٨
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٤٠٨/١٦
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٢/٥٩
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:٤٢/٤٩
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:١١٨/٣١
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٥/٢٦٧
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:١٨٧/٧٠٠
٣٠ ـ غرر الحكم ٢:١٩٤/٨٣٠
٣١ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٩/١٥

١٢٧ ـ الصدقة
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٧)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧)، تحف العقول
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٦)، الخصال ٢:١٦٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٥٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٦
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
٩ ـ غرر الحكم ١:١٢٣/٢٢٣٨
١٠ ـ غرر الحكم ١:٨٣/١٧١٩
١١ ـ غرر الحكم ١:٧٥/١٥٥٥
١٢ ـ غرر الحكم ١:٧٥/١٥٥٢
١٣ ـ غرر الحكم ١:٥١/١١٠٦
١٤ ـ غرر الحكم ١:٢٢٦/٨٧٤
١٥ ـ غرر الحكم ١:٢٩٣/٦١
١٦ ـ غرر الحكم ١:٣٠٦/٥
١٧ ـ غرر الحكم ١:٤١٤/٣٨
١٨ ـ غرر الحكم ١:٤١٥/٤١

١٢٨ ـ الصّلاة
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٩)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)، الكامل في اللغة والأدب ٢:١٥٢
٤ ـ كنز الفوائد ١:٢٩٩
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٢٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٣
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٥
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٣
٩ ـ غرر الحكم ١:١٢٣/٢٢٣٧
١٠ ـ غرر الحكم ١:١٢٣/٢٢٣٦
١١ ـ غرر الحكم ١:٨٤/١٧٢٢
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢٧٩/٧٦
١٣ ـ غرر الحكم ٢:١٤٤/٢٥

١٢٩ ـ صلة الرّحم
١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)
٤ ـ جامع السعادات، ج ٢، باب قطيعة الرحم
٥ ـ جامع السعادات، ج ٢، باب قطيعة الرحم
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٤
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧١
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢٣٩/٢٧٥
١٣ ـ غرر الحكم ١:٤١٤/٢٦
١٤ ـ غرر الحكم ١:٤١٤/٣٥
١٥ ـ غرر الحكم ١:٤١٥/٤٢
١٦ ـ غرر الحكم ١:٤١٦/٦٨
١٧ ـ غرر الحكم ١:٤١٦/٦٩
١٨ ـ غرر الحكم ١:٤١٧/٧٤
١٩ ـ غرر الحكم ١:٤١٧/٧٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٤١٧/٧٣
٢١ ـ غرر الحكم ٢:٥٥/٤٥
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٢٠٣/٤٢٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٢٩٩/١٧٠
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٧٦/٥٧
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:٧٧/٧٠
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:٧٧/٧١
٢٧ ـ غرر الحكم ١٣٢/٢٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:١٣٢/٥
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:٤٦٦/١٢٤

١٣٠ ـ الصّلح
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٩)، الكافي ٨:٣٠٧، الفقيه ٤:٢٨٣
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ١:٣٥٠
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٥/١٣٠
٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٩/١٣٤٦
٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٤/١١٢
٧ ـ غرر الحكم ١:١٣٠/١٢٠

١٣١ ـ الصّمت
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٢)، تحف العقول: ٤٩
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٤)، عيون الأخبار ١:٢٨٤، العقد الفريد ٢:٢٧٩
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٤
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ١٨
٦ ـ البيان والتبيين ٢:١٦٥، نثر الدرّ ١:٢٧٩
٧ ـ التمثيل والمحاضرة: ٣٠
٨ ـ كنز الفوائد ٢:١٤

٩ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
١٠ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
١١ ـ كنز الفوائد ٢: ٨٣
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٨
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
١٤ ـ نثر الدرّ ١: ٣١٨
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٩٢/١٨٥٢
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٧٠/١٤٥٧
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٤/١٠٦، ١٠٧
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٢٤/١٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٢٦/٥٦
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢/٤٢٠
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٤١٥/٥٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/٦٦
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ١٦/٦١
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/٥٩
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/٥٧

١٣٢ ـ الصوم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٦)، الكافي ٥: ٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٨)
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٦
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٩
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
٨ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/٦٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ٨٤/١٧٢٣
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٤١٧/٧٨
١١ ـ غرر الحكم ١: ٤١٧/٧٩
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٤١٧/٨٠
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/٦٣
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/٦٤

١٣٣ ـ الضَّحك

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٤ ـ عيون الأخبار ٣: ٣١٩
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٩
٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٢/٢٣
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٠١/١٨
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٩٧/٤٤
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٩/١٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٠/٢٢٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٥/٣٢٧

١٣٤ ـ الضيافة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٠٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٢)
٣ ـ جامع السعادات ٢: ١١٦، باب الضيافة
٤ ـ جامع السعادات ٢: ١١٧، باب الضيافة
٥ ـ جامع السعادات ٢: ١١٧، باب الضيافة
٦ ـ غرر الحكم ١: ١٣٠/١١٧
٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٤/٩
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٦٠/٥٨
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٣/١٠٥

١٣٥ ـ الطّاعة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢١)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٦)، الاحتجاج: ٣٩١.
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢١)، مروج الذهب ٢: ٣٦٥
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٦)، الكافي ٨: ٥٩، الخصال ١: ٥٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٣)، الاختصاص: ٢٣١
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٥)، مروج الذهب ٣: ١٩٥
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٢.
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣٢
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١١ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٨
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٨، العقد الفريد ٣: ١٤٧
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١١
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١١٩/٢١٨٠
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٠٥/٢٠١٧
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٩٦/١٨٩٥
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٦٠/١٢٩٠
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٤/١١٤ و١١٥
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٩/٨٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٣/٢٠
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢/٤١٤
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ١٩٦/٣٣٦
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ١٩٨/٣٦٨
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٢٩/١٠٠
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٢/٦٧
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٢١/٢٤
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٧/١١
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣١/٢٠
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٨/٤٦
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٢/٣٠
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٢/٢٩
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٦٠/٤٦
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣١/١٨٨
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٧/١٤٣٨
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٣/١٣٨٩
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٤/١٢٧٨
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٠/١٢١١
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٢/٩٥٦
٤١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٤/٦٤
٤٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٨/٤٣
٤٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧١/٣

١٣٦ ـ الطب و الطبيب

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢١)
٣ ـ الخصال ١: ٢٢٩
٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٣/٢٣
٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٦/٨٣
٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٨/٨٩١
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٢/٩٥٧
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣١/١٣٧١
٩ ـ غرر الحكم ١: ٥٨/١٢٤٨

١٣٧ ـ الطَّمَع

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢)، زهر الآداب ١: ٤٣، دستور معالم الحكم: ١٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٠)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٩)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٥)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٠)
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٧٥
٧ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٨ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٣
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١١٣/٢١١٧
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٧١/١٤٧٨
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٤/٦٨٤
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٣/٤٧
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٧٣/٢٢
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٠/١٨٢
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٢/٥٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٢١/٢٩

٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٨١/١٠٩
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ٩٢/١
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٤/٦٩٩
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٢/١٥
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٩/١٦٦

١٣٨ ـ الظُّلم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤١)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤١)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن: ٦
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٣، غرر الحكم ١: ١٢٣/٥١، خصال ١: ١٠٧
١١ ـ غرر الحكم ١: ٨٦/١٧٦٢
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٨٤/١٧٣٦
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٨١/١٦٧٠
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٦/٨٥٧
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٤١/٨٥٤
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/٧٦٠
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٩٤/٢٩٢
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٧٩/١٢
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٥٩/٨
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٤٦/٣٣
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٤/٢٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٠/٩
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٥/٦٤
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٢/٥
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ١١٩/٤٨
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٤/٤٠٩
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٦/١٣٥
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٣/٧٢
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٢/٩١
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٨/٢٤
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٠/١٠٨٦
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٠/١٠٨٥
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٢/٩٥١
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨١/٦٠٥
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٧/١٧٣

١٣٩ ـ الظَّنّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٠)، الكافي ٢: ٣٦٢، المحاسن: ٢٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٩)، تحف العقول: ٢٢٠
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠١)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٨) الرسالة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ٢: ٧٤
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ١: ٣٥٠
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
٨ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
٩ ـ كنز الفوائد ١: ٩٣
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٥
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٢
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٨
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٨
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٦٨/١٤٢٧
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٦٩/١٤٤٧
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٥/٣
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٥/٤
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٥/٥
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٣/٢٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٣/٢٦
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٣/٢٥
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٦/١٥٠
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٧/١١٨٣
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٨٩/٢٠١
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٩/٣٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٩/٣١
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٨/١٤
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٦/١٤٩
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٣/٨٠٧
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٧/١١٨٨
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦١/٢٧٢

١٤٠ ـ العاقبة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥١)، دستور معالم الحكم: ١٤
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٣٠
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٤ ـ الكامل في اللغة والأدب ١: ٢٧، الإعجاز والإيجاز: ٢٩، العقد الفريد ١: ٩٧
٥ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٤٣
٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٤/٤٤٩
٨ ـ غرر الحكم ١: ٢١١/٥٤٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٣/٥٢
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٢/٢٦٧
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٦/١٠٢٦
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٣/٢٣٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٠/٣٦

١٤١ ـ العبادة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٧)، الكافي ٢: ٦٨
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢: ١٥٩
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٤ ـ مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٥ ـ البيان والتبيين ٢: ١٦٥، نثر الدرّ ١: ٢٧٩
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٣
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١١٦/٢١٥٠
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٩/٩٠
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٤/٦٥
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٣١٤/٦٥
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٦/٧١٨
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٤٣/٩٠٦
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٨٨/١٧٨٤
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٨١/٤٤
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٨١/٤٥
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٨٢/٧٩
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٨٩/٢٠٨
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/٧
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١٤٩/٥٩
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٥٧/١٠
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٤٥/١٨
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٦٠/٥٧
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٩٣/١٢

١٤٢ ـ العتاب و الاعتاب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٨)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٦ ـ العقد الفريد ٢: ٣٠٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٣، نثر الدرّ ١: ٢٨٥
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٣
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٢/٦٦
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٩/٩١٥
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٣/٣٦٧
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/٦

١٤٣ ـ العداوة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢١)، إرشاد المفيد: ١٤٢

٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٥)، العقد الفريد ٢:٢٠٦
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٥ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٢
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٢
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٣
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٧
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٩، ٣٠٣
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٥٦
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٦
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٦
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٣
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٢
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٢٠ ـ غرر الحكم ١:١٠٠/١٩٤٧
٢١ ـ غرر الحكم ١:٣٠٣/١٥
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٣٧٦/٢٦
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:١٠١/٢٢
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٨/١٥١
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٣/٩٦
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٨/١٣٣٠
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:٢١٠/١٠٧٩
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٦/١٠١٧
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:١٨٠/٥٨٥

١٤٤ ـ العَدْل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢:٤٩، حلية الأولياء ١:٧٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٠)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٤)، العقد الفريد ٢:٢٧٩، عيون الأخبار ١:٢٨٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٠)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٦)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤١)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٩ ـ العقد الفريد ٢:٤٢١
١٠ ـ كنز الفوائد ١:٢٩٩
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٨
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٦
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٨
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢٢/٣٥٥
١٨ ـ غرر الحكم ١:١٤١/٨٥٦
١٩ ـ غرر الحكم ١:٣٧/٧٥٣
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٢٥/٤٤٠
٢١ ـ غرر الحكم ١:٨٤/١٧٢٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١:١١٦/٢١٥٣
٢٣ ـ غرر الحكم ١:١٨٨/١٨٨
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٢١٧/٦٥
٢٥ ـ غرر الحكم ١:١٩٧/٣٤٨
٢٦ ـ غرر الحكم ١:٢٧٤/٣٩
٢٧ ـ غرر الحكم ١:٢٩٦/٣٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١:٣٢٩/٣٠
٢٩ ـ غرر الحكم ١:٣٤٨/٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٣٧٣/٧
٣١ ـ غرر الحكم ١:٣٨٥/٢٣
٣٢ ـ غرر الحكم ٢:٤٧/١٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٢:٥٦/٨٠
٣٤ ـ غرر الحكم ٢:١٢٦/٨٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٢/٧٦
٣٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٨/٤٥٩
٣٧ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٣/٤٠٤
٣٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٩/١٠٦٨
٣٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٥/١٠١٤

١٤٥ ـ العَذاب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٧)، العقد الفريد: ٢:١٣٩
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ١:٢٤، تحف العقول: ١٧٦
٣ ـ غرر الحكم ١:٨٣/١٧٠٧
٤ ـ غرر الحكم ١:٨٨/١٧٨٣
٥ ـ غرر الحكم ١:٢٩٧/١٣٣
٦ ـ غرر الحكم ١:٣٨٥/٢٩
٧ ـ غرر الحكم ١:٤١٤/٣١
٨ ـ غرر الحكم ٢:١١/٢٣
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٧/٣٩
١٠ ـ غرر الحكم ٢:٩٣/١٥
١١ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٠/١٢٢٨
١٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٧/١٤٨
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٥/٤٩
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٥/٥٥
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٣١٤/٣١

١٤٦ ـ العِزّ

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٥)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩١)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨:١٨، تحف العقول: ٦٧
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٥
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٩
١٠ ـ غرر الحكم ١:٢٨/٤٩٨

١٤٧ ـ العَزْم

١ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٢ ـ غرر الحكم ١:٢٧٧/٢١٨٩
٣ ـ غرر الحكم ١:٢٧٧/٤٤
٤ ـ غرر الحكم ١:٢٧٥/١٥
٥ ـ غرر الحكم ١:٢٧٩/٩١
٦ ـ غرر الحكم ١:١٣٦/٨٣
٧ ـ غرر الحكم ١:١٩٣/٢٦٩
٨ ـ غرر الحكم ١:٤٠٧/١
٩ ـ غرر الحكم ١:٤٢١/٣٢
١٠ ـ غرر الحكم ٢:٤١/٣٠
١١ ـ غرر الحكم ٢:٢٧/٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢:٤٠/٢٣
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٤٣/٥٤
١٤ ـ غرر الحكم ٢:١٨٥/٦٦٩
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٠/٣٤
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٤/٢٤٥
١٧ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٥/٤٢٢

١٤٨ ـ العِفّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٤)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٨)، تحف العقول: ٩٠
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال: ٢:٤٥٠
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢:١٥٥، الفقيه ٣:٦٥٥
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٦ ـ عيون الأخبار ٤:٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٥
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠١
٩ ـ غرر الحكم ١:١٠٤/٢٠١٢
١٠ ـ غرر الحكم ١:٣٠/٥٨٢
١١ ـ غرر الحكم ١:٣٢/٦١٧
١٢ ـ غرر الحكم ١:١١٨/٢١٧٠
١٣ ـ غرر الحكم ١:١٨٩/٢٠٨
١٤ ـ غرر الحكم ١:٢٩٢/٦٠
١٥ ـ غرر الحكم ١:٣١٢/٣٥
١٦ ـ غرر الحكم ١:٣٣٩/٤٢
١٧ ـ غرر الحكم ١:٣٦٠/٤
١٨ ـ غرر الحكم ٢:١٣٩/٢١
١٩ ـ غرر الحكم ١:٣٨٤/٥
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٢١/٤٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢:١٥٠/٨
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٠١/٩٤٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٤/١٣٩٦

١٤٩ ـ العفو

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٩٤)، سراج الملوك: ١٥٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ١٦:٨، تحف العقول: ٩٨
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٠
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٨ ـ كنز الفوائد ٢٧٨:١
٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٠:٢٠
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٠:٢٠
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٩:٢٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٠:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
١٤ ـ غرر الحكم ١٦٠٢/٧٨:١
١٥ ـ غرر الحكم ٣١٥/٢١:١
١٦ ـ غرر الحكم ٩٦٧/٤٥:١
١٧ ـ غرر الحكم ٨٢٥/٤٠:١
١٨ ـ غرر الحكم ٥٧٣/٣٠:١
١٩ ـ غرر الحكم ٢٩٩/١٩٤:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢٤٠/١٩١:١
٢١ ـ غرر الحكم ١٤٥/١٨٥:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٦٣/٤٠٥:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١٥/٤٠٨:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٥٤/٧٦:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ١٦٨/٣٢٩:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ١٣٠٥/٢٢٦:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٨٨/٢٦٤:٢

١٥٠ ـ العقل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢٥٢:٢، الكافي ١٧:٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠٧)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٤)، الكافي ٢٠:١
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣، أسرار البلاغة: ٩٠
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧١)، الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٢)، البيان والتبيين ٧٤:٤، الإرشاد: ١١٢
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨١)
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٩)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٥)
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٠)، الكافي ٢١:٨، تحف العقول: ٢٠٣
١٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ١٦:٨، دستور معالم الحكم: ٧٣
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠)
١٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١)
١٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٠)، عيون الأخبار ٣١٩:١
١٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٩)
١٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، زهر الآداب ٤٣:١
١٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، مجمع الأمثال ٤٥٥:٢
١٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٢، الفقيه ٣٦٢:٣
٢٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٢١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦، كنز الفوائد ١٩٩:١
٢٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٢٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠
٢٤ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
٢٥ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
٢٦ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٢٧ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٢٨ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٢٩ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٠ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣١ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٢ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٣ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٤ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٥ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٦ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٧ ـ نثر الدر ٢١:١
٣٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٤١:٢٠
٣٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٣١:٢٠
٤٠ ـ ابن أبي الحديد ٣١٢:٢٠
٤١ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٨:٢٠
٤٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٨:٢٠
٤٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٩:٢٠
٤٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٩:٢٠
٤٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٩:٢٠
٤٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٧:٢٠
٤٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٤٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٤٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
٥٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
٥١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٥٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٥٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٥٤ ـ غرر الحكم ١٦٧٢/٨١:١
٥٥ ـ غرر الحكم ٧٠٨/٣٥:١
٥٦ ـ غرر الحكم ٦٣٠/٣٢:١، ٦٣١
٥٧ ـ غرر الحكم ١٩٨٠/٩٠٢:١
٥٨ ـ غرر الحكم ١٣٣٨/٦٣:١
٥٩ ـ غرر الحكم ١٢٨٠/٦٠:١
٦٠ ـ غرر الحكم ٨٨٦/٤٢:١
٦١ ـ غرر الحكم ١٢٨٥/٦٠:١، ١٢٨٦
٦٢ ـ غرر الحكم ١٤٣٩/٦٨:١
٦٣ ـ غرر الحكم ١٥٦٠/٧٥:١
٦٤ ـ غرر الحكم ١٧٥٦/٨٦:١
٦٥ ـ غرر الحكم ١٧٦٥/٨٦:١
٦٦ ـ غرر الحكم ٩٢/١٥٢:١
٦٧ ـ غرر الحكم ٣٢/١٨٠:١
٦٨ ـ غرر الحكم ١٣٨/٢٨٣:١
٦٩ ـ غرر الحكم ٧٠/٢٧٨:١
٧٠ ـ غرر الحكم ٣٤/٢١٥:١
٧١ ـ غرر الحكم ٣٠/٢٩١:١
٧٢ ـ غرر الحكم ١٣/٣١٠:١
٧٣ ـ غرر الحكم ٧/٣٢٤:١
٧٤ ـ غرر الحكم ٢٥/٤١٣:١
٧٥ ـ غرر الحكم ١٢/٤٢٠:١
٧٦ ـ غرر الحكم ١/٨٨:٢
٧٧ ـ غرر الحكم ١١/١٠٠:٢
٧٨ ـ غرر الحكم ١٦/١١٤:٢
٧٩ ـ غرر الحكم ٥/١١٣:٢
٨٠ ـ غرر الحكم ١٠/١٢٨:٢
٨١ ـ غرر الحكم ٦٣٥/١٨٣:٢
٨٢ ـ غرر الحكم ١٢٢٤/٢٢١:٢
٨٣ ـ غرر الحكم ١٠١/٢٦٤:٢

١٥١ ـ العلم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٤)، تاريخ ابن عساكر ١٩٢:١٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥)، دستور معالم الحكم: ١٦
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢٥٢:٢، الكافي ١٧:٨
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٨)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٦)، الكافي ٤٠:١
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧١)، تحف العقول: ٩٤
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٨)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، الكافي ١٧:٨، العقد الفريد ٢٥٢:٢
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٣)
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٨)
١٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٧)،

الإرشاد: ١٤٤
١٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤، الخصال ١:١٩٧
١٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٢)، الاختصاص: ٣٣٦
١٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٨)، الكافي ١:٤١
١٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٨)
١٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٢)، العقد الفريد ٣:١٤٧، عيون الأخبار ١:٢٧٦
٢٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٧)، الكافي ١:٦٤، الخصال ١:٣٦
٢١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٥)
٢٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٧)، العقد الفريد ٢:٢١٢، تحف العقول: ١٦٩، الخصال ١:١٨٧
٢٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)، دستور معالم الحكم: ١٤
٢٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، الفقيه ٣:٣٦٢، مجمع الأمثال ١:١٧٢
٢٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٦)، كنز العمال ٨:٣١٥
٢٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)، علل الشرائع: ١١٤
٢٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠
٢٨ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧
٢٩ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٣٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٥
٣١ ـ دستور معالم الحكم: ٢٥
٣٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧
٣٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٣٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٤
٣٥ ـ عيون الأخبار ٢:٣٥٢
٣٦ ـ نثر الدرّ ١:٢٨٥
٣٧ ـ كنز الفوائد ١:٢٩٩
٣٨ ـ كنز الفوائد ١:٣١٩
٣٩ ـ كنز الفوائد ١:٣١٩
٤٠ ـ كنز الفوائد ١:٣١٩
٤٢ ـ كنز الفوائد ١:٣١٩
٤٢ ـ كنز الفوائد ١:٣٤٩
٤٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٣
٤٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٩
٤٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٩
٤٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٧
٤٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٥٨
٤٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٨
٤٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٩
٥٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٠
٥١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٤
٥٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٥٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٥٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٥٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٥٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٥٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٥٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٥٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٢
٦٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٤
٦١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
٦٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٦٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٦٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٦٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٦٦ ـ غرر الحكم ١:٤٢/٨٦٨
٦٧ ـ غرر الحكم ١:٤٢/٨٨٠
٦٨ ـ غرر الحكم ١:٦٠/١٢٨٧ ـ ١٢٨٨
٦٩ ـ غرر الحكم ١:٧٦/١٥٦٣
٧٠ ـ غرر الحكم ١:٨٩/١٨٠٥
٧١ ـ غرر الحكم ١:٨٩/١٨٠٦
٧٢ ـ غرر الحكم ١:٨٩/١٨١٠
٧٣ ـ غرر الحكم ١:٩٩/١٩٣٤
٧٤ ـ غرر الحكم ١:١٠٩/٢٠٨٤
٧٥ ـ غرر الحكم ١:١١٠/٢٠٩٢
٧٦ ـ غرر الحكم ١:١٩٠/٢٣٠
٧٧ ـ غرر الحكم ١:١٩٧/٣٤٢
٧٨ ـ غرر الحكم ١:٢٠٩/٥١١
٧٩ ـ غرر الحكم ١:٢٠٧/٤٨٥
٨٠ ـ غرر الحكم ١:٢٠٢/٤٢١
٨١ ـ غرر الحكم ١:٢٧٤/٣٨
٨٢ ـ غرر الحكم ١:٢٨٩/٢٠١
٨٣ ـ غرر الحكم ١:٣٤٣/٢٦
٨٤ ـ غرر الحكم ١:٣٥٢/٧٥
٨٥ ـ غرر الحكم ١:٣٧٨/٨٩
٨٦ ـ غرر الحكم ١:٣٨٥/٢٨
٨٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٨/١٨
٨٨ ـ غرر الحكم ٢:٣٩/٩
٨٩ ـ غرر الحكم ٢:٧٥/٤٦
٩٠ ـ غرر الحكم ٢:٨٥/٦١
٩١ ـ غرر الحكم ٢:١٤٨/١٤
٩٢ ـ غرر الحكم ٢:١٢٢/٣٢
٩٣ ـ غرر الحكم ٢:١٢٨/٨
٩٤ ـ غرر الحكم ٢:١٣١/٤٦
٩٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٤/٢٤١
٩٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٤/٢٤٧
٩٧ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٠/٣٤٩
٩٨ ـ غرر الحكم ٢:١٨٥/٦٧٠
٩٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٠١/٩٤٦
١٠٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٧/١٣١٨
١٠١ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٣/١٥٤٠
١٠٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٨١/٥٣
١٠٣ ـ الخصال ٢:٦٤٧

١٥٢ ـ العمر

١ ـ الكافي ٨:٢٤
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٣ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ نثر الدرر ١:٣٠٣، التمثيل والمحاضرة: ٣٠
٥ ـ نثر الدرر ١:٢٧٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤١
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤١
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٢
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٥
١٠ ـ غرر الحكم ١:٣١/٥٨٨
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٤/٣٩٩
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢٤/٣٩٢
١٣ ـ غرر الحكم ١:١٠٧/٢٠٥٢
١٤ ـ غرر الحكم ١:١٠٤/٢٠٠٧
١٥ ـ غرر الحكم ١:٢١٦/٥٨
١٦ ـ غرر الحكم ١:١٥٧/٤١
١٧ ـ غرر الحكم ١:٣٦٨/١٢
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٧/٣٠٧
١٩ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٠/٣٦٥

١٥٣ ـ العمل

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٨)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٠)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٣٢)
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٤)
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٤)
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧)، امالى طوسى، ج ١، ص ١١٤، غرر الحكم
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤)، عقد الفريد، ج ٢، ص ٢٣٨، اسد الغابة، ج ٢، ص ١٠٠، امالى طوسى، ج ٢، ص ٢٥٠
١٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦)، غرر الحكم، خصال صدوق، ج ١، ص ١١، فروع الكافى، ج ١، ص ٧١، تذكرة الخواص، ص ١٣٢
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٥)، بحار الانوار، ج ١٧، ص ١٥٣، غرر الحكم، اصول كافى، ج ٢، ص ٧٥
١٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢١)، بحار الانوار، ج ٧١، ص ٣١٧
١٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٧)، نهاية الارب، ج ١، ص ١٧٦، شرح ابن ابى الحديد، ج ١٨، ص ٣١٧
١٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٠)، عقد الفريد، ج ٣، ص ١٨٥، كنز العمال، ج ٨،

ص ٢٢٠، امالى طوسى، ج ١، ص ١١٠، تحف العقول، ص ١٥٧
١٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٢)، بحار الانوار، ج ٧٥، ص ٤٩
١٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٩)، غرر الحكم (الدنيا) اختصاص، ص ٢٤٠، بحار الانوار، ج ٩٠، ص ٣٦٠
١٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٤)، اصول الكافي، ج ١، ص ٤٥، ارشاد مفيد، غرر الحكم
٢٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٧)، خصال، ج ٢، ص ١٦٤، تحف العقول، ص ١٥٨، دستور معالم الحكم، ص ٢٥
٢١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٦)، اصول كافي، ج ١، ص ٤٠، تذكرة الخواص، ص ١٣٣
٢٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٣)، بحار الانوار، ج ٧٨، ص ٦٧، خصال، ج ١، ص ١٤٧، روضه كافى، ص ٣٠٧

١٥٤ ـ العهد (الذمام)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)، الكافي ١٦٨:٤، الفقيه ١٥٢:١
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٧ ـ غرر الحكم ٤٥/١٢٦:١
٨ ـ غرر الحكم ٣٥١/١٩٧:١
٩ ـ غرر الحكم ٢٠٧/١٨٩:١
١٠ ـ غرر الحكم ٤٧/٣٥٨:١
١١ ـ غرر الحكم ٧/٣٩٢:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٧/٤٩:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٤/٢١٣:١
١٤ ـ غرر الحكم ٤٧٩/٢٠٧:١
١٥ ـ غرر الحكم ١٢٥/٢٦٦:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٣٢/٢٧٣:١
١٧ ـ غرر الحكم ١٤/٣١٩:٢
١٨ ـ غرر الحكم ٩٨/٣٢٤:٢

١٥٥ ـ العيب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، الإعجاز والإيجاز: ٣٢، العقد الفريد ٢: ٤٢٠
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٦)، أمالي الطوسي ١٧٤:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢، الكافي ١٩:٨
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥١)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٣)، الفقيه ٢٧٨:٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، أسرار البلاغة: ٨٩
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٨)، تحف العقول: ٦٦
٩ ـ كنز الفوائد ٢٠٠:١
١٠ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
١١ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٢:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٦:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٥:٢٠
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
١٦ ـ غرر الحكم ١٩/١٦٠:١
١٧ ـ غرر الحكم ٤٠٩/٢٠١:١
١٨ ـ غرر الحكم ١١٩/٣١٩:١
١٩ ـ غرر الحكم ٣٧/٣٦٥:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٦٠/١٢٤:٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢٣٢/٣٣٦:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١٣٨/٢٨٦:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢٦٠/٢٧٧:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ٤٢/٢٤٩:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ١١٤٥/٢١٤:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ٧٢٩/١٨٨:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٦١٤/١٨٢:٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٥٦٥/١٧٩:٢
٢٩ ـ غرر الحكم ٨٣٧/١٩٤:٢

١٥٦ ـ الغبن

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، مجمع الامثال ٤٥٤:٢
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٤ ـ غرر الحكم ١٣٣٣/٦٣:١
٥ ـ غرر الحكم ١٣٩٧/٦٩:١
٦ ـ غرر الحكم ٢٠٣١/١٠٦:١
٧ ـ غرر الحكم ١٢٦/٢٢٢:١
٨ ـ غرر الحكم ١٩٢٤/٩٨:١
٩ ـ غرر الحكم ١٩٢٢/٩٨:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢٣/٢٦١:١

١٥٧ ـ الغدر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ١٦:٨، تحف العقول: ٩٨
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٤١:٢٠
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٣:٢٠
٦ ـ غرر الحكم ٦٩٤/٣٥:١
٧ ـ غرر الحكم ٣٤/٢٢:١
٨ ـ غرر الحكم ٢٥/٣٣١:١
٩ ـ غرر الحكم ٣٤/١٦١:١
١٠ ـ غرر الحكم ٤٩/٢٥٠:٢
١١ ـ غرر الحكم ١٦٥/٣٤٩:٢

١٥٨ ـ الغضب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٤)، الطراز ١٦٨:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٧٦)، الإمامة والسياسة ٨٥:٦
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
٧ ـ عيون الأخبار ٢٧٩:٢
٨ ـ الكامل في اللغة والأدب ١٧٩:١
٩ ـ كنز الفوائد ٣١٩:١
١٠ ـ كنز الفوائد ٣١٩:١
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣٤٠:٢٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٧:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٥:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٤:٢٠
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٣١٦:٢٠
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٩:٢٠
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٥:٢٠
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٥:٢٠
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٣:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
٢١ ـ غرر الحكم ١٧٣٨/٨٥:١
٢٢ ـ غرر الحكم ١٤٠١/٦٧:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١٣٨٥/٦٦:١
٢٤ ـ غرر الحكم ١٢٦٥/٥٩:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٣٦/٢٦٥:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٤٤٣/٢٠٤:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٤٣٣/٢٠٣:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٢٢١/١٩٠:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١٢٢/١٨٤:١
٣٠ ـ غرر الحكم ٥/١٥٩:١
٣١ ـ غرر الحكم ١٦/٣٧١:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٥٦/٥٠:٢
٣٣ ـ غرر الحكم ١٣٩/٣٢٧:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ٧٣/٣٢٢:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ١١٠٣/٢١٢:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٣٠٣/١٦٤:٢

١٥٩ ـ الغنى

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤) و(٢١١)، الكافي ٢٣:٨
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة(٣٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٢)، حلية الأولياء ٣٠٥:٨

٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ١٨:٨
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٢)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٨)، نثر الدرّ ٢٧٦:١، تاريخ بغداد ٣٠٨:٥
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٦)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٠)
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣٧٢)، دعائم الإسلام ٣٥٠:١
١٠ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٢، الفقيه ١٥٥:٣
١١ ـ الكامل في اللغة والأدب ٢٠٨:١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٠:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
١٥ ـ غرر الحكم ١٨٤٢/٩٢:١
١٦ ـ غرر الحكم ١٣٧٩/٦٥:١
١٧ ـ غرر الحكم ١١٩٨/٥٥:١
١٨ ـ غرر الحكم ١١٨٣/٥٥:١
١٩ ـ غرر الحكم ٥١٥/٢٨:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٧٧/١٥٠:١
٢١ ـ غرر الحكم ١٠/٤٠٧:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٢٧/٧٤:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٩٩٠/٢٠٤:٢

١٦٠ ـ الغنى

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٦)
٢ ـ نثر الدر ٣٢٣:١
٣ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٥ ـ غرر الحكم ١٠١/١٨٣:١
٦ ـ غرر الحكم ٢٨/٣٠٣:٢
٧ ـ غرر الحكم ٧٦/٣٤٥:٢
٨ ـ غرر الحكم ٧/٢١٣:١
٩ ـ غرر الحكم ١٠/٢٦٠:١
١٠ ـ غرر الحكم ٧٤/٥٦:٢

١٦١ ـ الغيبة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦١)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
٢ ـ نثر الدرّ ٢٨٥:١، أسرار البلاغة: ٨٩
٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٣:٢٠
٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
٥ ـ غرر الحكم ٩٤٩/٤٥:١
٦ ـ غرر الحكم ١٠٥٦/٤٩:١
٧ ـ غرر الحكم ١٩٧٦/١٠٢:١
٨ ـ غرر الحكم ١١٨٧/٥٥:١
٩ ـ غرر الحكم ٢/١٥٩:١
١٠ ـ غرر الحكم ٣٠٦/١٩٥:١
١١ ـ غرر الحكم ٦٢/٢٥٠:٢
١٢ ـ غرر الحكم ١٤٩/٣٢٧:٢

١٦٢ ـ الغَيْرة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال ٤٥٠:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١) غرر الحكم ٦٠/١٦٣:١
٥ ـ غرر الحكم ٥/٤٧:٢
٦ ـ غرر الحكم ٤/٢٧:٢
٧ ـ غرر الحكم ٩/٤٠٧:١
٨ ـ غرر الحكم ١٥/٤٨:٢

١٦٣ ـ الفتنة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١)، البيان والتبيين ٩٧:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٣)، أمالي الطوسي ١٩٣:٢
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٦) و(٢٦٠)، الكافي ١١٢:٨، تحف العقول: ٢٠٣
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٨:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١٠ ـ غرر الحكم ٢٦/٢٤٨:٢
١١ ـ غرر الحكم ١١٠١/٥١:١
١٢ ـ غرر الحكم ٧٦/٦٩:٢
١٣ ـ غرر الحكم ١٥١٠/٢٤١:٢
١٤ ـ غرر الحكم ١١/٢٥٩:٢

١٦٤ ـ الفُجور

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٢)، الكافي ٥٧:٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٦)، اسد الغابة ٢٨٧:٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
٥ ـ عيون الأخبار ٩٠:٣
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١١ ـ غرر الحكم ٤٩/١٦٢:١
١٢ ـ غرر الحكم ٢٨/٢١٤:١
١٣ ـ غرر الحكم ٤٦/٦٠:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٣٢٦/٣٥٨:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢١/٧٤:٢

١٦٥ ـ الفحش

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨:٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٣:٢٠
٧ ـ غرر الحكم ٣٠/١٥٦:١
٨ ـ غرر الحكم ٣٧٥/١٩٩:١
٩ ـ غرر الحكم ١٧٤/١٥٧:٢
١٠ ـ غرر الحكم ١٣٦/٢٦٦:٢

١٦٦ ـ الفخر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٤)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢، الكامل في اللغة والأدب ١٤:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٨)، الخطبة (١٥٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨:٢٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٩:٢٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٧:٢٠
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١٠ ـ غرر الحكم ٢٢٢٥/١٢٢:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٣/٢٧٣:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٦/١٤٧:١
١٣ ـ غرر الحكم ٢١٨/٢٥٢:٢

١٦٧ ـ الفرصة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٣)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١)، العقد الفريد ٤٤:١، الأغاني ٦:١٢
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٦٧
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٨:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٧ ـ غرر الحكم ١٩٧٠/١٠١:١
٨ ـ غرر الحكم ٤/٣٠١:١
٩ ـ غرر الحكم ١٨/١٣٣:٢
١٠ ـ غرر الحكم ٧٥٤/١٩٠:٢
١١ ـ غرر الحكم ١١٤٠/٢١٤:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٣٩٢/٢٠٠:١

١٦٨ ـ الفرقة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢١)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١١)

٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٨ ـ غرر الحكم ١١/١٤٤:١

١٦٩ ـ الفقر و الفاقه

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٣)، الخصال ١٦٣:١، تحف العقول: ٢١٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣)، دستور معالم الحكم: ٢٠، تحف العقول: ٢٠١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤)، الكافي ١٧:٨، أمالي الصدوق: ١٩٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٩)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٨)، تاريخ بغداد ٣٠٨:٥، نثرالدرّ ٢٧٦:١
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٦)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٨)، المحاسن: ٣٤٥
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ١٨:٨
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٨ ، ٣٤٠)، تحف العقول: ٩٠
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، دعائم الإسلام ٣٥٠:١
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
١٤ ـ نثر الدرّ ٢٧٨:١
١٥ ـ كنز الفوائد ١٤٠:١
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٣١٧:٢٠
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٣:٢٠
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٢٥ ـ غرر الحكم ٣١٦/٢١:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١١٨٤/٥٥:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٤٤٦/٢٦:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٣٥٥/٦٤:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١٥٧٢/٧٦:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٩٥١/١٠٠:١
٣١ ـ غرر الحكم ٢٠٩٩/١١١:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢٠٤٤/١٠٧:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٣٧/٢٧٤:١
٣٤ ـ غرر الحكم ٣٣٨/١٩٧:١
٣٥ ـ غرر الحكم ٢٢/٣٦١:١
٣٦ ـ غرر الحكم ٦/٤٧:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١٠٥/٢٨٤:٢
٣٨ ـ غرر الحكم ١١٤/٢٥٤:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ١٤٠١/٢٢٤:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١٢٩٣/٢٢٦:٢
٤١ ـ خصال ٦٨:١

١٧٠ ـ الفقه

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٠)، الكافي ٣٦:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤٧)، الكافي ١٥٤:٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٠)، الخصال ١٩٨:١، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٦٩
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٥
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٣
٨ ـ غرر الحكم ١٥٩/٢٨٥:١
٩ ـ الخصال ١٢٤:١

١٧١ ـ الفكر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٥)، دستور معالم الحكم: ١٥، زهر الآداب ٤٣:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، الكافي ١٧:٨، العقدالفريد ٢٥٢:٢
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٠٠:٢، الفقيه ٣٦٢:٣
٤ ـ كنز الفوائد ٨٣:٢
٥ ـ كنز الفوائد ٨٣:٢
٦ ـ كنز الفوائد ٢٠٠:١
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٢
٨ ـ غرر الحكم ١٣٢٥/٦٢:١
٩ ـ غرر الحكم ١١٩١/٥٥:١
١٠ ـ غرر الحكم ٧٥٧/٣٧:١
١١ ـ غرر الحكم ٧١٦/٣٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ٩٧٨/٤٦:١
١٣ ـ غرر الحكم ٧٩/١٨٢:١
١٤ ـ غرر الحكم ١٨٩٤/٩٦:١
١٥ ـ غرر الحكم ١٤٩٨/٧٢:١
١٦ ـ غرر الحكم ١٣١/٢٨٢:١
١٧ ـ غرر الحكم ٢٧٢/١٩٣:١
١٨ ـ غرر الحكم ٢٦٧/١٩٢:١
١٩ ـ غرر الحكم ١٧/٥٨:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٤٥/١٣:٢
٢١ ـ غرر الحكم ١٠/٥٧:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١٩/٥٨:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٦٧٣/١٨٥:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١٥٨٣/٢٤٦:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٨٥٠/١٩٥:٢

١٧٢ ـ القتل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٥٥)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٥٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٥)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٢)
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٤)، الكافي ٣٨:٥، عيون الأخبار ١٢٣:١
٨ ـ نثر الدرّ ٢٩١:١
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٣)، غررالحكم ٢٥٣/٢٣٦:١
١١ ـ غرر الحكم ٣٧/٨:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٧٩/٣٠٧:٢

١٧٣ ـ القَدَر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٧)، التوحيد: ٣٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩١)، البيان والتبيين ١٧٥:٣
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٠:٢٠
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٩ ـ غرر الحكم ٢٢١٦/١٢١:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٩٦٩/١٠١:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٢١٩/١٢١:١
١٢ ـ غرر الحكم ٩٧/١٨٠:١
١٣ ـ غرر الحكم ١٢٨/٢٩٧:١
١٤ ـ غرر الحكم ٨/١١١:٢
١٥ ـ غرر الحكم ١٢٨٠/٢٢٥:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٨٠٦/١٩٣:٢
١٧ ـ غرر الحكم ٣٦/١٣٠:٢

١٧٤ ـ القَدْر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، مجـ الأمثال ٤٥٠:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٤)، العـ الفريد ٢٧٩:٢، عيون الأخبار ٢٨٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)، الم ٢٢٩:٥
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أ. البلاغة: ٨٩، عيون الأخبار ٢٩:١
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أ البلاغة: ٨٨، الكامل في اللغة وا ٢٨:١

٧ ـ غرر الحكم ٢:٩٧/٤٧
٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٢/٩٦٢
٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٠/١٢٢٠
١٠ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٤/٢٤٠
١١ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٣/٨٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢:٣١١/٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٧٦/٥٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٧٦/٥٣
١٥ ـ غرر الحكم ١:١٢١/٢٢١٥

١٧٥ ـ القرآن

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة(١٧٦)، الكافي ٢:٤٤٣،المحاسن: ٦
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٩)، ميزان الاعتدال ٤:٤١٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٣)، إعجاز القرآن:٥١، عيون الأخبار ٥:١٣٢
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)، الصواعق المحرقة: ٨٠، الكامل في اللغة والأدب ٢:١٥٢
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٧٧)، النهاية ١:٤٤٤
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)، علل الشرائع: ١١٤
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨)، الاحتجاج: ١٣٩
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢:٤٤٣، المحاسن: ٦
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٠
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٠
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨١
١٥ ـ غرر الحكم ١:٢٨٥/١٦٩
١٦ ـ غرر الحكم ١:٧٢/١٥٠٦
١٧ ـ غرر الحكم ١:٣٣٢/٣٤
١٨ ـ غرر الحكم ٢:١٤٨/٢٤
١٩ ـ غرر الحكم ٢:١٢٦/٧٦
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٩/١٦٥
٢١ ـ غرر الحكم ٢:٢١٥/١١٥٩

١٧٦ ـ القلب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٨)، أمالي الطوسي ١:١٤٥،المحاسن: ٣٤٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ١:٢٢١، الكافي ٨:١٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٩٣)، الكامل ٢:٢٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٨)، الكافي ٨:٣١، مروج الذهب ٢:٢٢٥
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٨ ـ نهج البلاغة ملا فتح الله ص ٤٤٢، دستور معالم الحكم: ٢٥
٩ ـ عيون الأخبار ٢:١٨٥
١٠ ـ مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
١١ ـ نثر الدرّ ١:٣٢٢
١٢ ـ كنز الفوائد ١:٢٠٠
١٣ ـ كنز الفوائد ٢:٣٢
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٧
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٥
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٣
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٥
٢٢ ـ غرر الحكم ١:١٩٢/٢٥٧
٢٣ ـ غرر الحكم ١:١٩٢/٢٥٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١:١٨٩/٢٠٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١:١١٢/٢١١١
٢٦ ـ غرر الحكم ١:٩٥/١٨٩٢
٢٧ ـ غرر الحكم ١:٢٧/٣١٧
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٥/٢
٢٩ ـ غرر الحكم ١:٣٤٧/٧٤
٣٠ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٩/٤٧٧
٣١ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٦/٤٣٧
٣٢ ـ غرر الحكم ٢:٧٧/٦٥
٣٣ ـ غرر الحكم ٢:٧٧/٦٤

١٧٧ ـ القناعة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨:١٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٧)، تحف العقول: ٦٤، دستور معالم الحكم: ٢٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٥)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢١
٥ ـ كنز الفوائد ١:١٣٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٣
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٦
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٠
١٠ ـ غرر الحكم ١:٢٧٣/٢١
١١ ـ غرر الحكم ١:١٩٠/٢٢٠
١٢ ـ غرر الحكم ١:٣٤/٦٧٨
١٣ ـ غرر الحكم ١:٢٧٩/٨٣
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٩/٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٨٦/٧٨
١٦ ـ غرر الحكم ٢:١٢٩/٢٢
١٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٨/١٦٥
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٤/١١٠
١٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٩/١٤٧١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٥/١٠٠٨
٢١ ـ غرر الحكم ٢:١٧٠/٤١٩
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:١٩٤/٨٣٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:١٧٣/٤٦٥
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٨/٤٢

١٧٨ ـ الكِبْر (العجب)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨:١٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٨)، مجموعة ورّام: ٧٧، تحف العقول: ١٥٦
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣:٧٩، دستور معالم الحكم: ٢٠
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٧)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٥
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢، دستور معالم الحكم: ١٥
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)، الكافي ٤:١٦٨، الفقيه ١:١٥٢
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨، الإعجاز والإيجاز: ٣٣
١١ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
١٢ ـ كنز الفوائد ١:٢٠٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٦
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٢٢
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٥٨
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٣
١٧ ـ غرر الحكم ١:١٠٦/٢٠٣٢
١٨ ـ غرر الحكم ١:٢٧٣/٥
١٩ ـ غرر الحكم ١:٣١٩/١٢١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٢/٩٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢:٢١٠/١٠٨٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:٣٦١/٣٧٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٩/١٥٠

١٧٩ ـ الكَذِب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣:٧٩
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)، الإعجاز

والايجاز: ٢٩
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٤)، أنساب الأشراف ٢:١٤٥
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ١:١٣٢، تحف العقول: ١٠٠
٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٨ ـ الاعجاز والايجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٩ ـ نثر الدرّ ١:٢٨٣
١٠ ـ عيون الأخبار ٣:٩١
١١ ـ كنز الفوائد ٢:١٤
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٧
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٤
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧١
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
١٨ ـ غرر الحكم ١:٩٤/١٨٧٢
١٩ ـ غرر الحكم ١:٨٥/١٧٣٧
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٥٤/١١٦٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢:٩٩/٧١
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:١٣٥/٥٥
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٦/٢٧٩
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٩/١٤٦
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٣/٤
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٢١/١٢٣٥
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:١٦٧/٣٦٥
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٩/٥١ و ٥٢

١٨٠ ـ الكراهة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)، غرر الحكم ١:١٥٥/١٩
٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٥٥
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٨ ـ ابن ابي الحديد ٢٠:٣٣١
٩ ـ ابن ابي الحديد ٢٠:٣١٠
١٠ ـ غرر الحكم ١:١٥٩/٨
١١ ـ غرر الحكم ١:٣٥٨/٥٠
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٠٥/١٦
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٠/٣٦
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٨/١٦٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٣/٨٨
١٦ ـ غرر الحكم ١:١٣/٦٣
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢٩١/٢٦

١٨١ ـ الكَرَم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، الإعجاز والايجاز: ٢٩
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٩ ـ نثر الدر ١:٣٢٢
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٥
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٩)، ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٧
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١٣ ـ غرر الحكم ١:٣٥٠/٤٨
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٢/٤
١٥ ـ غرر الحكم ١:٧٦/١٥٦٥
١٦ ـ غرر الحكم ١:١١٠/٢٠٩٠
١٧ ـ غرر الحكم ١:١١٩/٢١٨١ ـ ٢١٨٢
١٨ ـ غرر الحكم ١:١١٠/٢٠٩٣
١٩ ـ غرر الحكم ٢:١٥/٩
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٤٢/٤٠
٢١ ـ غرر الحكم ٢:١٤٩/٢٩
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٥/١٤٠٩
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٣/٩٥ ـ ٩٦
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٧٦/١٠
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٣٥٠/٣٨
٢٦ ـ غرر الحكم ١:٤٨/١٠٢٢
٢٧ ـ غرر الحكم ١:٧٨/١٦٠٢
٢٨ ـ غرر الحكم ١:٣٦٠/٦
٢٩ ـ غرر الحكم ١:٣٦١/١٣
٣٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٥/٩
٣١ ـ غرر الحكم ٢:١٣٤/٣٩
٣٢ ـ غرر الحكم ٢:١٣٥/٥٠
٣٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٦/٢٥٩
٣٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٨/٢٤

١٨٢ ـ الكَفاف

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨:١٨، دستور معالم الحكم: ١٩
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤)، أُسد الغابة ٢:١٠٠، تاريخ الطبري ٦:٣٤
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٥)، الفقيه ١:٣٢٧، إعجاز القرآن: ٢٢٢
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٥)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨
٧ ـ نثر الدرّ ١:٢٩٤
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠١
٩ ـ غرر الحكم ١:٣٥٤/٧
١٠ ـ غرر الحكم ١:٧٦/١٥٦٨
١١ ـ غرر الحكم ٢:٧٥/٣٨
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٣٩/٢٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٢١٠/١٠٨١
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٢١٨/١١٩٠
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٧٩/١٣

١٨٣ ـ الكُفر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢:٤٩، حلية الأولياء ١:٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٤)
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٧
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٤
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٧ ـ غرر الحكم ٢:١٠١/١٩٦٨
٨ ـ غرر الحكم ١:٣٨٩/٨
٩ ـ غرر الحكم ٢:٣١٦/ـ٥٣
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١١٥/٣٠
١١ ـ غرر الحكم ٢:١٩٣/٨٠٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٩٩/٩١٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٥/١٤١٢

١٨٤ ـ الكَلام (القول)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٢)، عيون أخبار الرضا (ع) ٢:٥٤، أمالي الطوسي ٢:١٠٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٤)، المستقصى ٢:٩٨
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ١:٢٢١، الكافي ٨:١٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٢)، الفقيه ٢:٢٨١، الاختصاص: ٣٣١
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، الكافي ٨:١٩، العقد الفريد ١:٢٢١
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧١)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨١)، الاختصاص: ٢٢٩
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٩ ـ العقد الفريد ٢:٤٢١
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
١١ ـ البيان والتبيين ٢:٢٥، الإعجاز والإيجاز: ٢٨
١٢ ـ كنز الفوائد ٢:١٤
١٣ ـ كنز الفوائد ٢:١٤
١٤ ـ كنز الفوائد ٢:٨٣
١٥ ـ كنز الفوائد ١:٢٩٩

١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٢٩
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٣
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٧
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠١
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٧٢/١٥٠٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٦٧/١٤٠٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٨٦/١٧٦٠
٢٦ ـ غرر الحكم ١:١٦٣/٥٠
٢٧ ـ غرر الحكم ١:١٢٦/٦٠
٢٨ ـ غرر الحكم ١:١٢٠/٢٢٠٦
٢٩ ـ غرر الحكم ١:١١٧/٢١٦٣
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٢٧٤/٥٢
٣١ ـ غرر الحكم ١:٢١٢/٥٤٦
٣٢ ـ غرر الحكم ١:١٩٨/٣٥٤
٣٣ ـ غرر الحكم ١:١٦٣/٥٢
٣٤ ـ غرر الحكم ١:١٦٦/٩١
٣٥ ـ غرر الحكم ١:٣٧٥/٣٩
٣٦ ـ غرر الحكم ١:٣٧٤/١٩
٣٧ ـ غرر الحكم ١:٣٧٣/٦
٣٨ ـ غرر الحكم ١:٣٤٩/٢٣
٣٩ ـ غرر الحكم ١:٣٣٤/٦٠
٤٠ ـ غرر الحكم ١:٢٨١/١١٠
٤١ ـ غرر الحكم ١:٤٠٤/٣٢
٤٢ ـ غرر الحكم ١:٣٩٣/١٦
٤٣ ـ غرر الحكم ٢:١٩٠/٧٦١
٤٤ ـ غرر الحكم ٢:١٩٠/٧٥٥
٤٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٧٦/٨
٤٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٠/٣٥٩
٤٧ ـ خصال ١:٩٨

١٨٥ ـ اللَّجاج

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٣ ـ عيون الأخبار ٢:٢٧٩، ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٩
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٢٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٥
٦ ـ غرر الحكم ١:١٢٠/٢١٩٧
٧ ـ غرر الحكم ١:٨٥/١٧٤٧
٨ ـ غرر الحكم ١:٨٥/١٧٣٩
٩ ـ غرر الحكم ١:٧٦/١٥٧٩
١٠ ـ غرر الحكم ١:٣٤٩/٢٩
١١ ـ غرر الحكم ١:٣٨٠/٧
١٢ ـ غرر الحكم ٢:٣٥٧/٣٠١
١٣ ـ غرر الحكم ٢:١٣٣/٢٨

١٨٦ ـ اللسان

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١١)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٦:٣٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٨)، عيون أخبار الرضا (ع) ٧:٥٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١)، الكافي ٢:٤٤٣، المحاسن: ٦
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٠)، الفقيه ٢:٣٨١، الاختصاص: ٢٢٩
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣٣)، الكافي ٨:٣٩٦
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)، الكامل في اللغة والأدب ٢:١٥٢
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٠)، سليم بن قيس: ١٤٢
١١ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨، كنز الفوائد ٢:١٤
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
١٤ ـ كنز الفوائد ٢:١٤
١٥ ـ نثر الدرّ ١:٢٨٢
١٦ ـ نثر الدرّ ١:٢٩٤
١٧ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٢٩
١٨ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، البيان والتبيين ٣:٩٥
١٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨
٢٠ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٢١ ـ كنز الفوائد ٢:١٤
٢٢ ـ كنز الفوائد ٢:١٤
٢٣ ـ كنز الفوائد ٢:٣٢
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٦
٢٥ ـ خصال صدوق ١:١٥، ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٣
٢٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٣
٢٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٢٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
٢٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٣٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٣١ ـ غرر الحكم ١:٦٢/١٣٢٩
٣٢ ـ غرر الحكم ١:٦٨/١٤١٨
٣٣ ـ غرر الحكم ١:٧٤/١٥٣٠
٣٤ ـ غرر الحكم ١:١٠٣/١٩٩١
٣٥ ـ غرر الحكم ١:١٢٧/٧٢
٣٦ ـ غرر الحكم ١:١٥٤/١
٣٧ ـ غرر الحكم ١:٢٠٦/٤٧٦
٣٨ ـ غرر الحكم ١:٣٠٦/٧
٣٩ ـ غرر الحكم ١:٣٤٤/٣٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١:٣٨٤/٧
٤١ ـ غرر الحكم ١:٤١١/١٨
٤٢ ـ غرر الحكم ٢:٨٨/٩
٤٣ ـ غرر الحكم ٢:١٤٨/١٢
٤٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٧٥/٣

١٨٧ ـ اللِّين

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٤)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٦٧
٦ ـ العقد الفريد ٢:٢٧٨، الكامل في اللغة والأدب ١:٦٤
٧ ـ غرر الحكم ١:٢١٤/٢٥
٨ ـ غرر الحكم ١:٢٩٤/٨٣
٩ ـ غرر الحكم ١:٢٠٠/٣٩٩
١٠ ـ غرر الحكم ١:٢٩٣/١٦
١١ ـ غرر الحكم ١:٢٩٥/٤٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢:٣٣٧/٢٣٥
١٣ ـ غرر الحكم ٢:١٠٥/٢٩

١٨٨ ـ المال

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٨)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢:٢٥٢، الكافي ٨:١٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٦)، أسد الغابة ٥:٢٨٧، الإصابة ٤:١٧١
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٠)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٧)، العقد الفريد ١:٢٦٥، تحف العقول: ١٦٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٥)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٩)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٦)، الكافي ٨:٥٩، الخصال ١:٥٩
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨:١٨
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)
١١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٠)، سليم بن قيس: ١٤٢
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٣٦)، أمالي المفيد ١:١٩٧
١٣ ـ الكامل في اللغة والأدب ١:١٣٤
١٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٧
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٧

١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠١
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٣
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٤
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٩٣/١٨٦١
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٧١/١٤٩٠
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٧٠/١٤٦٦
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢/٤٢٤
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٤/٧٨
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٢/٨
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٢/٩
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٤/٣٩
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٢/١٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٢/١٠
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٠١/٢٨
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٥/٢٧
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٠/٣٦٠
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٣/٢٠٩
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٩/٢٢
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٠/١٢٣٠
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٠/٩٢١

١٨٩ ـ المِراء

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٦٢)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣١)، حلية الأولياء ١: ٧٤، الكافي ٢: ٤٩
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٥
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٠/١٥
٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٦/٤٤٧
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٨/١٠٥٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٣/٤٧٠

١٩٠ ـ المَرَض

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٦: ٢٤٧
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٨٨)، المحاسن: ٣٤٥، أمالي الطوسي ١: ١٤٥
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٤ ـ التمثيل والمحاضرة: ١٨٠
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
٧ ـ غرر الحكم ١: ٨١/١٦٦٥
٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٨/١٢
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٢/٩
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٨/٢١
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٢/٩٥٧
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٨/٨٩١

١٩١ ـ المروّة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٠
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٩ و ٣٠
٤ ـ نثر الدر ١: ٢٨٦
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٤٣
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٨
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٥/٤٦٤
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٥/٤٦٦
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٧/٤٨٧
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٩٩/٣٧١
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٨٦/١٦٠
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/١٩١
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١١٤/٢١٤٣
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢٠/٢٢٠٢
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١١٦/٢١٥٤
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٩١/١٨٣٩
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/١٣٤٤
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٤/٣
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧/٥
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٤/١١٤
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٧/١٩
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٤/١١٥

١٩٢ ـ المُزاح

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٥٠)، عيون الأخبار ١: ٣١٩
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٩
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨١
٨ ـ غرر الحكم ١: ٨٨/١٧٩٣
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٣/٢٩
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٥٧/١٢٢٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٢/٤٣
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٠١/٢٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١١٩/٥٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٠/٢٥٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٢/٧١
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٩١/٧٨٢

١٩٣ ـ المُشاوَرة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦١)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤)، الكافي ٨: ٣، العقد الفريد ٢: ٢٥٢
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ٨: ١٦، تحف العقول: ٩٨
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٣)، الفقيه ٤: ٢٧٨
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧، العقد الفريد ٢: ٤٢٠
٧ ـ الاعجاز و الايجاز: ٢٨
٨ ـ كنز الفوائد ١: ٣٦٧
٩ ـ كنز الفوائد ١: ٣٦٧
١٠ ـ نثر الدرّ ١: ٢٩٢
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٣
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٧
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٧
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٢
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٢
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٨
١٨ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٩٥/١٨٨٠
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٧٥/١٥٤٦
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١٨/١٢٥٢
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/١٥
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/١٣
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٥/٤٥٣
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٩٦/٣٣٠
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٤٣/٢٤٥
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٤٠/٥٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٣/٥٣
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٣/٥١
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٥/١
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨/٢٣
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٠/٤٩
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٣/٧٤
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٩/٤٠١
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٠/٤١٠
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٣/١٠٢
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/٢٦١

١٩٤ ـ المُصيبة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤٨)، مجمع

الأمثال ٢: ٤٥٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٤)، الخصال ٢: ٤١٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٦ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٥
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ٥٦/١٢٠٣
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٩/٨١
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٣١١/٢٤
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣١/١٧
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٧/١٦٢

١٩٥ ـ المعاد (القيامة)

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٠)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣٠)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، تحف العقول، ص ١٧٦، امالی، ص ٢٤
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، عقد الفريد، ج ٣، ص ١٥٥، من لا يحضره الفقيه، ج ٣، ص ٣٦٢، فروع الكافي، ج ٥، ص ٣٣٨
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٥)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤)، اسد الغابة ٢: ١٠٠، تاريخ طبری، ٦: ٣٦ عقد الفريد، ج ٣، ص ٢٣٨، المحاسن والمساوی، ج ٢، ص ٤٤
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢١)، من لا يحضره الفقيه، ج ٤، ص ٢٧٨، بحار الانوار، ج ٧٣، ص ٣٠٩، ارشاد المفيد: ١٤٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٩/٥١٥
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢١٤/٢٤
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٥١/٦٤
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٦١/١٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٨١/٦١٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٨/٧١٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٨/٧١٩
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٧/٨٠

١٩٦ ـ المعرفة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٠)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)، التفسير الكبير ٢: ١٦٤
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٤ ـ أسرار البلاغة: ٨٨، ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٢
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٧ ـ غرر الحكم ١: ١٠٤/٢٠٠٨
٨ ـ غرر الحكم ١: ٨٩/١٨١٣
٩ ـ غرر الحكم ١: ٣١/٥٩١
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٠/١
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٧/٨٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٤٥/٢٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٨٢/٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٨/٢٦
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢١١/١١٠١
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٣/١٥٣٨
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٠/١٤٨٧
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٨/٩
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٩/١٩
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٩٣/٢٨٤

١٩٧ ـ المعروف

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٤)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤، الخصال ١: ٩٠
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٤ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
٥ ـ نثر الدرّ ١: ٢٩٦
٦ ـ نثر الدرّ ١: ٣٢٢
٧ ـ نثر الدرّ ١: ٣٢٢
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٢
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٦
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٢
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٦
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠١
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٧
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٨
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٤/١٧٢١
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٤٨/١٠٢٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٠/٥٧٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/١٠
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/٩
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٢/٣٦
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٥٠/٣٧
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٤١٣/١٥
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٤١٤/٣٠
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٢/٣١
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٧/٤٤٤
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٤/٩٨٧
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٠/١٤٨٦

١٩٨ ـ المعصية

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٤)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٣)، الاختصاص: ٣٣٦
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٥)، مروج الذهب ٣: ١٩٥
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٠)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥)، تذكرة الخواص: ١٣٢
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٦)، الكافي ٨: ٥٩، الخصال ١: ٥٩
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٥)
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن: ٦
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣٢
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
١١ ـ دستور معالم الحكم: ٢٩
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٣ ـ العقد الفريد ٢: ١٤٧
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٥
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٨٨/١٧٨٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢١٦/٦٠
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٤١/٨٤٢
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٥١/١١١٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٤/٦٦٨
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/٤
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٣/٧٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٥/٤٦
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٠/٣
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٩/٩٠٦
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٠/١٠٧٦
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٣/٣٤
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٧/١١٨٠

١٩٩ ـ الملالة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩١)
٢ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، تحف العقول: ٩٨، الكافي ٨: ١٦٨
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٨)

٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٦
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ غرر الحكم ١:١٠٦/٢٠٣٠
٧ ـ غرر الحكم ١:٥٣/١١٥١
٨ ـ غرر الحكم ١:٣٩٤/٢٣
٩ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٣/٩
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١٠٠/١٢
١١ ـ غرر الحكم ٢:١٠٢/٣٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٠٠/١
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٨٥/٧٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٣٠/١٨١

٢٠٠ ـ الموت

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٧
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ١:٣٢١، الكافي ٨:١٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، حلية الأولياء ١:٧٤، الكافي ٢:٤٩
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩)، تذكرة الخواص: ١٣٢، دستور معالم الحكم: ٢١
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٢)، الكافي ٢:١٣٢، الاختصاص: ٢٣٢
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٧)
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ١:٢٤، تحف العقول
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٨)، مطالب السؤول ١:١٧٠
١١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٦)، كنز العمال ٨:٢١٥
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٤)، تذكرة الخواص: ١٤٥
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
١٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
١٥ ـ الكافي ٨:٢٤
١٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٨
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٥
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٦
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٤
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
٢١ ـ غرر الحكم ١:٢٨١/١١٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٢٣١/٢١٦
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٢٣٦/٢٥٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٢١١/٥٤١
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٢١١/٥٤٠
٢٦ ـ غرر الحكم ١:١٩٠/٢٢٧
٢٧ ـ غرر الحكم ١:١٤٥/١٥
٢٨ ـ غرر الحكم ١:٢٣/٣٦٩
٢٩ ـ غرر الحكم ١:٥٣/١١٦٠
٣٠ ـ غرر الحكم ١:٧١/١٤٧٦
٣١ ـ غرر الحكم ١:٧٢/١٤٩٥
٣٢ ـ غرر الحكم ١:١٠٢/١٩٨٢
٣٣ ـ غرر الحكم ١:٣٦٤/١٩
٣٤ ـ غرر الحكم ٢:٥٠/٤٩
٣٥ ـ غرر الحكم ٢:١٣٠/٢٩
٣٦ ـ غرر الحكم ٢:١٤٢/٥
٣٧ ـ غرر الحكم ٢:١٨٢/٦١٣
٣٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٠١/٩٤٩
٣٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٧/١٤٦
٤٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٧/١٤٧
٤١ ـ غرر الحكم ٢:٢٥١/١٨٥
٤٢ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٣/٩٠
٤٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٥/٥٢
٤٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١١٠
٤٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١١١
٤٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١١٢

٢٠١ ـ المودّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ٨:١٦، دستور معالم الحكم: ١٥، كنز الفوائد ١:٩٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٢)، الإرشاد: ١١٢، البيان والتبيين ٤:٧٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، زهر الآداب ١:٤٣
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٨)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٨)، مطالب السؤول ١:١٦٢
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣)، النهاية ٣:٤٦٨، الإمامة والسياسة: ١:٩٧
٧ ـ كنز الفوائد ١:٩٣
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٧، كنز الفوائد ١:٩٣
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
١٠ ـ كنز الفوائد ١:٩٣
١١ ـ كنز الفوائد ١:٣١٩
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٢
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٢٣
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢:٣٠١
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢٥/٤٣٨
١٨ ـ غرر الحكم ١:٦٦/١٣٩١
١٩ ـ غرر الحكم ١:٧٦/١٥٧٥
٢٠ ـ غرر الحكم ١:١٠٩/٢٠٨٠
٢١ ـ غرر الحكم ١:٢١٩/٩٥
٢٢ ـ غرر الحكم ١:١٩٤/٢٩٠
٢٣ ـ غرر الحكم ١:١٩٤/٣٠٣
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٢٩٩/١٦٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٢٨٤/١٥٨
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:٥٥/٦٩
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١١٧
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٥/٥٩
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٦/١٢٦

٢٠٢ ـ الموعظة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٢)، تحف العقول: ١٦٧
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٩)، الكافي ٨:٣٠٧، الفقيه ٤:٢٨٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢:٤٩، حلية الأولياء ١:٧٤
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢:١٥٥، الفقيه ٣:٣٦٢
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ١:١٣٢، تحف العقول: ١٠٠
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢:٤٤٣، المحاسن: ٦
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٢)، البيان والتبيين ١:١٧٥، عيون الأخبار ٢:٢٣٧
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢:٤٤٣، المحاسن: ٦
٩ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١١ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ٧٤
١٣ ـ كنز الفوائد ١:٩٣
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٥٨
١٥ ـ غرر الحكم ١:٨٦/١٧٥٧
١٦ ـ غرر الحكم ١:٦٣/١٣٣٠
١٧ ـ غرر الحكم ١:٥٦/١٢١٣
١٨ ـ غرر الحكم ١:١٨٧/١٧٠
١٩ ـ غرر الحكم ١:١٩٤/٣٠٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٢٩٠/١٣
٢١ ـ غرر الحكم ١:٣٧٨/٩٤
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:٤٨/٢٦
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:١٦٢/٢٧٩
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٢٤/١٢٧٧
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٩١/٥

٢٠٣ ـ النار

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٧)، التوحيد: ٥٦
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٧)، الإعجاز والإيجاز: ٣٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢:٤٩، حلية الأولياء ١:٧٤

٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ١:٢٤، تحف العقول: ١٧٦
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)، الإمامة والسياسة ١:١١٨
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٤)، تذكرة الخواص: ١٤٥
٨ ـ كنز الفوائد ١:٢٧٩
٩ ـ غرر الحكم ١:٢٩/٥٣٣
١٠ ـ غرر الحكم ٢:٩٥/٩
١١ ـ غرر الحكم ٢:١٢٨/٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٣٢/٨
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٥/٥٥
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٥/٥٧
١٥ ـ غرر الحكم ١:٩٠/١٨٨٤
١٦ ـ غرر الحكم ١:٢١٤/٢٧
١٧ ـ غرر الحكم ١:١١٥/٢١٤٦
١٨ ـ غرر الحكم ١:٢٥٥/١

٢٠٤ ـ النّجاة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٨)، مطالب السؤول ١:١٧٠
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٧٦)
٣ ـ العقد الفريد ٣:١٨١، أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٨/١٥٢
٨ ـ غرر الحكم ٢:١٣٠/٢٨
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٠٥/٢٣
١٠ ـ غرر الحكم ١:٤٤/٩٤١
١١ ـ غرر الحكم ١:٤١/٨٤٩
١٢ ـ غرر الحكم ١:٥٣/١١٦١
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٧/٣١
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٦/١١
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٤٢/٤٩
١٦ ـ غرر الحكم ١:١٣٨/٢٠٤
١٧ ـ غرر الحكم ١:٣٧٥/٣٦
١٨ ـ غرر الحكم ١:٣٢٤/٤

٢٠٥ ـ النّدم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٠)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨١)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٦ ـ كنز الفوائد ١:٢٧٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٦
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦١
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١٠ ـ غرر الحكم ١:٨٤/١٧٢٩
١١ ـ غرر الحكم ١:٥٩/١٢٥٦
١٢ ـ غرر الحكم ١:٦٩/١٤٤٠
١٣ ـ غرر الحكم ١:٢٧٨/٧٢
١٤ ـ غرر الحكم ١:١٣٠/١١٩
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٦/١٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢:١٥٨/٢٠١
١٧ ـ غرر الحكم ٢:٣١/٢١
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٦/٢٤

٢٠٦ ـ النّصيحة

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥١)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٣ ـ عيون الأخبار ٢:٢٧
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ كنز الفوائد ١:٣٦٧
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤١
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٣٧
٨ ـ غرر الحكم ١:٦٣/١٣٤٥
٩ ـ غرر الحكم ١:٤٢/٨٩٤
١٠ ـ غرر الحكم ١:٢٢٣/١٣٩
١١ ـ غرر الحكم ١:٢١٢/٥٤٨
١٢ ـ غرر الحكم ١:١٤٤/١٧
١٣ ـ غرر الحكم ١:١٤٠/٢١٥
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٥/٩
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٩٤/٢٤
١٦ ـ غرر الحكم ٢:١٥٥/١٢٣
١٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٣/٨٧
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٦/١٢٨
١٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٠/٥٥
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٠/٥٦
٢١ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٤/١٣٩٩
٢٢ ـ غرر الحكم ٢:١٨٦/٦٩٧
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٥١/١٨٦
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٧/١١٢

٢٠٧ ـ النّعمة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٤)، تحف العقول: ٢٠٦
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٠)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥)، تذكرة الخواص: ١٣٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤، الخصال ١:٩٠
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٣)، الكافي ٥:٨١، تحف العقول: ١٥٤
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٥)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٨)، تحف العقول: ١٤٦
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣١
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣٢
١١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٤)، تذكرة الخواص: ١٤٥
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥١)، الطراز ١:٢٢٤
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
١٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٧
١٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٤
١٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
١٧ ـ نثر الدر ١:٣٢٢
١٨ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤١
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣١٢
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٣
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧١
٢٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠١
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠١
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٢٦٧/٢١
٢٦ ـ غرر الحكم ١:٢٢٤/١٥٢
٢٧ ـ غرر الحكم ١:٢١٢/٥٤٥
٢٨ ـ غرر الحكم ١:١٨٦/١٥٦
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:١٢٣/٤١
٣٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٥/١٠٠٤
٣١ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٧/١٤٢
٣٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٧/٢٦٧
٣٣ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٢/٨٣

٢٠٨ ـ النّفاق

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٩)، دستور معالم الحكم: ١٢٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٠)، دستور معالم الحكم: ١٩
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٦
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٧ ـ غرر الحكم ١:٢٢٧/١٧٥
٨ ـ غرر الحكم ١:٢٠٧/٤٨٢
٩ ـ غرر الحكم ١:١٦٤/٦٤
١٠ ـ غرر الحكم ١:٢٩/٥٣٨
١١ ـ غرر الحكم ١:٣٩/٧٨٩
١٢ ـ غرر الحكم ١:٣٩/٧٩١
١٣ ـ غرر الحكم ١:٣٨/٧٨٥
١٤ ـ غرر الحكم ١:٥٦/١٢٠٠
١٥ ـ غرر الحكم ١:٥٨/١٢٤١
١٦ ـ غرر الحكم ١:٣١٥/٧٨

١٧ ـ غرر الحكم ١:٣٧٠/٦
١٨ ـ غرر الحكم ١:١٠٦/٢٠٢٩
١٩ ـ غرر الحكم ١:٩٩/١٩٤٤
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٧٨/١٦١٤
٢١ ـ غرر الحكم ١:٧٨/١٦١٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٤٠٠/١٠
٢٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٥/١٠٧

٢٠٩ ـ النفس

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٩)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٥)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة ٥٣)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٣)
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٢)
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٠)
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٢٢)
١١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)
١٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)
١٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
١٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، غرر الحكم ١:٨١٣/٢٠٠
١٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
١٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٦)
١٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٩)
١٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٥)
١٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)
٢٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)
٢١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٢٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)
٢٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٣)
٢٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٣)
٢٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٩)
٢٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٨)
٢٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٢)
٢٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)
٢٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٩)
٣٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤٩)
٣١ ـ غرر الحكم ١:١٢٩/١٠١
٣٢ ـ غرر الحكم ١:١٣٥/١٧٥
٣٣ ـ غرر الحكم ١:١٣٦/١٨٨
٣٤ ـ غرر الحكم ١:١٦٢/٤٦
٣٥ ـ غرر الحكم ١:٢١٩/٩٧
٣٦ ـ غرر الحكم ١:١٨٩/٢١١
٣٧ ـ غرر الحكم ١:٣٩٤/٤٠
٣٨ ـ غرر الحكم ١:٤١٦/٦٤
٣٩ ـ غرر الحكم ١:٤١٧/٧٩
٤٠ ـ غرر الحكم ١:٤٢١/٣٨
٤١ ـ غرر الحكم ٢:٦/١٥

٤٢ ـ غرر الحكم ٢:٣٧/٢٠
٤٣ ـ غرر الحكم ١:٢٥٩/٦١
٤٤ ـ غرر الحكم ١:٢٣٠/٢٠٨
٤٥ ـ غرر الحكم ١:٢٢٥/١٦٦
٤٦ ـ غرر الحكم ١:٢٢١/١١٨
٤٧ ـ غرر الحكم ١:٢٢١/١١٤
٤٨ ـ غرر الحكم ١:٢٢/١٠٩
٤٩ ـ غرر الحكم ٢:١٦/٢٨
٥٠ ـ غرر الحكم ٢:١٦/٢١

٢١٠ ـ النّوافل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٩)، تحف العقول: ١٦٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٢)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٥ ـ غرر الحكم ١:٢٦٠/٨
٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٨/٢٤٥
٧ ـ غرر الحكم ١:١٠٩/٢٠٧٩

٢١١ ـ النوم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٧)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٥، مطالب السؤول ١:١٦٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٥)
٣ ـ غرر الحكم ١:٣٠٤ رقم ٣٣
٤ ـ غرر الحكم ٢:٢١٦ رقم ١١٧٣
٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٦٢ رقم ٦٧
٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٣ رقم ٣٠
٧ ـ غرر الحكم ٢:١٠٢/٣٧
٨ ـ غرر الحكم ١:٧٢/١٤٩٩

٢١٢ ـ الوَرَع

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ١:٢٢١، الكافي ٨:١٩
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤)، تحف العقول: ٢٠١، زهر الآداب ١:٤٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢:٢٥٢، الكافي ٨:١٧
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٥)، الاستيعاب ٢:٢١، روضة الواعظين: ١٢٧
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ١:٣٥٠
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة ٨١، الاحتجاج: ٢٥٧
٨ ـ كنز الفوائد ١:٢٩٩
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٤٧
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٥٩
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٨
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٣

١٣ ـ غرر الحكم ١:٩٥/١٨٨٩
١٤ ـ غرر الحكم ١:٨٥/١٧٤١
١٥ ـ غرر الحكم ١:٧١/١٤٨٤
١٦ ـ غرر الحكم ١:٧١/١٤٧٤
١٧ ـ غرر الحكم ١:٣٣/٦٤٤
١٨ ـ غرر الحكم ١:٢٦٧/١٣
١٩ ـ غرر الحكم ١:١٩٣/٢٧١
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٢٨٦/٤٥
٢١ ـ غرر الحكم ١:٣٤٢/٧
٢٢ ـ غرر الحكم ١:٣٣٢/٣١
٢٣ ـ غرر الحكم ١:٤٠٨/١٧
٢٤ ـ غرر الحكم ١:٤١٠/٧
٢٥ ـ غرر الحكم ٢:١٧٨/٥٥١
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:١٩٤/٨٣١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٣/٥٠
٢٨ ـ غرر الحكم ٢:٣٠١/٥
٢٩ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٢/١٧
٣٠ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٢/١٩

٢١٣ ـ الوسط

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٩)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٧)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٦ ـ نثر الدرّ ١:٢٧٧
٧ ـ نثر الدرّ ١:٢٧٩، البيان والتبيين ١:٢٥٦
٨ ـ العقد الفريد ٢:٢٧٠، عيون الأخبار ١:٤٤٧

٢١٤ ـ الوطن (البلد)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤٢)، دستور معالم الحكم: ١٤، مجمع الأمثال ٢:٤٥٣
٣ ـ كنز الفوائد ١:٩٤
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٨
٥ ـ غرر الحكم ١:٤٠٤/٤٠
٦ ـ غرر الحكم ١:٤٠٣/١٣
٧ ـ غرر الحكم ١:٦٣/١٣٣٩
٨ ـ غرر الحكم ١:٧٠/١٤٦٢
٩ ـ غرر الحكم ١:٥٨/١٢٥١
١٠ ـ غرر الحكم ١:٣٦٦/٢٦
١١ ـ غرر الحكم ٢:٥٩/٣٤
١٢ ـ غرر الحكم ٢:١٣٦/٦٦

٢١٥ ـ الوعد

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٦)، أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٢٩
٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٨٧
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٠

٤ ـ غرر الحكم ١:٨٢/١٦٨٨
٥ ـ غرر الحكم ١:٨٢/١٦٨٧
٦ ـ غرر الحكم ١:٤٣/٨٩٥
٧ ـ غرر الحكم ١:١٢١/٢٢١٧
٨ ـ غرر الحكم ١:١٢١/٢٢٠٧
٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٨/٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢:٣١٩/٢٨

٢١٦ ـ الوفاء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)، الكافي ٤:١٦٨، الفقيه ١:١٥٢
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤١)، مطالب السؤول ١:١٧٠
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩
٦ ـ اسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ غرر الحكم ١:٩٥/١٨٨٧
٨ ـ غرر الحكم ١:٧٩/١٦٣٣
٩ ـ غرر الحكم ١:١٨٨/١٩٢
١٠ ـ غرر الحكم ١:١٨٨/١٩٤
١١ ـ غرر الحكم ١:٣٨٩/٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢:٢٥٦/١٤٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٤/١٥٦٥
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٣/٥١
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٣٢٤/٩٨

٢١٧ ـ الولاية

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤١)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٣
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٥ ـ غرر الحكم ١:٢١٧/٧٢
٦ ـ غرر الحكم ١:٤٠٣/١٦
٧ ـ غرر الحكم ٢:١٨٧/٧١٥
٨ ـ غرر الحكم ٢:٣٠٦/٦٣
٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٩/١٠٦٤
١٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٠٩/١٠٦٣

٢١٨ ـ الولادة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٢)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٩)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٤)
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٣
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
١٠ ـ غرر الحكم ١:٤٠٤/١٧

١١ ـ غرر الحكم ٢:٤٠/٢٠
١٢ ـ غرر الحكم ٢:٥٨/١٥
١٣ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١١١
١٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٠١/٣
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٢٨٤/١١٠
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٣٠١/١٠
١٧ ـ غرر الحكم ٢:٢٤٠/١٤٩٠
١٨ ـ غرر الحكم ١:١١٤/٢١٣١
١٩ ـ غرر الحكم ١:٣٠٦/٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١:٣٣٢/٤٢

٢١٩ ـ الهداية

١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٢ ـ كنز الفوائد ١:٢٧٩
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٠١)
٥ ـ غرر الحكم ٢:١٨٨/٧٢٠
٦ ـ غرر الحكم ٢:٩٤/٢٨
٧ ـ غرر الحكم ٢:٧/٢٤
٨ ـ غرر الحكم ٢:١٧٧/٥٣١
٩ ـ غرر الحكم ٢:١٥٣/٩٣
١٠ ـ غرر الحكم ٢:١١/١٧
١١ ـ غرر الحكم ٢:١٩٩/٩١٤
١٢ ـ غرر الحكم ٢:٩٣/٢٤
١٣ ـ غرر الحكم ١:٣٨٧/٤٧
١٤ ـ غرر الحكم ١:٣٥٣/٨١
١٥ ـ غرر الحكم ٢:٣١١/٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٣١١/٦
١٧ ـ غرر الحكم ٢:٣١١/٥
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٣١١/٤

٢٢٠ ـ الهَدِيّة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٢٤)
٢ ـ فروع كافي، ج ٥، ص ١٤٤
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٢٤
٤ ـ عيون الأخبار ٣:١٣٨
٥ ـ غرر الحكم ١:٢٣/٣٦٨
٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٩١/٥
٧ ـ غرر الحكم ١:٣٢٢/٤٦
٨ ـ غرر الحكم ١:٣٢٦/٢٤
٩ ـ غرر الحكم ٢:٢٧٦/٢٥٢
١٠ ـ جامع السعادة ٢:١١٦

٢٢١ ـ الهَمّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٣)، الخصال ٢:١٥٦، تحف العقول: ١٠٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٧)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣٤)، تاريخ الطبري ٦:٣٣٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٧)، الكامل في اللغة والأدب ١:١٣٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٩)، العقد الفريد ٣:١٥٧
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٦)، تاريخ الطبري ٦:٣٩٢
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٧٠
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٠
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
١٢ ـ غرر الحكم ١:٢٥/٤٢١
١٣ ـ غرر الحكم ١:٥٠/١٠٨١
١٤ ـ غرر الحكم ١:١٠٢/١٩٨٣
١٥ ـ غرر الحكم ١:٢١٦/٥٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٨/١٤٥٨
١٧ ـ غرر الحكم ٢:١٧١/٤٣٣
١٨ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٣/٤٠
١٩ ـ غرر الحكم ٢:٣٤٢/٢٨٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٢٣٨/١٤٥٥

٢٢٢ ـ هوى النفس

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٤)، الكافي ١:٢٠
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢:٤٤٣، المحاسن ٦
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٥ ـ نثر الدرّ ١:٢٩٤
٦ ـ كنز الفوائد ١:١٩٩
٧ ـ كنز الفوائد ١:٣٥٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٣
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٧٩
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٩٥
١١ ـ غرر الحكم ١:٨٧/١٧٧٥
١٢ ـ غرر الحكم ١:٦٥/١٣٧٤
١٣ ـ غرر الحكم ١:٥٠/١٠٧١
١٤ ـ غرر الحكم ١:١٢٣/٢٢٤٠
١٥ ـ غرر الحكم ١:١٢٢/٢٢٢٢
١٦ ـ غرر الحكم ١:٢٧٧/٤٨
١٧ ـ غرر الحكم ١:٢٧٢/١٠
١٨ ـ غرر الحكم ١:٢٢٠/١٠٩
١٩ ـ غرر الحكم ١:٢٠٤/٤٤٤
٢٠ ـ غرر الحكم ٢:٩٣/١٢
٢١ ـ غرر الحكم ١:١٩٩/٣٧٨
٢٢ ـ غرر الحكم ١:١٨٨/١٩٦
٢٣ ـ غرر الحكم ١:١٦٩/١١٣
٢٤ ـ غرر الحكم ٢:٣٦٩/٤٦٨
٢٥ ـ غرر الحكم ١:٣٥٦/٢٤
٢٦ ـ غرر الحكم ٢:٢٩٢/٣١
٢٧ ـ غرر الحكم ١:٣٧٢/٣٥

٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٠/ ٥٠
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٨١/ ١١
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٩٢/ ٤
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٧٨/ ٨٦
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٧/ ٣٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٢/ ٧٩
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٨/ ١٠
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٢/ ١٢٥٤
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٧/ ٧٠٨
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٧/ ٧٠٤
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٤/ ٣١٤
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ٩٤/ ٢٨
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣/ ٦٥٣

٢٢٣ ـ اليأس

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٢)، حلية الأولياء ٨: ٣٠٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٧)، العقد الفريد ٢: ١٣٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٧)، الكافي ١: ٣٦
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٧)، الكامل في اللغة والأدب ١: ١٧٧
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٩ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
١٠ ـ أسرار البلاغة: ٨٩ الإعجاز والإيجاز: ٢٩
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٥/ ٦٨٧
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٧٠/ ١٤٥٥
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٥٢/ ١١٣٣، ١١٣٤
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٥/ ٤٦٥
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٠/ ٥١
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤١/ ١٥٠٠
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٦/ ٩٧٤

٢٢٤ ـ اليقين

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٧)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥، مطالب السؤول ١: ١٦٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٤)، تاريخ ابن عساكر ١٢: ١٩٢
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٨)، المستقصى ٢: ٩٩
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٧٠
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٧)، النهاية ٢: ٥١٠، الكافي ١: ٦٠
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٥)، الكافي ٢: ٤٩
٩ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢١
١١ ـ نثر الدر ١: ٢٨٦
١٢ ـ أسرار البلاغة: ٨٨، الإعجاز والإيجاز: ٢٨
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٩
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٢
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٤/ ٤٠٥
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٣/ ٦٤٨
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٠٦/ ٢٠٣٣
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٨٧/ ١٦٥ ـ ١٦٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٩٣/ ٢٧٣
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٨/ ١٧
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٩/ ٢١
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٢/ ١١
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥/ ١٤
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨/ ١٤
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٤/ ٤
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٨٥/ ٦٠
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٦/ ١٣٩
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٦/ ١٥
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٧/ ١٣٠٧
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٩١/ ٧٨٦
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/ ٣٤٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/ ٣٤٣

٢٢٥ ـ اليمين

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٣)، الكافي ٦: ٤٤٥، مروج الذهب ٣: ٣٥١
٢ ـ نثر الدرّ ١: ٢٩٣
٣ ـ نثر الدرّ ١: ٢٩٦
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٩
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٩٣/ ١٥
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٢١/ ١٩
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٨/ ١٥٠
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥١/ ٦٦

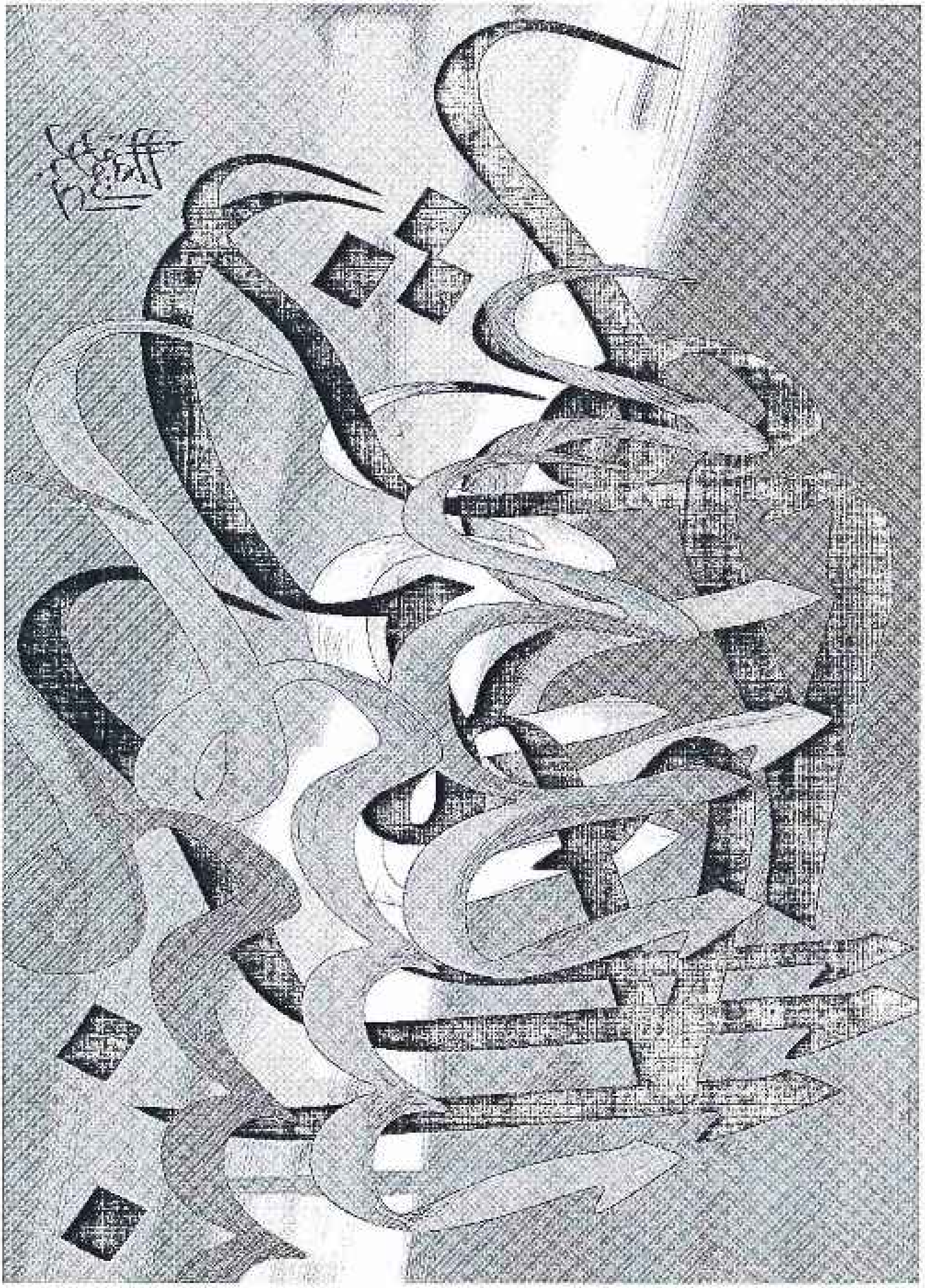

Ansariyan Publications

Tajalliate Hekmat

Urdu Translation

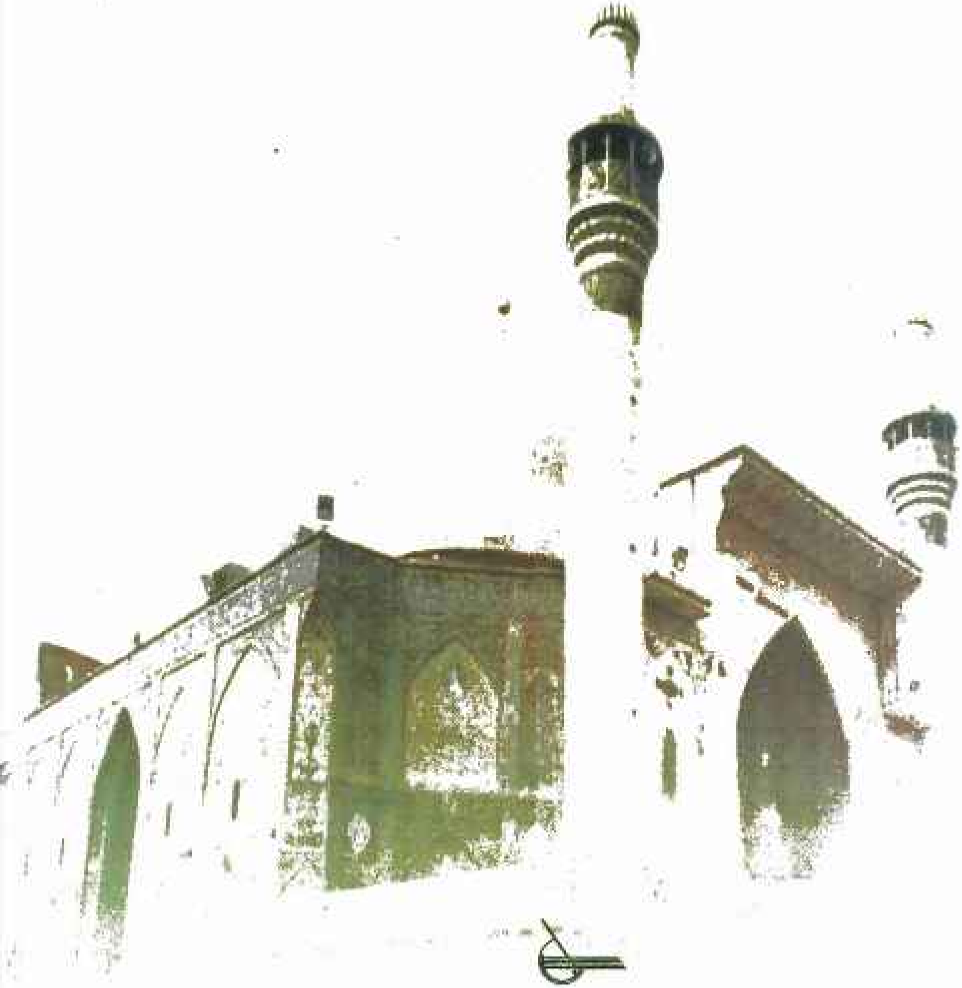

انصاریان پبلیکیشنز

پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷

قم۔ جمہوری اسلامی ایران

فون نمبر: ۷۷۴۱۷۴۴ فیکس نمبر: ۰۰۹۸_۲۵۱_۷۷۴۲۶۴۷

Email.ansarian@noornet.net

www.ansariyan.org & www.ansariyan.net